58th Year

# سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

## فونسیکاایڈیلیڈمیں نہیں کھیل سکیں گے

برازیل کے کم عمر ٹینس کھلاڑی جوآؤ فونسیکا نے ہفتے کے روز کمر کے درد کے باعث مسلسل دوسرے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار کرلی، جس سے آسٹریلین اوپن کی تیاری پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔عالمی درجہ بندی میں ۲۹ویں نمبر پر موجود فونسیکا، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں باسل اور بیونس آئرس میں خطابات جیتے تھے، آئندہ ہفتے ہونے والے ایڈیلیڈ۔(تفصیلات اندر)

## میدویدیف خطاب سے دوقدم دور

میدویدیف جمعہ کو ست آغاز سے سنبھلتے ہوئے برسبین انٹرنیشنل میں خطاب کی دوڑ میں برقرار رہے۔ٹاپ سیڈ کھلاڑی کو ابتدا میں پہلے سیٹ میں کئی لوزر کائل ماٹزچزاک کے ہاتھوں پیچھے ہونا پڑا، تاہم انہوں نے زیادہ جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے ۶-۷(۴)، ۶-۳، ۶-۲ سے فتح حاصل کی اور سیمی فائنل میں جگہ یقینی کرلی۔(تفصیلات اندر)

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 10 | صفحات : 08 | ۱۱جنوری ۲۰۲۶بروزاتوار بمطابق ۲۱رجب ۱۴۴۷ | Sunday 11th January 2026 | جلد نمبر 58

## 20 جنوری تک بھاری یا ہلکی برف باری کے امکانات نہیں

### رات کے دوران جھیل ڈل کے کنارے اور گھروں میں نل جم رہے ہیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ موسمیاتی ماہرین کی پیشگوئی کے عین مطابق جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی رات بھی سری نگرسمیت پوری وادی میں شبانہ سردیوں کا زور برقرار رہا جبکہ شوپیاں، پلوامہ، پہلگام، سوپور، اننت ناگ، گلمرگ، اونتی پورہ، سونمرگ، اور رفیع آباد منفی 6 تا منفی 8 ڈگری سینٹی گریڈ درجہ حرارت کیساتھ سردترین مقامات تھے۔اس دوران رات بھر کی شدید سردی کے باعث ہفتہ کی صبح کئی علاقوں میں پانی کے نل اور مشہور زمانہ جھیل ڈل کے کچھ حصے منجمد پائے گئے۔جبکہ حالیہ کچھ دنوں کی طرح ہی ہفتہ کو بھی پورے کشمیر میں آسمان صاف رہنے کے بیچ دن بھر سورج چمکتا رہا۔اُدھر موسمیاتی مرکز سری نگر نے مستقبل قریب میں موسم میں کسی بڑی تبدیلی کے امکان کو خارج کرتے ہوئے کہا کہ 21 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بعد 22 اور 23 جنوری کو الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف متوقع ہے۔/1

## غیر رجسٹرڈ ہوٹلوں، گیسٹ ہاؤسز اور ہوم اسٹیز کے خلاف کارروائی

### قواعد کی سنگین خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا اور مالکان کے خلاف کیس درج/ پولیس

سرینگر/ یواین آئی/ سرینگر پولیس نے ٹورسٹ پولیس اسٹیشن کی معاونت سے شہر بھر میں سیاحتی رہائش گاہوں کی جامع جانچ مہم کے دوران کئی غیر رجسٹرڈ ہوم اسٹیز اور ہوٹلوں کو بے ضابطگیوں کا مرتکب پایا اور ان کے خلاف موقع پر ہی کارروائی عمل میں لائی۔اس خصوصی مہم کا مقصد سیاحتی صنعت کو ضابطہ بند کرنا، غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور سیاحوں کی سلامتی کو یقینی بنانا بتایا گیا ہے۔پولیس کے مطابق معائنے کے دوران متعدد ادارے بغیر سرکاری اجازت نامے اور لازمی رجسٹریشن کے چلائے جا رہے تھے۔ان میں شہر کے مختلف حصوں میں واقع کئی ہوٹل اور ہوم اسٹیز شامل ہیں جنہیں قواعد کی سنگین خلاف ورزی پر جرمانہ کیا گیا اور مالکان کے خلاف بی این ایس کی دفعات 126 اور 170 کے تحت کارروائی شروع کی جارہی ہے۔ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ غیر رجسٹرڈ رہائش گاہیں نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہیں بلکہ/2

# بھارت کو ''ڈرگ فری نیشن'' بنانے کا عزم/ امیت شاہ

## منشیات کے خاتمے کیلئے 31 مارچ 2026ء سے تین سالہ قومی مہم شروع کی جائے گی

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی وزیرِ داخلہ امیت شاہ نے اعلان کیا ہے کہ ملک میں منشیات کے خاتمے کے لیے 31 مارچ 2026 سے تین سالہ قومی مہم شروع کی جائے گی، جس کا مقصد بھارت کو ''ڈرگ فری نیشن'' بنانا ہے۔انہوں نے جمعہ کو دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ نارکو کوآرڈی نیشن سینٹر کے نویں اپیکس لیول اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے خلاف یہ لڑائی صرف ایک حکومتی پروگرام نہیں بلکہ ایک اجتماعی مشن ہے جس میں تمام ریاستوں، مرکزی اداروں اور قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں کا بھرپور اشتراک ضروری ہے۔امیت شاہ نے واضح کیا کہ اس مہم میں ایک منظّم ورکنگ میکانزم تیار کیا جائے گا، اہداف مقرر کیے جائیں گے، اور باقاعدہ وقت بند جائزے لیے جائیں گے تاکہ ملک میں منشیات کے پھیلاؤ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ مہم اسی تاریخ سے شروع ہوگی جس دن نکسلزم کے خاتمے کی ان کی مقررہ ڈیڈلائن پوری ہورہی ہے، اور اس کے فوراً بعد ملک کی توجہ منشیات کے مکمل خاتمے پر مرکوز ہوگی۔وزیرِ داخلہ نے اجلاس کے دوران امرتسر میں نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے نئے دفتر کا ورچوئل افتتاح بھی کیا۔مختلف مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں اور انسدادِ منشیات ایجنسیوں کے نمائندوں نے اس اجلاس میں شرکت کی، جہاں ملک گیر سطح پر منشیات کے خلاف کارروائی میں مزید ہم آہنگی پیدا کرنے پر زور دیا گیا۔اپنے خطاب میں امیت شاہ نے کہا کہ ہندوستان نے گزشتہ گیارہ برسوں میں انسدادِ منشیات کی جنگ میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 2014 سے 2025 تک مختلف کارروائیوں میں 1.11 لاکھ کلوگرام منشیات ضبط کی گئی جن کی مالیت 1.71 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ ہے، جو پچھلے دور کی نسبت گیارہ گنا زیادہ ہے۔ اسی عرصے کے دوران پوست کی کاشت کا بڑا حصہ بھی تباہ کیا گیا اور منشیات کی اسمگلنگ کی سپلائی چین پر گہری ضرب لگائی گئی۔انہوں نے کہا کہ منشیات کا چیلنج محض قانون و انتظامی مسئلہ نہیں ہے بلکہ نارکو ٹیرر سے وابستہ ایک خطرناک سازش بھی ہے، جس کا مقصد بھارت کی نوجوان نسل کو ذہنی، جسمانی اور سماجی طور پر کمزور بنانا ہے۔امیت شاہ نے زور دیا کہ منشیات بنانے اور فروخت کرنے والوں کے لیے " کوئی رحم نہیں" جبکہ متاثرہ نوجوانوں کے لیے حکومتی پالیسی میں انسانی ہمدردی اور بحالی کو اولین ترجیح دی جائے گی۔وزیرِ داخلہ نے وزیرِ اعظم نریندر مودی کے 2047 کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ آزادی کی صدسالہ تقریب کے موقع پر بھارت کو/4

## ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ملک کے سفر کا اہم محرک نوجوان ہیں/ راج ناتھ

### 78 نوجوان اور پرجوش لوگوں سے ملاقات کے دوران خطاب

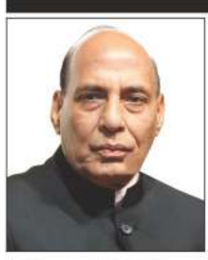

نئی دہلی/ یواین آئی/ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ نوجوان ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ملک کے سفر کے اہم محرک ہیں۔سنگھ نے یہ بات ہفتہ کو یہاں دہلی چھاؤنی میں ایک پروگرام میں اتر پردیش کے 78 نوجوان اور پرجوش لوگوں سے ملاقات کے دوران کہی۔انہوں نے کہا، "ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف ملک کے سفر کے اہم محرک نوجوان ہیں۔" یہ دستہ 10 سے 12 جنوری تک وزارت برائے امورنوجوانان اور کھیل کی طرف سے یہاں منعقد ہونے والے ترقی یافتہ انڈیا ینگ لیڈرز ڈائیلاگ میں حصہ لینے والے نوجوانوں میں سے ہے۔سنگھ نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ تیز رفتار تکنیکی ترقی کے ساتھ اپ ڈیٹ رہنے کے لیے کثیرالشعبہ تعلیم حاصل کریں، خاص طور پر مصنوعی ذہانت، کوانٹم کمپیوٹنگ، بایوٹیکنالوجی، اور خلائی تحقیق جیسے/3

## فوج کی شمالی کمان کے سربراہ کا لائن آف کنٹرول کا دورہ

سرینگر/ یواین آئی/ فوج کی شمالی کمان کے کمانڈر لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما نے ہفتے کے روز شمالی کشمیر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر سکیورٹی کی مجموعی صورتحال، انسدادِ دراندازی گرڈ اور بالائی علاقوں میں تربیتی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ان کے اس دورے کا مقصد بدلتے ہوئے سکیورٹی ماحول میں فوجی تیاریوں کو مزید مضبوط کرنا اور انسدادِ دراندازی کی حکمتِ عملی کو مؤثر بنانا تھا۔فوج کی شمالی کمان نے ایک بیان میں بتایا کہ لیفٹیننٹ جنرل پرتیک شرما کو ایل او سی کے مختلف حساس مقامات پر انسدادِ دراندازی اقدامات، تازہ سکیورٹی چیلنجز، نگرانی کے نظام اور سرحدی چوکسی سے متعلق جامع بریفنگ دی گئی۔انہیں بتایا گیا کہ رواں موسم سرما میں دراندازی کے خدشات کے پیشِ نظر اضافی سکیورٹی لیئرز، جدید آلات کے استعمال اور مشترکہ انٹیلی جنس میکانزم کو مضبوط بنایا گیا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ خطرے کا بروقت اور مؤثر جواب دیا جاسکے۔

## پیروں میں لگی انگوٹھیاں اور پروں پر مہر نما نشانات والا کبوتر

### ایک بچے کے ہاتھ میں آیا پرندہ پولیس کی تحویل میں زیرِ تفتیش

جموں/ یواین آئی/ جموں کے اکھنور سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب اس وقت حیرت کی لہر دوڑ گئی جب ایک مشتبہ کبوتر کو سرحدی گاؤں کھڑہ میں مقامی بچے نے پکڑ لیا۔حکام کے مطابق، کبوتر کے پیروں میں لگی انگوٹھیاں اور پروں پر موجود مہر نما نشانات نے معاملے کو مزید حساس بنادیا ہے، جس کے بعد سکیورٹی اداروں نے اس کی تفتیش شروع کردی ہے۔ذرائع نے بتایا کہ 13 سالہ آریَن نامی لڑکے نے صبح کے وقت ایک کبوتری رنگ کا پرندہ پکڑا، جس کے دونوں پروں پر سیاہ پٹیاں اور پیروں میں سرخ و زرد رنگ کی دو انگوٹھیاں لگی ہوئی تھیں۔ان انگوٹھیوں پر 'رحمت سرکار' رضوان 2025 کے الفاظ درج تھے، جن کے ساتھ کچھ نمبرز بھی تحریر تھے۔حکام کے مطابق یہ نشانات اسے مشتبہ بناتے ہیں کیونکہ ماضی میں بھی سرحدی علاقوں سے اس نوعیت کے کبوتروں کی برآمدگی کے بعد انٹیلی جنس ایجنسیوں نے کئی پہلوؤں کی جانچ کی تھی۔ذرائع نے مزید بتایا کہ کبوتر کے پروں پر مخصوص اسٹیمپنگ بھی پائی گئی ہے، جو ممکنہ/5

## ما گام میں ATM کارڈ بدل کر کھاتے سے رقم اُڑانے والا گرفتار

### ایک اجنبی شخص کو ATM استعمال کرنے میں مدد کے نام پر دھوکہ دیا گیا

سرینگر/ یو این آئی/ بڈگام پولیس نے ایک نہایت چالاک اے ٹی ایم فراڈ کیس کو چند ہی دنوں میں حل کرتے ہوئے اس شخص کو گرفتار کرلیا ہے جو ما گام میں ایک شہری کا اے ٹی ایم کارڈ بدل کر اس کے کھاتے سے رقم نکالنے میں ملوث تھا۔پولیس کے مطابق غلام احمد بٹ، ساکن پرے پورہ ما گام نے ایک تحریری شکایت درج کرائی تھی کہ جے کے بینک کی مرکزی شاخ کے اے ٹی ایم میں ایک اجنبی شخص نے مدد کرنے کے بہانے ان کا کارڈ حاصل کیا اور بڑی مہارت سے اسے بدل دیا۔متاثرہ شخص کو اس وقت حقیقت کا علم ہوا جب ان کے کھاتے سے غیر مجاز رقم نکلنے کی اطلاع ملی۔شکایت درج ہونے کے ساتھ ہی پولیس نے/7

## کھڑکی توڑ کر سوپور کی بیکری شاپ کا چور پکڑا گیا

### گرفتاری سے بچنے کی ملزم کی کوششیں ناکام بنادی گئیں/ پولیس

سرینگر/ یواین آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے شمالی قصبہ سوپور میں چوری کے ایک معاملے کو حل کرکے اس میں ملوث ملزم کو گرفتار کیا ہے اور مسروقہ نقدی رقم کو برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن سوپور کو ایک بیکری شاپ کے مالک کی طرف سے ایک شکایت موصول ہوئی جس میں بتایا گیا کہ شاہ فیصل مارکیٹ سوپور میں واقع ان کی دکان ' کیک ولا ' سے نقدی رقم اور بیکری کا سامان چوری کر لیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شکایت کے مطابق نامعلوم چور نے رات کے وقت دکان کی کھڑکی توڑ کر واردات انجام دی ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اس سلسلے میں بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کے متعلقہ/10

## ملزم کے گھر سے پستول، ایک میگزین اور تین زندہ کارتوس برآمد/ پولیس

### جموں پولیس کی بڑی کارروائی، ہائی پروفائل مقدمے میں ایک اور ملزم گرفتار

جموں/ یو این آئی/ جموں پولیس نے پولیس اسٹیشن گاندھی نگر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ایک ہائی پروفائل مقدمے میں ایک اور ملزم کو گرفتار کرکے اہم کامیابی حاصل کی ہے۔پولیس کا کہنا ہے کہ اس کیس میں بین ضلعی، بین ریاستی اور سرحد پار منشیات و اسلحہ نیٹ ورک کے انکشافات سامنے آئے ہیں جو ایک گہری، مسلسل اور پیشہ ورانہ تفتیش کا نتیجہ ہے۔ایک پولیس ترجمان نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا کہ جموں پولیس (ساؤتھ زون) نے پولیس اسٹیشن گاندھی نگر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے متعلقہ دفعات اور بی این ایس کی دفعہ 111 کے تحت درج ایک ہائی پروفائل مقدمہ زیر ایف آئی آر نمبر 249/2025 میں ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔انہوں نے کہا کہ اس کیس میں بین ضلعی، بین ریاستی اور سرحد پار منشیات واسلحہ نیٹ ورک کے انکشافات سامنے آئے ہیں جو ایک گہری، مسلسل اور پیشہ ورانہ تفتیش کا نتیجہ ہے۔ان کا کہنا ہے کہ 14 نومبر 2025 کو پولیس اسٹیشن گاندھی نگر نے گشت کے دوران دو افراد کو گرفتار کرنے کے بعد مذکورہ ایف آئی آر درج کی تھی جس کے بعد ایک منظّم نارکو ٹیرر ماڈیول بے نقاب ہوا اور تفتیش کے دوران متعدد ملزموں کو گرفتار کیا گیا جن میں منشیات فروش، مالیاتی ہینڈلرز اور جیل میں موجود/6

## انڈس واٹر ٹریٹی نے ہمیں بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا/ وزیراعلیٰ

### معاہدے نے دہائیوں تک جموں وکشمیر کے آبی وسائل کے جائز استعمال کو محدود کیے رکھا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے انڈس واٹر ٹریٹی کو ریاست کیلئے ''طویل المدتی نقصان دہ'' قرار دیتے ہوئے اس کے تعطل کا خیرمقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس معاہدے نے دہائیوں تک جموں و کشمیر کے آبی وسائل کے جائز استعمال کو محدود کیے رکھا۔امرتسر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ وہ ابتدا سے ہی اس معاہدے کے مخالف تھے۔ان کے مطابق یہ ٹریٹی جموں وکشمیر کے مفاد کے خلاف ثابت ہوئی اور ریاست کو اپنے قدرتی وسائل سے مکمل طور پر استفادہ کرنے سے روکتی رہی۔انہوں نے کہا، ''انڈس واٹر ٹریٹی نے ہمیں بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا۔ یہ خوش آئند بات ہے کہ اسے معطل کردیا گیا ہے۔اب ضروری ہے کہ ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے یہاں کا پانی یہاں کے لوگوں کیلئے استعمال ہو سکے۔'' واضح رہے کہ گزشتہ سال اپریل 2025 میں پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے ــــ جس میں 26 افراد، جن میں زیادہ تعداد سیاحوں کی تھی، جاں بحق ہوئے ــــ کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے ساتھ انڈس واٹر ٹریٹی/8

## ڈرون سے ملتی جلتی شے کے پانے پر جموں گاوں میں سنسنی

### پولیس نے موقعہ پر گھیراو کرکے ''ڈرون'' کو قبضہ میں لے لیا

جموں/ یواین آئی/ جموں کے گورکھا نگر علاقے میں اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب مقامی رہائشیوں نے ایک نالے کے قریب مشتبہ ڈرون نما شے دیکھی۔واقعہ سنیچر کی صبح پیش آیا، جس کے بعد علاقے میں سکیورٹی الرٹ جاری کردیا گیا اور پولیس کی متعدد ٹیمیں جائے موقعہ پر پہنچ گئیں۔ذرائع کے مطابق، مقامی لوگوں نے نالے کے کنارے ایک مشکوک شے دیکھتے ہی فوری طور پر پولیس اسٹیشن باغِ بہو کو اطلاع دی۔اطلاع ملتے ہی پولیس کی ٹیمیں علاقے میں پہنچیں اور پورے مقام کو گھیرے میں لے کر مشتبہ ڈرون/11

## اونتی پورہ میں فتح کدل اور اننت ناگ کے دو افراد گرفتار/ حکام

### تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے تقریباً 650 گرام بھنگ چورا برآمد

سرینگر/ یواین آئی/ جموں وکشمیر پولیس نے جنوبی کشمیر کے اونتی پورہ میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ممنوعہ مواد برآمد کیا ہے۔ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کی ایک پارٹی نے پڈگام پورہ میں سی آر پی ایف کیمپ کے نزدیک ایک ناکہ چیکنگ کے دوران دو منشیات فروشوں کو دھر لیا۔انہوں نے کہا کہ تلاشی کے دوران ان کی تحویل سے تقریباً 650 گرام بھنگ چورا برآمد کیا گیا جس کے بعد دونوں کو برسرموقع ہی گرفتار کیا گیا۔ملزموں کی شناخت محاصف وانی ولد مسرت وانی ساکن فتح کدل سری نگر اور ساحل کھوکھر ولد محمد اشرف ساکن پندوبل کوکرناگ کے طور پر کی گئی ہے۔

## سینٹرو گاڑی کی جانچ پڑتال

### چرس ''برآمد''، ڈرائیور گرفتار

سرینگر/ یو این آئی/ بڈگام پولیس نے ضلع میں منشیات کی روک تھام کے سلسلے میں جاری کارروائیوں کے دوران دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے ممنوعہ نشیلی اشیاء برآمد کی ہے۔پولیس نے بتایا کہ اومپورہ ریلوے فلائی اوور کے قریب معمول کی جانچ کے دوران ایک سینٹرو گاڑی کو روکا گیا۔گاڑی میں سوار دو افراد بلال احمد خان ولد عبدالمجید خان ساکن باٹھار بڈگام اور ارشاد احمد کوچھے ولد غلام محمد کوچے ساکن منہ پپائی کے قبضے سے ہیروئن اور چرس نما ممنوعہ مادہ برآمد کرکے ضبط کیا گیا۔

## سانبہ کے گاؤں میں مشکوک پیکٹ کی برآمدگی پر بڑے پیمانے پر سرچ آپریشن

### پیکٹ سے اسلحہ، گولیاں اور ممکنہ طور پر استعمال کے لیے تیار دیگر مواد برآمد ہوا ہے

جموں/ یواین آئی/ بین الاقوامی سرحد کے قریب واقع ضلع سانبہ کے پلوڑہ گاؤں میں اس وقت سنسنی پھیل گئی جب بارڈر سکیورٹی فورس نے ایک مشکوک پیکٹ برآمد کیا جس میں اسلحہ اور گولہ بارود موجود تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی بی ایس ایف نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ایک وسیع اور منظّم تلاشی کارروائی شروع کردی . ذرائع کے مطابق، یہ مشکوک پیکٹ سرحد سے متصل ایک جھاڑی والے مقام کے قریب ملا، جسے دیکھتے ہی اہلکاروں نے اسے محفوظ طریقے سے قبضے میں لے لیا اور فوری طور پر تکنیکی جانچ کے لیے بھیج دیا۔ابتدائی معائنہ میں پیکٹ سے اسلحہ، گولیاں اور ممکنہ طور پر استعمال کے لیے تیار دیگر مواد برآمد ہوا ہے، تاہم مکمل تفصیلات فارنزک جانچ کے بعد سامنے آئیں گی۔بی ایس ایف افسران نے بتایا کہ پیکٹ کی پیکنگ اور اس کی جگہ بندی سے یہ خدشہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسے ڈرون ڈلیوری کے ذریعے سرحد پار سے پھینکا گیا ہوسکتا ہے، جیسا کہ حالیہ مہینوں میں جموں خطے کے متعدد حساس اضلاع میں دیکھنے میں آیا ہے۔سانبہ، کٹھوعہ اور ارنیا سیکٹر میں پچھلے ایک سال کے دوران کئی بار ڈرون کے ذریعے اسلحہ، منشیات اور پیسوں کی اسمگلنگ کے واقعات سامنے آچکے ہیں، جن کے خلاف بی ایس ایف مسلسل آپریشن چلا رہی ہے۔مقامی لوگوں کے مطابق، گزشتہ رات دیر گئے علاقے میں کچھ غیر معمولی آوازیں سنائی دی تھیں، جس کے بعد یہ شبہ بڑھ گیا کہ مذکورہ پیکٹ رات کے اندھیرے میں کسی بیرونی ذریعے/9

## نشیلی جان لیوا ادویات کے استعمال میں تشویش ناک اضافہ

### منشیات سے چھٹکارا دلانے کیلئے عادی لوگوں کیلئے ٹاسک فورس

سرینگر/ جموں وکشمیر میں منشیات اور نشہ آور ادویات کی لت کے خطرناک رُجحان کے بیچ حکومت نے منشیات کے عادی متاثرین کی بحالی پر ایک ٹاسک فورس تشکیل دی ہے، جس میں انتظامی سکریٹری محکمہ صحت اور طبی تعلیم اور انتظامی سکریٹری، محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج بھی بطور ممبران کے شامل ہوں گے۔جے کے این ایس کے مطابق کمشنر سکریٹری برائے گورنمنٹ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ ایم راجو (آئی اے ایس) کی جانب سے 7 جنوری 2026ء کو جاری کردہ ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر زیر نمبر 28-JK(GAD) آف 2026 بعنوان 'منشیات کے استعمال کے متاثرین کی بحالی پر ٹاسک فورس کی تشکیل'/12

# چیف سیکرٹری اٹل ڈولو کی نیشنل آیوش مشن کی پیش رفت کا جائزہ

## جموں وکشمیر میں آیوش صحت سہولیات مضبوط بنانے پر زور

جموں 10 جنوری // چیف سیکرٹری مسٹر اٹل ڈولو نے آج ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تا کہ نیشنل آیوش مشن (این اے ایم) کے تحت حاصل ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا جائے جس میں سروس ڈلیوری، انفراسٹرکچر کی تخلیق اور آؤٹ ریچ اقدامات پر خصوصی توجہ دی گئی تا کہ جموں وکشمیر کے اضلاع میں آیوش پر مبنی صحت کی سہولیات کو مضبوط کیا جا سکے۔ میٹنگ میں شرکت کرنے والوں میں سیکرٹری ہیلتھ اینڈ میڈیکل ایجوکیشن، پرنسپل جی ایم سی سرینگر، کمشنر ایف ڈی اے، ڈائریکٹر ہیلتھ کشمیر/جموں، ڈائریکٹر آیوش اور دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری کو مطلع کیا گیا کہ یونین ٹیریٹری بھر میں تمام 523 آیوشمان آروگیہ مندر (آیوش) 31 مارچ 2025 سے مکمل طور پر فعال ہو چکے ہیں۔ یہ مراکز آیوش اصولوں اور طریقوں کی بنیاد پر وسیع پیمانے پر آیوش ویلنس انٹروینشنز اور مریضوں کی دیکھ بھال کی سروسز فراہم کر رہے ہیں۔ انفراسٹرکچر کی ترقی کی صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے بتایا گیا کہ کلگام کے چاولگام میں 50 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال مکمل طور پر فعال ہو چکا ہے۔ اس ہسپتال نے 2024-25 کے دوران 12852 مریضوں کی او پی ڈی آمد ریکارڈ کی اور 2025-26 کے دسمبر 2025 تک 5546 مریض آئے۔ ایس اے اے پی 2025-26 کے تحت 105 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے تا کہ متعلقہ کام مکمل کئے جائیں جن میں لینڈ سکیپنگ، ہربل گارڈن کی ترقی اور دیگر سہولیات کے علاوہ مین پاور سپورٹ بھی شامل ہے۔ میٹنگ کو مزید بتایا گیا کہ کٹھوعہ کے بلاور میں 50 بیڈ کا انٹیگریٹڈ آیوش ہسپتال تقریباً 80 فیصد تک فزیکلی پیش رفت حاصل کر چکا ہے جس میں ٹائلنگ اور ایلومینیم ورکس جیسے فنشنگ کام جاری ہیں۔ سرحدی دیوار کی ۔۔۔۔/ 101

# بلدیو راج شرما کی لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

## قدرتی آفات سے متاثرہ خاندانوں کی بحالی پر تفصیلی تبادلہ خیال

جموں، 10 جنوری //// شری بلدیو راج شرما، رکن اسمبلی شری ماتا ویشنو دیوی نے آج لیفٹیننٹ گورنر جموں وکشمیر شری منوج سنہا سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب میں حالیہ قدرتی آفات سے متاثر ہونے والے خاندانوں کو درپیش مسائل اور ان کی بحالی کے اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ضلع ریاسی کے چیئرمین ڈسٹرکٹ ڈولپمنٹ کونسل شری سراف سنگھ ناگ بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ ملاقات کے دوران قدرتی آفات کے باعث بے گھر اور متاثرہ خاندانوں کے لیے فوری امداد، عارضی و مستقل رہائش، صاف پینے کے پانی، بجلی، صحت اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ شری بال دیو راج شرما نے لیفٹیننٹ گورنر کو زمینی صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے متاثرہ افراد کی مشکلات اور فوری ضرورتوں کی نشاندہی کی۔ اس موقع پر حکومت کی جانب سے تعاون کو مؤثر بنانے کے لیے ایک مربوط اور جامع حکمت عملی اپنانے پر بھی غور کیا گیا، تا کہ متاثرہ خاندانوں کی بحالی ۔۔۔۔/ 102

# جاوید احمد اور سید یعقوب شاہ کاظمی کی اموات پر اپنی پارٹی قیادت کا اظہار رنج وغم

سرینگر: اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری اور پارٹی کے دیگر سینئر لیڈروں نے صوفی بزرگ نانگا باجی صاحب کے فرزند سید یعقوب شاہ کاظمی اور اپنی پارٹی کے صوبائی صدر شاہ محمد تانترے کے برادر جاوید احمد کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے شاہ محمد تانترے اور ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا، ''میرے ساتھی شاہ محمد تانترے کے بھائی جاوید احمد کے انتقال کی افسوسناک خبر سن کر بے حد افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو ابدی سکون فرمائے اور اہل خانہ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کے لئے صبر و استقامت دے۔ اپنی پارٹی دکھ کی اس گھڑی میں لواحقین کے ساتھ یکجہتی میں کھڑی ہے۔'' انہوں نے سید یعقوب شاہ کاظمی کے انتقال پر اپنے ایک ٹویٹ میں لکھا، ''سید یعقوب شاہ کاظمی صاحب کے انتقال پر دلی تعزیت پیش کرتا ہوں ۔۔۔۔/ 103

# محمد اشرف میر کی صدارت میں لال چوک حلقے کے بلاک کھنموہ میں اجلاس

## صحت، پانی کی قلت، سڑکوں کی خستہ حالی اور آلودگی کے مسائل اجاگر

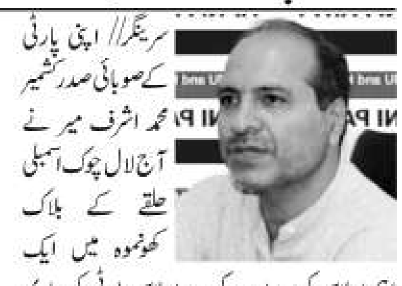

سرینگر // اپنی پارٹی کے صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر نے آج لال چوک اسمبلی حلقے کے بلاک کھنموہ میں ایک اہم اجلاس کی صدارت کی۔ یہ اجلاس پارٹی کی جاری عوامی رابطہ مہم کے تحت منعقد ہوا، جس میں مقامی پارٹی کارکنان کے علاوہ علاقے کے بڑی تعداد میں باشندوں نے شرکت کی اور اپنے درپیش مسائل کو اجاگر کیا۔ اجلاس کے دوران شرکاء نے کھنموہ اور اس سے ملحقہ علاقوں کو درپیش سنگین مسائل کی نشاندہی کی۔ ان میں پی ایچ سی کھنموہ میں سنس (Sans) صحت سہولت کی عدم دستیابی، شدید پانی کی قلت، سڑکوں کی خستہ اور خراب حالت، نیز سیمنٹ فیکٹریوں سے پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی شامل ہیں، جو عوامی صحت اور روزمرہ زندگی پر منفی اثر ڈال رہی ہے۔ محمد اشرف میر نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ ان تمام مسائل کو متعلقہ محکموں اور حکام کے ساتھ فوری طور پر اٹھایا جائے گا تا کہ ان کا بروقت اور مؤثر ازالہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی عوامی مسائل کے حل اور نچلی سطح پر ترقی کو یقینی بنانے کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی کی سیاست کی بنیاد عوامی ۔۔۔۔/ 106

# شب معراج کے موقع پر خصوصی انتظامات کو یقینی بنایا جائے / نیشنل کانفرنس

## علی محمد ساگر کا درگاہوں، مساجد اور خانقاہوں میں بجلی، پانی، صفائی کا مطالبہ

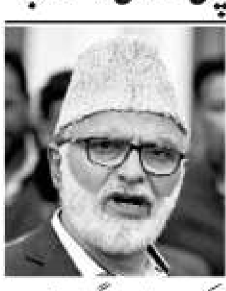

سرینگر // نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری ایڈوکیٹ علی محمد ساگر (ایم ایل اے خانیار) نے جموں وکشمیر انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شب معراج کے موقع پر منعقد ہونے والی تقریبات کے دوران درگاہوں، زیارت گاہوں، مساجد اور خانقاہوں میں زائرین کے لیے تمام ضروری سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ شب معراج کے دوران بغیر خلل بجلی کی فراہمی، صاف پینے کے پانی، صحت و صفائی کے مناسب انتظامات، صبح صادق سے رات گئے تک معقول ٹرانسپورٹ سہولیات اور طبی خدمات کی دستیابی ناگزیر ہے تا کہ زائرین کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ایڈوکیٹ علی محمد ساگر نے خاص طور پر درگاہ حضرت بل، آثار شریف شہری کلاش پورہ، جناب صاحب صورہ، لال بازار، پنجورہ شوپیان، اہم شریف بانڈی پورہ، کعبہ مرگ، کھرم سرہامہ، ڈانگر پورہ نزورہ، آستان شاہ نقشبند صاحبؒ سیدواری، آستان امام عالم نائد کدل سمیت تمام خانقاہوں، مساجد اور زیارت گاہوں میں جامع انتظامات کرنے پر زور دیا۔ دریں اثناء نیشنل کانفرنس کے وسطی زون صدر علی محمد ڈار، شمالی زون صدر ڈاکٹر سجاد شفیع اور جنوبی ۔۔۔۔/ 105

# بی جے پی کا کشمیر میں ایس ٹی اور اقلیتی مورچہ کی کارکردگی کا جائزہ

## اشوک کول اور انور خان کی صدارت میں اجلاس منعقد

سری نگر، 10 جنوری // جموں وکشمیر بی جے پی کے جنرل سیکریٹری (تنظیم) اشوک کول، جنرل سیکریٹری انور خان کے ہمراہ، آج بی جے پی دفتر جواہر نگر سری نگر میں ایس ٹی مورچہ اور اقلیتی مورچہ کے عہدیداروں اور ضلع صدور کے علیحدہ علیحدہ اجلاسوں کی صدارت کی۔ اجلاسوں میں تنظیمی کارکردگی کا جائزہ لینے، مورچہ سطح پر باہمی رابطہ مضبوط بنانے اور خطے میں آئندہ سیاسی و سماجی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے پارٹی کیڈر کو تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس موقع پر جموں وکشمیر بی جے پی کے سیکریٹری مدثر وانی، کشمیر کے میڈیا انچارج ساجد یوسف شاہ، آل سیلز کے شریک کنوینر بلال پرائے، سمیت دیگر سینئر قائدین اور مورچہ کے عہدیداران موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب ۔۔۔۔/ 104

# سکینہ ایتو نے پنچاری اودھمپور کا دورہ کیا، 6ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا

## کراٹے چیمپین شپ 2025 کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی

اودھمپور 10 جنوری // وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج ضلع اودھمپور کی تحصیل پنچاری کے دور دراز علاقوں کا وسیع دورہ کیا اور گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول پنچاری میں منعقدہ ایک شاندار تمغہ تقریب کے دوران 6ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا کراٹے چیمپین شپ 2025 کے فاتحین کو مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر مشن ڈائریکٹر پی او ایس ایچ اے این، ڈائریکٹر سماجی بہبود جموں، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں، ڈائریکٹر کالجز، پی او ایس ایچ اے این کے پروجیکٹ آفیسر، اسسٹنٹ کمشنر ریونیو، جوائنٹ ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن اودھمپور۔ ریاسی، ڈی ڈی سی ممبر پنچاری، دیگر ضلعی افسران، تمغہ جیتنے والوں کے والدین اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے لڑکیوں کی شاندار کامیابی پر ان لڑکیوں، ان کے والدین اور مقامی لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے ان کی لگن، نظم وضبط اور لڑاکا جذبے کی تعریف کی اور فخر کا اظہار کیا کہ ان میں سے بہت سی تمغہ جیتنے والی لڑکیاں دور دراز اور پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھتی ہیں، جہاں محدود وسائل اور مشکل حالات کے باوجود انہوں نے جموں وکشمیر کا نام روشن کیا۔ محترمہ سکینہ نے کہا کہ ان نوجوان کھلاڑیوں کی کامیابی ان کی محنت، ان کے والدین اور علاقے میں بڑھتی ہوئی کھیلوں کی ثقافت کی عکاسی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا'' آپ کی یہ کامیابی یہ ثابت کرتی ہے کہ صلاحیت جغرافیائی حدود سے آزاد ہوتی ہے۔ عزم اور مناسب رہنمائی کے ساتھ ہمارا نوجوان ۔۔۔۔/ 108

ڈی ڈی سی، سابقہ پی آر آئی ممبران، مقامی لوگوں سے ملاقات کی، ترقیاتی مسائل اور دیگر شکایات کا جائزہ لیا

# پرنسپل سیکرٹری ہوم چندر یکر بھارتی کا ڈوڈہ کا دورہ

## جاری تعمیر ایس ڈی آر ایف بلڈنگ کا معائنہ کیا، تیاری کا جائزہ لیا

ڈوڈہ 10 جنوری // پرنسپل سیکرٹری ہوم چندر یکر بھارتی نے آج ڈوڈہ کا دورہ کیا اور سٹیٹ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس (ایس ڈی آر ایف) بلڈنگ کی جاری تعمیر کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران چندر یکر بھارتی نے کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ضلع میں ڈیزاسٹر ریسپانس اور تیاری کو مضبوط کرنے کیلئے تیار کئے جا رہے سہولیات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایس ڈی آر ایف یونٹ کے افسران اور عملے سے بھی بات چیت کی اور ایمرجنسی مینجمنٹ اور ریسکیو آپریشنز میں ان کی لگن اور کردار کی تعریف کی۔ پرنسپل سیکرٹری نے عمل آوری ایجنسیوں اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ کام کو تیز کیا جائے اور ایس ڈی آر ایف بلڈنگ کی تعمیر جلد از جلد مکمل کی جائے تا کہ فورس کو مناسب انفراسٹرکچر اور آپریشنل سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ دورے کے دوران پرنسپل سیکرٹری کے ہمراہ ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ، دیگر سول اور پولیس افسران بھی تھے۔

# ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا شاہ خاندان (نشاط) کیساتھ اظہارِ تعزیت

سرینگر: صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سابق ایم ایل اے سونہ وار مرحوم محمد یاسین شاہ کی نیک سیرت اور پارسا والدہ محترمہ، اہلیۂ حاجی علی محمد شاہ، ساکن گپکار نشاط کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ دونوں قائدین نے اس سانحۂ ارتحال پر مرحومہ کے جملہ سوگواران کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مرحومہ کی مغفرت اور جنت نشینی کی دعا کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ نے مرحومہ کے حق میں دعائے مغفرت کی اور اللہ رب العزت سے دعا کی کہ وہ مرحومہ کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگوار خاندان کو یہ صدمہ صبر و حوصلے کے ساتھ برداشت کرنے کی توفیق دے۔ دریں اثناء نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکریٹری حاجی علی محمد ساگر، معاون جنرل سیکریٹری ڈاکٹر شیخ مصطفیٰ کمال اور صوبائی صدر ۔۔۔۔/ 107

# ڈپٹی کمشنر سرینگر کا عوامی مرکزیت پر مبنی اہم صحت پروگراموں کے نفاذ کا جائزہ

## آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ میں اندراج تیز کرنے پر زور

سرینگر، 10 جنوری //// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لبرو نے آج ڈی سی آفس کمپلیکس کے میٹنگ ہال میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں ضلع میں جاری عوامی مرکزیت پر مبنی اہم صحت پروگراموں کی پیش رفت اور عمل آوری کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں چیف پلاننگ آفیسر فیاض احمد ڈار، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر طاہر سجاد، اسکیمز، جے ایل این ایم اسپتال، ایس ایم ایچ ایس اسپتال اور سی ڈی اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس، ضلع تپ دق آفیسر اور سرینگر ضلع کے تمام زونل میڈیکل آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (اے بی ایچ اے) آئی ڈیز کے اندراج کی پیش رفت، آیوشمان وے وندنا کارڈ کے تحت اہل مستحقین کے اندراج ۔۔۔۔/ 111

# نیشنل کانفرنس حلقہ انتخاب ترال کا جائزہ اجلاس

## عوامی فلاح، سماجی انصاف، جمہوری اقدار اور بلاتفریق خدمت ہمارا مشن / شوکت میر

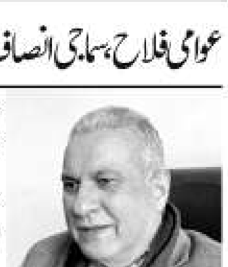

سرینگر // جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس میں ربط و ضبط، باہمی اعتماد اور تنظیمی نظم و نسق پارٹی کی مضبوطی کی واضح علامت ہے۔ یہی مضبوطی عوامی خدمت کی بنیاد بنتی ہے اور یہی وہ راستہ ہے جس پر چل کر شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے سنہری اصولوں کو عملی جامہ پہنایا جا سکتا ہے۔ شیر کشمیر کا ویژن ہمیشہ عوامی فلاح، سماجی انصاف، جمہوری اقدار اور بلاتفریق خدمت پر مبنی رہا ہے، اور نیشنل کانفرنس آج بھی اسی نظریے کو اپنا رہنما اصول مانتی ہے۔ ان باتوں کا اظہار نیشنل کانفرنس کے صدر صوبہ کشمیر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے آج حلقہ انتخاب ترال کے ایک خصوصی جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ضلع صدر پلوامہ حاجی محمد خلیل بند، صوبائی سکریٹری سید توقیر احمد، ڈاکٹر محمد سعید مخدومی، غلام نبی وانی تیلبلی، کوآرڈی نیٹر حلقہ انتخاب ترال ڈاکٹر سعید معراج الدین، بلاک صدور صاحبان اور دیگر عہدیداران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں حلقہ انتخاب میں جاری تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں اور لوگوں کو درپیش مسائل و مشکلات کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈوکیٹ شوکت احمد میر ۔۔۔۔/ 110

# ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ کا گریز میں صحت کی سہولیات کی فراہمی کا جائزہ

## موسمی چیلنجز کے پیش نظر مریض دوست خدمات اور ہنگامی تیاری پر زور

بانڈی پورہ، 10 جنوری //// ڈپٹی کمشنر بانڈی پورہ، اندو کنول چب نے آج گریز سب ڈویژن میں صحت کے اداروں کی کارکردگی اور بنیادی خدمات کی فراہمی کا جامع جائزہ لینے کے لیے اجلاس کی صدارت کی، جس میں موجودہ سردیوں کے موسم کے دوران تیاریوں پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے صحت کے بنیادی ڈھانچے، دستیاب عملے اور مجموعی سروس ڈلیوری کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ دستیاب وسائل کے مؤثر اور بہترین استعمال پر زور دیا گیا تا کہ صحت کی سہولیات کو مضبوط بنایا جا سکے اور سردیوں میں مریضوں کی دیکھ بھال میں خلل نہ آئے۔ جائزے میں کلیدی پہلوؤں جیسے صحت ۔۔۔۔/ 109

# سنتیش شرما کا کھیلوں کے مرکزی وزیر کو جامع میمورنڈم پیش

## جموں وکشمیر کیلئے بڑے کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا مطالبہ

نئی دہلی 10 جنوری // وزیر برائے خوراک، سول سپلائیز اینڈ کنزیومر افیئرز (ایف سی ایس اینڈ سی اے)، انفارمیشن ٹیکنالوجی، یوتھ سروسز اینڈ سپورٹس اور ٹرانسپورٹ مسٹر سنتیش شرما نے آج جموں وکشمیر کو کھیلوں کا قومی مرکز بنانے کی جانب ایک بڑا قدم اٹھایا۔ انہوں نے مرکزی وزیر برائے یوتھ افیئرز اینڈ سپورٹس ڈاکٹر منسکھ منڈاویہ سے ملاقات کے دوران کھیلوں کی اپ گریڈیشن سے متعلق متعدد مسائل اور اقدامات پیش کئے۔ وزیر موصوف نے ایک جامع میمورنڈم پیش کیا جس میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی اپ گریڈیشن، نوجوانوں کی شرکت کو فروغ دینے، روزگار پیدا کرنے اور جموں وکشمیر کو کھیلوں کی سیاحت اور ہائی پرفارمنس ٹریننگ کیلئے ایک اعلیٰ مقام بنانے کا ایک عظیم الشان، کثیر الشعبہ روڈ میپ بیان کیا گیا ہے۔ جموں وکشمیر کے عوام کے شوق کرکٹ کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر سنتیش شرما نے سرینگر اور جموں میں بین الاقوامی معیار کے کرکٹ اسٹیڈیمز کی منظوری کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی سہولیات کی عدم موجودگی کی وجہ سے طویل عرصے سے خطہ قومی اور بین الاقوامی مقابلوں کی میزبانی سے محروم ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ یہ اسٹیڈیمز نہ صرف یونین ٹیریٹری میں اعلیٰ سطح کے کرکٹ کو بحال کریں گے بلکہ سیاحت کو فروغ دیں گے اور نئی نسل کے کھلاڑیوں کو دعوت دیں گے۔ وزیر نے مزید بارڈر سپورٹس ڈیولپمنٹ سرکٹ قائم کرنے کی تجویز پیش کی جو کٹھوعہ۔ سانبہ، اکھنور، چھمب، پونچھ ۔۔۔۔/ 112

# ڈپٹی کمشنر کپواڑہ کا ضلع میں این آر ایل ایم کے نفاذ کا جائزہ

## قرض جاتی روابط اور روزگار کے فروغ پر خصوصی زور

کپواڑہ، 10 جنوری //// ڈپٹی کمشنر کپواڑہ شری کانت سُسے نے آج ایک جامع جائزہ اجلاس منعقد کیا، جس میں ضلع بھر میں نیشنل رورل لائیولی ہڈز مشن (این آر ایل ایم) کے نفاذ اور پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر نے تمام کمیونٹی ڈیولپمنٹ بلاکس میں این آر ایل ایم کے تحت کی جانے والی سرگرمیوں کا جائزہ لیا، جس میں بالخصوص سیلف ہیلپ گروپس (ایس ایچ جیز) کی ادارہ جاتی مضبوطی، روزگار کے مواقع کے فروغ، قرض جاتی روابط کے قیام، صلاحیت میں اضافہ اور متعلقہ محکموں کے ساتھ ہم آہنگی پر توجہ مرکوز کی گئی۔ ضلع پروگرام منیجر این آر ایل ایم نے کارکردگی سے متعلق ۔۔۔۔/ 113

# مرحوم مولانا مولوی غلام نبی ہمدانیؒ کا یوم وصال بدھ کو منایا جا رہا ہے

سرینگر: ریاست کے سرکردہ عالم دین و تحریک حریت کشمیر کے اولین ممتاز دینی شخصیت مرحوم میر واعظ غلام نبی ہمدانیؒ کا 67واں یوم وصال پوری ریاست میں ۲۴ ماہ رجب مطابق 14 جنوری بروز بدھ عقیدت واحترام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں جمعیت ہمدانیہ کی جانب سے تاریخی خانقاہ معلیٰ میں ایک خصوصی تقریب کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اسی روز نمازِ ظہر کے بعد مرحوم کے مقبرہ در صحن پاک خانقاہ معلیٰ میں اجتماعی فاتحہ خوانی، گلباری ہوگی اور مقررین حضرات مرحوم کی تاریخ ساز اسلامی خدمات، واعظ تبلیغ اور تحریک کوئٹ کشمیر میں مرحوم کے رول پر علماء کرام، پر تفصیل سے روشنی ڈالیں گے۔ یاد رہے ڈوگرہ شاہی نے مرحوم کو کوئٹ کشمیر تحریک میں مظفر آباد، جموں اور سرینگر ۔۔۔۔/ 114

# خبرونظر

## وقت کی ناقدری اور اس کا انجام

جنید سرفراز

وقت انسانی زندگی کا وہ قیمتی سرمایہ ہے جو نہ خریدا جا سکتا ہے، نہ واپس لایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اس کا نعم البدل ممکن ہے۔ انسان اپنی زندگی میں بہت سی چیزوں کو اہمیت دیتا ہے—دولت، شہرت، طاقت اور آسائش— مگر وقت کو اکثر نظرانداز کر دیتا ہے، حالانکہ یہی وہ عنصر ہے جو ان تمام چیزوں کی بنیاد بنتا ہے۔ وقت کی قدر نہ کرنا دراصل اپنی زندگی کی قدر نہ کرنے کے مترادف ہے۔ تاریخ، مذہب، فلسفہ اور جدید سائنس سب اس حقیقت پر متفق ہیں کہ وقت کی ناقدری کا انجام ہمیشہ خسارے، پچھتاوے اور ناکامی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

انسانی فطرت میں ٹال مٹول ایک عام رویہ ہے۔ ہم اکثر یہ سمجھتے ہیں کہ کل کا دن آج سے بہتر ہوگا، فرصت زیادہ ہوگی، مواقع خود بخود آ جائیں گے۔ یہی سوچ وقت کی ناقدری کی پہلی سیڑھی ہے۔ طالب علم یہ سوچ کر پڑھائی مؤخر کر دیتا ہے کہ ابھی بہت وقت ہے، ملازم اپنی صلاحیتیں نکھارنے کو ٹالتا رہتا ہے کہ ابھی عمر پڑی ہے، اور والدین بچوں کو وقت دینے میں کوتاہی کرتے ہیں کہ کل دیکھ لیں گے۔ مگر جب ''کل'' آتا ہے تو یا تو حالات بدل چکے ہوتے ہیں یا وقت ہاتھ سے نکل چکا ہوتا ہے۔

تعلیم کے میدان میں وقت کی ناقدری کے اثرات بہت واضح نظر آتے ہیں۔ ایک طالب علم اگر اپنے تعلیمی سالوں میں وقت کو ضائع کرے تو اس کا نقصان صرف امتحان میں کم نمبر لینے تک محدود نہیں رہتا، بلکہ اس کی پوری پیشہ ورانہ زندگی متاثر ہو سکتی ہے۔ کمزور بنیاد، خود اعتمادی میں کمی اور مواقع کا ضیاع ایسے نتائج ہیں جو وقت پر محنت نہ کرنے کی وجہ سے سامنے آتے ہیں۔ بعد میں یہی طالب علم حسرت سے ان لوگوں کو دیکھتا ہے جنہوں نے اسی وقت کو قیمتی سمجھ کر استعمال کیا اور آج کامیاب ہیں۔

پیشہ ورانہ زندگی میں بھی وقت کی ناقدری سنگین نتائج پیدا کرتی ہے۔ دفاتر میں تاخیر، غیر ضروری میٹنگز، سوشل میڈیا پر وقت کا ضیاع اور کام کو مؤخر کرتے رہنا اداروں کی مجموعی کارکردگی کو کمزور کر دیتا ہے۔ ایک فرد جو وقت کی پابندی نہیں کرتا، آہستہ آہستہ دوسروں کا اعتماد کھو دیتا ہے۔ ترقی کے مواقع ایسے ہی افراد کے ہاتھ سے نکلتے ہیں جو وقت کی اہمیت کو نہیں سمجھتے، جبکہ منظم اور وقت کے قدردان لوگ کم وسائل کے باوجود بہتر نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔

وقت کی ناقدری صرف دنیاوی معاملات تک محدود نہیں بلکہ انسانی رشتوں پر بھی گہرے اثرات ڈالتی ہے۔ والدین اگر بچوں کے ساتھ وقت نہ گزاریں تو بچے جذباتی طور پر محرومی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ میاں بیوی کے درمیان اگر بات چیت اور توجہ کے لیے وقت نہ نکالا جائے تو غلط فہمیاں جنم لیتی ہیں۔ دوستیاں بھی اسی وقت مضبوط رہتی ہیں جب انہیں وقت دیا جائے۔ اکثر لوگ اس حقیقت کو تب سمجھتے ہیں جب تعلقات میں دراڑیں پڑ چکی ہوتی ہیں اور واپسی کا راستہ مشکل ہو جاتا ہے۔

مذہبی اور اخلاقی نقطہ نظر سے بھی وقت کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ مختلف مذاہب میں وقت کو امانت قرار دیا گیا ہے اور اس کے درست استعمال پر زور دیا گیا ہے۔ اسلام میں تو وقت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ قرآن میں مختلف اوقات کی قسمیں کھائی گئی ہیں، جیسے فجر، عصر اور زمانہ۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ وقت محض گزرنے والی شے نہیں بلکہ ایک عظیم نعمت ہے، جس کے بارے میں انسان سے پوچھا جائے گا کہ اس نے اسے کیسے گزارا۔

جدید دور میں وقت کی ناقدری کی ایک بڑی وجہ ٹیکنالوجی کا غلط استعمال بھی ہے۔ اسمارٹ فون، سوشل میڈیا اور ڈیجیٹل تفریح نے انسان کو مصروف تو کر دیا ہے مگر نتیجہ خیز نہیں بنایا۔ گھنٹوں اسکرین کے سامنے بیٹھ کر انسان یہ سمجھتا ہے کہ وہ کچھ حاصل کر رہا ہے، مگر حقیقت میں قیمتی وقت ہاتھ سے نکل رہا ہوتا ہے۔ اس کا انجام ذہنی تھکن، اضطراب اور احساسِ محرومی کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

قوموں کی ترقی اور زوال میں بھی وقت کا کردار بنیادی ہے۔ وہ قومیں جو وقت کی قدر کرتی ہیں، منصوبہ بندی کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں اور ہر لمحے کو تعمیری کاموں میں لگاتی ہیں، تاریخ میں اپنا مقام بناتی ہیں۔ اس کے برعکس جو قومیں وقت کو ضائع کرتی ہیں، فیصلوں میں تاخیر کرتی ہیں اور ماضی کے سہارے جیتی ہیں، وہ رفتہ رفتہ پسماندگی کا شکار ہو جاتی ہیں۔ وقت کسی قوم کا انتظار نہیں کرتا، وہ اپنی رفتار سے آگے بڑھتا رہتا ہے۔

وقت کی ناقدری کا سب سے تلخ انجام پچھتاوا ہے۔ بڑھاپے میں انسان جب ماضی کی طرف دیکھتا ہے تو سب سے زیادہ افسوس ان لمحوں کا ہوتا ہے جو اس نے بے مقصد گزار دیے۔ نہ ضائع شدہ وقت واپس آتا ہے اور نہ ہی اس کی تلافی ممکن ہوتی ہے۔ یہی احساس انسان کو اندر سے توڑ دیتا ہے کہ کاش اس نے وقت کی قدر کی ہوتی، کاش اس نے درست فیصلے بروقت کیے ہوتے۔

وقت کی قدر سیکھنا دراصل زندگی کو بہتر بنانے کا ہنر سیکھنا ہے۔ اس کے لیے خود احتسابی، ترجیحات کا تعین اور نظم و ضبط ضروری ہے۔ چھوٹے چھوٹے اقدامات، جیسے روزمرہ کے کاموں کی منصوبہ بندی، غیر ضروری مصروفیات سے اجتناب اور ہر دن کے لیے واضح مقصد مقرر کرنا، وقت کے بہتر استعمال میں مدد دے سکتے ہیں۔ جب انسان وقت کو سنجیدگی سے لینا شروع کرتا ہے تو زندگی میں خود بخود بہتری آنے لگتی ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہے کہ وقت نہ کسی کا دوست ہے اور نہ دشمن، یہ صرف ایک حقیقت ہے جو خاموشی سے گزرتی رہتی ہے۔ اس سے فائدہ اٹھانا یا نقصان اٹھانا مکمل طور پر انسان کے اپنے اختیار میں ہے۔ جو وقت کی قدر کرتا ہے، وقت اسے پہچان عطا کرتا ہے، اور جو اس کی ناقدری کرتا ہے، وقت اسے انجام تک پہنچا دیتا ہے۔ دانشمندی اسی میں ہے کہ ہم اس قیمتی سرمایہ کو ضائع کرنے کے بجائے اپنی زندگی، رشتوں اور معاشرے کی بہتری کے لیے استعمال کریں، کیونکہ گزرے ہوئے وقت کے سوا کوئی چیز اتنی بے رحم نہیں جو دوبارہ لوٹ کر نہ آئے۔

# کچھ کارروائیاں، چند سرگرمیاں

## برف باری میں تاخیر باعث تشویش

موسم سرما میں برف باری کشمیر کی زراعت، باغبانی اور مجموعی طور پر پانی کی حفاظت کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے، ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ موسم سرما کے مہینوں کے دوران مسلسل خشکی کا سلسلہ پوری وادی میں آبپاشی، پینے کے پانی کی فراہمی اور کھیتی کی پیداواری صلاحیت کیلئے دور رس نتائج کا باعث بن سکتا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ماہرین زراعت کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ کشمیر میں تقریباً 60 سے 70 فیصد باغات بارش پر منحصر ہیں اور ان کا بہت زیادہ انحصار موسم سرما میں ہونے والی برف باری اور موسم بہار کی بارشوں پر ہوتا ہے۔ ماہرین کا کہنا تھا کہ مناسب برف جمع نہ ہونے یا سردیوں کی وافر بارش نہ ہونے کی صورت میں، خطے کو موسم گرما کے اہم مہینوں میں پانی کی کمی کے بہت زیادہ خطرہ کا سامنا ہے، جس سے نہ صرف کاشتکاری بلکہ گھریلو پانی کی دستیابی اور اس سے متعلقہ شعبے بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ایک ماحولیاتی ماہر اور سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے لیکچرر ڈاکٹر مدثر احمد ڈار نے کہا کہ موسم سرما میں ہونے والی برف باری کشمیر میں زراعت اور باغبانی کو برقرار رکھنے میں فیصلہ کن کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ برف باری ایک قدرتی ذخائر کے طور پر کام کرتی ہے۔ جب یہ بہار اور موسم گرما میں آہستہ آہستہ پگھلتی ہے، تو یہ فصلوں، باغات اور پینے کے مقاصد کے لیے پانی کی مستقل دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔ ڈاکٹر مدثر ڈار نے اس موسم سرما میں اب تک معمول سے کم یا اب تک برف باری نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا کہ یہ سال کے آخر میں پانی کے شدید تناؤ میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر برف باری کی کمی رہتی ہے تو دھان جیسی پانی سے بھرپور فصلیں سب سے زیادہ متاثر ہوں گی۔ اکٹر مدثر ڈار کا کہنا تھا کہ دھان کی کاشت یقینی آبپاشی پر بہت زیادہ انحصار کرتی ہے، اور پانی کی فراہمی میں کسی قسم کی رکاوٹ پیداوار اور معاش دونوں کو بری طرح متاثر کر سکتی ہے۔ یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ابھی پختہ نتیجہ اخذ کرنا قبل از وقت ہے، ماحولیاتی ماہر ڈاکٹر مدثر ڈار نے مزید کہا کہ فروری، مارچ اور اپریل کشمیر میں روایتی طور پر گیلے مہینے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں امید ہے کہ یہ مہینے موجودہ خسارے کو پورا کر سکتے ہیں۔ اس عرصے کے دوران مناسب بارش یا برف باری اب بھی پانی کے ذرائع کو بھرنے میں مدد دے سکتی ہے۔ ایس پی کالج سری نگر میں ماحولیاتی سائنس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر صہیب اے بندے نے کہا کہ طویل خشک موسم باغات اور پھلوں کی فصلوں کے لیے سنگین خطرہ ہے، جو کشمیر کی اقتصادی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خشک منتر قدرتی آبپاشی کے چکر میں خلل ڈالتے ہیں، مٹی کی نمی کو کم کرتے ہیں اور درختوں کو کمزور کر دیتے ہیں، جس سے وہ کیڑوں اور بیماریوں کا زیادہ خطرہ بن جاتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر صہیب نے وضاحت کی کہ موسم سرما کی ناکافی نمی پھلوں کے درختوں میں جڑوں کی نشوونما اور پھولوں کو بری طرح متاثر کرتی ہے، جو بالآخر پھلوں کے سائز، معیار اور مجموعی پیداوار کو متاثر کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیب، ناشپاتی اور دیگر پھلوں کی فصلیں نمی کے دباؤ کے لیے خاص طور پر حساس ہوتی ہیں جو ترقی کے اہم مراحل میں ہوتی ہیں۔ انہوں نے طویل مدتی موافقت کے اقدامات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ تروایاتی پانی کے انتظام کے طریقے، خشک سالی کیخلاف مزاحم فصلوں کی اقسام کو فروغ دینا، موثر آبپاشی کے نظام اور آب وہوا سے مزاحم زرعی تکنیکیں کشمیر کے باغبانی کے شعبے پر طویل خشکی کے اثرات کو کم کرنے کے لیے ضروری ہیں۔ دریں اثنا، شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کے سائنسدان ڈاکٹر عمر مشتاق، نے اگلے کاشتکاری کے سیزن پر موجودہ موسم سرما کے اثرات کے اردگرد کی غیر یقینی صورتحال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے پر، یہ درست طور پر اندازہ لگانا مشکل ہے کہ موجودہ خشک حالات اگلے سال کی فصلوں کو کس طرح متاثر کریں گے۔ ڈاکٹر مشتاق نے کہا کہ اگر سردیوں کے بقیہ دنوں میں کافی بارش ہوتی ہے تو صورتحال مزید بہتر ہو سکتی ہے۔ تاہم، انہوں نے خبردار کیا کہ زیادہ تر خشک سردی آنے والے سال میں پھلوں کے معیار پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر پورا موسم سرما خشک رہتا ہے، تو اگلے موسم میں پھلوں کی کوالٹی کے مسائل کے امکانات ہیں، دیگر موسمی اور زرعی عوامل پر منحصر ہے۔ ماحولیاتی اور زرعی ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ برف باری کے موسم سرما کے نتائج زراعت سے آگے نکل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ برف باری میں کمی سے دریاوں، ندیوں اور چشموں میں موسم بہار کے اخراج میں کمی واقع ہو سکتی ہے، جس سے پینے کے پانی کی سکیموں، پن بجلی کی پیداوار اور وادی میں مجموعی ماحولیاتی توازن متاثر ہو سکتا ہے۔

## سیاحتی مقام دودھ پتھری کھولنے کی اپیل

ٹی ای این/ مشہور سیاحتی مقام دودھ پتھری سے وابستہ اسٹیک ہولڈرز نے وزیر داخلہ اور لیفٹیننٹ گورنر پر زور دیا ہے کہ اس علاقے کو جلد از جلد سیاحوں کے لیے دوبارہ کھولنے کی اجازت دی جائے۔ مقامی کاروباری مالکان، ٹورازم آپریٹرز اور رہائشیوں نے اس بات پر روشنی ڈالی ہے کہ دودھ پتھری کی مسلسل بندش نے مقامی معیشت کو نمایاں طور پر متاثر کیا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحت خطے کے بہت سے خاندانوں، بشمول ہوٹل مالکان، ٹٹو چلانے والے، گائیڈ، دکاندار اور ٹرانسپورٹ فراہم کرنے والے، کے لئے معاش کا بنیادی ذریعہ ہے۔ ... کے مطابق، خوبصورت وادی کو دوبارہ کھولنے سے نہ صرف سیاحتی سرگرمیوں کو بحال کرنے میں مدد ملے گی بلکہ مقامی آبادی کو انتہائی ضروری معاشی ریلیف بھی ملے گا۔ انہوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ دودھ پتھری، جو اپنی قدرتی خوبصورتی اور پرسکون مناظر کے لیے جانا جاتا ہے، ضروری رہنما خطوط پر عمل کرتے ہوئے محفوظ طریقے سے مہمانوں کا استقبال کر سکتا ہے۔ اپیل سیاحت پر منحصر کمیونٹیز کی مدد اور خطے میں اقتصادی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے پالیسی مداخلت کی فوری ضرورت پر زور دیتی ہے۔

## لوگ مقامی مصنوعات بنائیں/ وزیر داخلہ

'سودیشی' اور 'سوبھاشا' کی حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتے کے روز لوگوں پر زور دیا کہ وہ مقامی مصنوعات بنائیں اور استعمال کریں اور گھر میں اپنی مادری زبان میں بات کریں۔ شاہ نے کہا کہ زبان کسی بھی معاشرے، ثقافت اور مذہب کے تحفظ کے لیے کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ جب کہ دنیا میں ترقی کے لیے ضرورت کے مطابق کوئی بھی زبان سیکھی یا بولی جا سکتی ہے، گھر میں بچوں کے ساتھ بات چیت کے لیے صرف ہندی اور مقامی زبانوں کا ہی استعمال کیا جانا چاہیے، کیونکہ اس سے ان کی جڑوں سے تعلق مضبوط کرنے میں مدد ملے گی۔ وزیر جودھ پور میں مہیشوری گلوبل کنونشن سے خطاب کر رہے تھے، جہاں مہیشوری برادری کے ارکان ملک اور بیرون ملک کے مختلف حصوں سے جمع ہوئے ہیں۔ "اگر آپ گھر میں بچوں کے ساتھ اپنی زبان میں بات کریں گے، تو وہ خود بخود اپنی تاریخ سے، ان کی ریاست راجستھان سے جڑ جائیں گے...... یہ صرف زبان ہے جو معاشرے، مذہب کو زندہ رکھتی ہے اور ثقافت کو آگے لے جاتی ہے،" شاہ نے کہا۔ وزیر نے کہا کہ "کسی بھی زبان میں بات کریں جیسا کہ دوسری جگہوں پر ضرورت ہے، چاہے وہ کوئی غیر ملکی زبان ہی کیوں نہ ہو، لیکن گھر میں بچوں کے ساتھ صرف مادری زبان میں بات کریں۔" 'آتم نیر بھر بھارت' کے لیے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، شاہ نے 2047 تک ہندوستان کو ہر میدان میں ایک سرکردہ ملک بنانے کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے سودیشی کو واحد منتر قرار دیا۔ "اگر ہمیں سب سے اوپر تک پہنچنا ہے تو، 'آتم نیر بھار' واحد آپشن ہے اور اسے کامیاب بنانے کے لیے، واحد منتر 'سودیشی' ہے،" شاہ نے کاروباریوں سے کہا کہ وہ کم از کم ایک ایسی پروڈکٹ تیار کریں جو ابھی تک ملک میں نہیں بن رہا ہے، اس کے ساتھ ساتھ، 'آتم نیر بھر بھارت' بنانے کے لیے۔ کمیونٹی کے کردار کو تسلیم کرتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ آزادی کی جدوجہد کے دور سے لے کر آزادی کے بعد ترقی پذیر اور ترقی پذیر ہندوستان تک، مہیشوری برادری نے ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ کمیونٹیز کے اس طرح کے کنونشنوں کو ملک کے لیے ایک پابند قوت قرار دیتے ہوئے، شاہ نے کہا کہ وہ "قوم کو مضبوط کرتے ہیں، انہیں تقسیم نہیں کرتے"۔ انہوں نے کہا، "ہماری برادریوں نے کبھی ملک کو تقسیم نہیں کیا۔ یہ تنگ نظری نہیں بلکہ اتحاد اور طاقت کی علامت ہے۔ اتحاد نہ صرف برادری کے لیے بلکہ قوم کے لیے بھی ضروری ہے... کہا کہ اگر ہر برادری اپنے غریبوں کا خیال رکھے تو پورے ملک کے غریبوں کا خیال رکھا جائے گا، اگر ہر برادری خود مختار ہو جائے تو پوری قوم خود مختار ہو جائے گی۔ اس موقع پر شاہ نے ملک کی ترقی میں مہیشوری برادری کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے ایک ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔ جیل جیون مشن کے لئے 14 مہینوں میں کوئی مرکزی فنڈ واگزار نہیں ہوا۔ (کے این ایس)

# کنکریٹ یا قدرتی سطح پر دوڑنا

## صحت، جسم اور انتخاب کی ذمہ داری

شوکت بشیر

دوڑنا انسانی صحت کے لیے ایک سادہ، سستا اور مؤثر ورزش سمجھی جاتی ہے۔ یہ نہ صرف دل اور پھیپھڑوں کو مضبوط بناتی ہے بلکہ ذہنی دباؤ کم کرنے، وزن متوازن رکھنے اور مجموعی جسمانی فٹنس بہتر بنانے میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تاہم دوڑنے کے فوائد کا انحصار صرف رفتار اور دورانیے پر نہیں بلکہ اس بات پر بھی ہے کہ دوڑ کس سطح پر کی جا رہی ہے۔ آج کے شہری ماحول میں اکثر لوگ کنکریٹ یا پختہ سڑکوں پر دوڑتے ہیں، جبکہ کچھ افراد قدرتی سطحوں جیسے مٹی، گھاس یا ریت کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ سوال اہم ہے کہ ان دونوں سطحوں میں سے کون سی انسانی جسم کے لیے زیادہ موزوں ہے، اور کن پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر فیصلہ کیا جانا چاہیے۔

کنکریٹ پر دوڑنا: شہری حقیقت

شہری زندگی میں کنکریٹ یا اسفالٹ پر دوڑنا ایک عام بات ہے۔ پارکوں کے پختہ ٹریک، فٹ پاتھ اور سڑکیں زیادہ تر دوڑنے والوں کی پہنچ میں ہوتی ہیں۔ کنکریٹ کی سب سے بڑی خصوصیت اس کی سختی اور ہمواری ہے۔ یہ سطح یکساں ہوتی ہے، جس کی وجہ سے قدم پھسلنے یا غیر متوازن ہونے کا امکان کم رہتا ہے۔ اسی لیے بہت سے پیشہ ور رنرز بھی سڑکوں پر ٹریننگ کرتے ہیں۔

تاہم کنکریٹ کی یہی سختی اس کا سب سے بڑا نقصان بھی ہے۔ جب انسان کنکریٹ پر دوڑتا ہے تو ہر قدم کے ساتھ جسم پر پڑنے والا جھٹکا براہِ راست گھٹنوں، ٹخنوں، کولہوں اور ریڑھ کی ہڈی تک منتقل ہوتا ہے۔ طویل عرصے تک کنکریٹ پر دوڑنے سے جوڑوں میں درد، شن اسپلنٹس، گھٹنوں کے مسائل اور کمر درد جیسے مسائل پیدا ہو سکتے ہیں، خاص طور پر ان افراد میں جو پہلے ہی بیٹھنے والی طرزِ زندگی یا وزن کی زیادتی کا شکار ہوں۔

قدرتی سطح پر دوڑنا: فطرت کے قریب

قدرتی سطحوں میں مٹی، گھاس، جنگل کے راستے، کچی پگڈنڈیاں اور ساحل کی ریت شامل ہیں۔ ایسی سطحیں نسبتاً نرم ہوتی ہیں اور جسم پر پڑنے والے جھٹکوں کو کسی حد تک جذب کر لیتی ہیں۔ اس وجہ سے جوڑوں اور ہڈیوں پر دباؤ کم پڑتا ہے، جو خاص طور پر ابتدائی دوڑنے والوں یا عمر رسیدہ افراد کے لیے فائدہ مند ثابت ہو سکتا ہے۔

قدرتی سطح پر دوڑنے کا ایک اور فائدہ یہ ہے کہ چونکہ زمین مکمل طور پر ہموار نہیں ہوتی، اس لیے جسم کے مختلف چھوٹے عضلات بھی متحرک ہوتے ہیں۔ اس سے توازن بہتر ہوتا ہے اور پاؤں و ٹخنوں کی مضبوطی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ فطری ماحول میں دوڑنے سے ذہنی سکون، تازگی اور نفسیاتی بہتری بھی حاصل ہوتی ہے، جو کنکریٹ کے شور زدہ ماحول میں ممکن نہیں۔

قدرتی سطح کے نقصانات

اگرچہ قدرتی سطحیں نرم اور آرام دہ محسوس ہوتی ہیں، لیکن ان کے کچھ نقصانات بھی ہیں۔ غیر ہموار زمین پر دوڑنے سے پاؤں مڑنے، ٹخنے میں موچ آنے یا گرنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے، خاص طور پر اگر روشنی کم ہو یا راستہ واضح نہ ہو۔ گھاس میں چھپے ہوئے گڑھے، پتھر یا جڑیں اچانک چوٹ کا سبب بن سکتی ہیں۔ اسی طرح ریت پر دوڑنا اگرچہ نرم ہوتی ہے، لیکن یہ پاؤں اور پنڈلی کے عضلات پر اضافی دباؤ ڈال سکتی ہے، جس سے تھکن یا کھنچاؤ پیدا ہو سکتا ہے۔

جسمانی ساخت اور انتخاب

کنکریٹ یا قدرتی سطح کے انتخاب میں ہر فرد کی جسمانی ساخت، عمر، وزن اور دوڑنے کے تجربے کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ جو افراد موٹاپے، گھٹنوں کے درد یا کمر کے مسائل کا شکار ہوں، ان کے لیے قدرتی اور نرم سطحیں زیادہ محفوظ سمجھی جاتی ہیں۔ دوسری طرف وہ افراد جو مناسب جوتے استعمال کرتے ہیں، جسمانی طور پر مضبوط ہیں اور صحیح تکنیک کے ساتھ دوڑتے ہیں، وہ کنکریٹ پر بھی نسبتاً محفوظ طریقے سے دوڑ سکتے ہیں۔

جوتوں کا کردار

سطح کے ساتھ ساتھ جوتوں کا انتخاب بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ کنکریٹ پر دوڑنے کے لیے ایسے جوتے ضروری ہیں جن میں مناسب کشننگ اور جھٹکے جذب کرنے کی صلاحیت ہو۔ اس کے برعکس قدرتی سطح پر دوڑنے کے لیے زیادہ گرفت اور استحکام والے جوتے بہتر رہتے ہیں۔ غلط جوتوں کے ساتھ کسی بھی سطح پر دوڑنا چوٹ کے خطرے کو کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔

ماہرین کی رائے

صحت اور اسپورٹس کے ماہرین عموماً اس بات پر متفق ہیں کہ مسلسل ایک ہی سطح پر دوڑنے کے بجائے مختلف سطحوں کا امتزاج بہتر رہتا ہے۔ اس سے جسم کو مختلف انداز میں حرکت ملتی ہے، مخصوص جوڑوں پر مسلسل دباؤ نہیں پڑتا اور چوٹوں کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ ہفتے میں کچھ دن کنکریٹ پر اور کچھ دن قدرتی سطح پر دوڑنا ایک متوازن حکمتِ عملی ہو سکتی ہے۔

کنکریٹ یا قدرتی سطح پر دوڑنے کا سوال کسی ایک درست یا غلط جواب کا متقاضی نہیں۔ یہ فیصلہ فرد کی جسمانی حالت، ماحول، سہولت اور احتیاطی تدابیر پر منحصر ہے۔ کنکریٹ شہری زندگی کی مجبوری ہو سکتی ہے، جبکہ قدرتی سطح فطرت کا تحفہ۔ اصل ضرورت اس بات کی ہے کہ دوڑ کو صحت کا ذریعہ بنایا جائے، نہ کہ چوٹ اور تکلیف کا سبب۔ درست سطح، مناسب جوتے، اعتدال اور جسم کی سننے کی عادت ہی صحت مند دوڑ کا اصل راز ہیں۔

# حالات واقعات

## پی آئی بی سرینگر کی جانب سے بڈگام میں وکست بھارت جی رام جی ایکٹ پر 'وارتلاپ' میڈیا ورکشاپ کا انعقاد

پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) سرینگر نے ضلع انتظامیہ بڈگام کے اشتراک سے آج بڈگام میں ایک میڈیا ورکشاپ 'وارتلاپ' کا انعقاد کیا، جس کا مقصد میڈیا برادری کو وکست بھارت— گارنٹی فار روزگار اینڈ اجیویکا مشن (گرامین) ایکٹ 2025 کے دفعات، مقاصد اور نفاذ کے فریم ورک سے آگاہ کرنا تھا۔

پروگرام کا افتتاح ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام، ڈاکٹر بلال محی الدین بٹ نے کی جو کہ تقریب پر بحیثیت مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ دن بھر جاری رہنے والے اس ورکشاپ میں ضلع بڈگام کے تقریباً 45 صحافیوں نے شرکت کی۔

ضلع ترقیاتی کمشنر بڈگام نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پیچیدہ پالیسی اصلاحات کو عام لوگوں کے لیے قابلِ فہم معلومات میں تبدیل کرنے میں میڈیا کا کردار نہایت ہی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ باخبر اور ذمہ دار رپورٹنگ شفافیت، جوابدہی اور سرکاری پروگراموں کے نچلی سطح پر مؤثر نفاذ میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وکست بھارت—جی رام جی ایکٹ 2025 دیہی روزگار پالیسی میں ایک بنیادی اور انقلابی تبدیلی کی نمائندگی کرتا ہے اور اس کے مقاصد اور فوائد بروقت اور درست انداز میں دیہی گھرانوں تک پہنچانے کے لیے میڈیا کی فعال شمولیت ناگزیر ہے۔ انہوں نے خصوصاً روزگار اور دیہی بنیادی ڈھانچے سے متعلق فلاحی قوانین کے تناظر میں حقائق اور ترقی پر مبنی صحافت کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

پریس انفارمیشن بیورو سرینگر کے ڈائریکٹر جناب قاضی سلمان نے اپنے استقبالیہ خطاب میں وکست بھارت— جی رام جی فریم ورک کے تحت متعارف کرائی گئی انقلابی تبدیلیوں اور مثبت اصلاحات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ایکٹ کے بارے میں عوامی بیداری پیدا کرنے اور درست معلومات کی مؤثر ترسیل میں میڈیا کے اہم کردار پر زور دیا۔ ورکشاپ میں وی بی—جی رام جی کے عملی پہلوؤں کا احاطہ کرنے کے لئے دو تکنیکی سیشنوں کا اہتمام کیا گیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر محترمہ سید جاسرہ سیدین نے اسکیم کے عمومی پہلوؤں اور خصوصیات پر روشنی ڈالی، جبکہ تفہیم شاہ، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر نے سکیم کے مختلف ستونوں اور اسکیم میں تکنیکی مداخلت کے انضمام پر گفتگو کی۔ ہر سیشن کے بعد سوال و جواب کا انٹرایکٹو مرحلہ رکھا گیا، جس کی بدولت صحافیوں اور ماہرین کے درمیان بامعنی تبادلہ خیال یقینی بن گیا۔

ضلع بڈگام کے چیف پلاننگ آفیسر، جناب جاوید احمد نجار نے کہا کہ میڈیا کو ایسی خبروں کی ترسیل کرنی چاہیے جو مجموعی طور پر معاشرے کے لیے مفید ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیا کو حساس اور معاون کردار ادا کرتے ہوئے نفاذ کے عمل کو مزید سہل بنانا چاہیے۔

# گرین لینڈ کی سیاسی جماعتوں کا مشترکہ اعلامیہ "ہم امریکہ کے ماتحت نہیں آنا چاہتے"

کوپن ہیگن، 10 جنوری (یو این آئی) جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر معدنیات سے مالا مال ڈنمارک کے خودمختار علاقے پر فوجی طاقت کے ذریعے قبضے کا اشارہ دیا، جس سے دنیا بھر میں تشویش پیدا ہوگئی ہے تو گرین لینڈ کی سیاسی جماعتوں نے کہا ہے کہ ہم واشنگٹن کے ماتحت نہیں آنا چاہتے۔ یہ بیان جمعہ کی رات آیا، جب ٹرمپ نے اعادہ کیا کہ واشنگٹن گرین لینڈ کے بارے میں کچھ کرے گا، چاہے وہ پسند کریں یا نہ کریں"۔ وائٹ ہاؤس کے اس ہفتے کے اعلان کہ "ٹرمپ گرین لینڈ خریدنا چاہتا ہے اور اس نے فوجی کارروائی کے امکان کو خارج نہیں کیا"، کے بعد یورپی ممالک مربوط ردعمل تیار کرنے میں مصروف ہیں۔ گرین لینڈ کی پارلیمان میں پانچ جماعتوں کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ "نہ ہم امریکی بننا چاہتے ہیں نہ ہم ڈنمارکی۔ ہم گرین لینڈ کے شہری بننا چاہتے ہیں۔ گرین لینڈ کا مستقبل گرین لینڈ کے باشندوں کے ذریعے طے ہونا چاہیے۔" انہوں نے زور دیا کہ کسی بھی دوسرے ملک کا اس میں مداخلت کا حق نہیں ہے۔ "ہمیں جلد بازی کے دباؤ، التواء اور دوسرے ممالک کی مداخلت کے بغیر اپنے ملک کا مستقبل خود طے کرنا ہوگا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ جزیرے پر کنٹرول روس اور چین کی آرکٹک میں بڑھتی ہوئی فوجی سرگرمیوں کے پیش نظر امریکی قومی سلامتی کے لیے فیصلہ کن ہے۔"

امریکی صدر نے جمعہ کو کہا تھا کہ "ہم روس یا چین کو گرین لینڈ پر قبضہ کرنے نہیں دیں گے۔ یہ وہ کریں گے اگر ہم نے ایسا نہ کیا۔ تو ہم گرین لینڈ کے بارے میں کچھ کریں گے، یا تو خوش مزاجی سے یا پھر کسی اور طریقے سے۔ روس اور چین نے حالیہ برسوں میں اس خطے میں فوجی سرگرمیاں بڑھائی ہیں، لیکن کسی نے بھی اس وسیع برفانی جزیرے پر دعویٰ نہیں کیا۔ گرین لینڈ نے بھی حالیہ برسوں میں اپنے وسیع قدرتی وسائل، بشمول نایاب زمینی معدنیات اور تیل و گیس کے بڑے ممکنہ ذخائر کی وجہ سے بین الاقوامی توجہ حاصل کی ہے۔ ڈنمارک کی وزیر اعظم میٹ فریڈ ریکسن نے خبردار کیا ہے کہ گرین لینڈ پر حملہ "سب کچھ ختم کر دے گا"، یعنی ٹرانس اٹلانٹک نیٹو دفاعی معاہدہ اور دوسری جنگِ عظیم کے بعد کا سلامتی ڈھانچہ متاثر ہو جائے گا۔ ٹرمپ نے ڈنمارک کے خدشات کو ہلکا لیا ہے، جو ایک مضبوط امریکی اتحادی ہے اور 2003 میں عراق پر امریکی حملے میں شامل رہا ہے۔ ایک امریکی حملہ واشنگٹن کو نیٹو کے ساتھی رکن ڈنمارک کے خلاف کھڑا کر دے گا اور پورے فوجی اتحاد کو خطرے میں ڈال سکتا ہے، جو باہمی خود دفاع کے اصول پر مبنی ہے۔ سفارتی سرگرمی عروج پر ہے کیونکہ یورپی ملک کوشش کر رہے ہیں کہ بحران کو ٹالا جائے اور ساتھ ہی ٹرمپ کے ردعمل سے بچا جائے، جو اقتدار میں واپس آنے کے پہلے سال کے اختتام کے قریب ہیں۔ ٹرمپ نے 2019 میں اپنی پہلی صدارتی مدت کے دوران گرین لینڈ خریدنے کی پیشکش کی تھی مگر اسے مسترد کر دیا گیا تھا۔

# امیگریشن اہلکار کی مظاہرین پر فائرنگ کے بعد امریکہ بھر میں مظاہروں کا اعلان

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) امریکی ریاست مینیسوٹا کے شہر منی ایپلس میں امیگریشن اہلکار کی فائرنگ سے ایک سرگرم کارکن کی ہلاکت نے امریکہ بھر میں احتجاج کی راہ ہموار کر دی ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق شہری آزادیوں اور مہاجرین کے حقوق کی تنظیموں نے ہفتے کے روز ملک گیر مظاہروں کا اعلان کر دیا ہے، جن میں امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) کی بڑے پیمانے پر تعیناتی کے خاتمے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ غیر ملکی میڈیا کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ بدھ کے روز ایک آئی سی ای اہلکار نے 37 سالہ رینی گڈ کو، جو تین بچوں کی ماں تھیں، رہائشی علاقے میں گاڑی چلاتے ہوئے گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق واقعہ اس وقت رونما ہوا تھا جب منی ایپلس میں تقریباً دو ہزار وفاقی اہلکار تعینات کیے گئے تھے، جسے محکمہ ہوم لینڈ سیکیورٹی نے اپنی تاریخ کی سب سے بڑی کارروائی قرار دیا تھا۔ اس تعیناتی کو ریاست کے ڈیموکریٹک گورنر ٹم والز نے غیر ذمہ دارانہ قرار دیتے ہوئے اسے "ریئلٹی ٹی وی طرز کی حکمرانی" کہا۔ اہل خانہ اور مقامی کارکنوں کا کہنا تھا کہ رینی گڈ ان رضاکار گروپس کا حصہ تھیں جو آئی سی ای کی سرگرمیوں کی نگرانی اور ریکارڈنگ کرتے ہیں۔ جبکہ ہوم لینڈ سیکیورٹی اور ٹرمپ انتظامیہ کے حکام کا دعویٰ ہے کہ رینی گڈ اہلکاروں کو روکنے اور تعاقب میں مصروف تھیں اور انہوں نے اپنی گاڑی کو بطور ہتھیار استعمال کرنے کی کوشش کی، جس پر اہلکار نے اپنے دفاع میں انہیں نشانہ بنایا۔ تاہم منی ایپلس کے میئر جیکب فرے نے کہا کہ عینی شاہدین کی ویڈیو وفاقی حکومت کے موقف کی تردید کرتی ہے۔

# ایران میں انٹرنیٹ بلیک آؤٹ 36 گھنٹے گزرنے کے بعد بھی جاری

تہران، 10 جنوری (یو این آئی) ایران میں انٹرنیٹ کی بندش دوسرے روز بھی جاری ہے، انٹرنیٹ کی بندش کے سبب شہریوں کا بیرونی دنیا سے رابطہ تا حال منقطع ہے۔ ایران کے مختلف شہروں میں مہنگائی اور معاشی مشکلات کے خلاف احتجاجی مظاہروں کے بعد ایرانی حکام کی جانب سے نافذ کی گئی ملک گیر انٹرنیٹ بندش 36 گھنٹے گزرنے کے باوجود بدستور جاری ہے۔ انٹرنیٹ کی نگرانی کرنے والے ادارے نیٹ بلاکس کے مطابق مزید ایک رات احتجاج اور اس کے خلاف کارروائی کے بعد، اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ملک بھر میں انٹرنیٹ گزشتہ 36 گھنٹوں سے بند ہے۔ واضح رہے کہ ایران کے معزول بادشاہ کے جلا وطن بیٹے رضا پہلوی نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ویڈیو پیغام میں عوام سے مزید احتجاج کی اپیل کی تھی، جس کے بعد ملک کے مختلف شہروں اور قصبوں میں مظاہرین نے پہلوی خاندان کے حق میں نعرے بلند کیے۔ ایران کے دارالحکومت تہران سمیت ملک کے دیگر بڑے شہروں مشہد اور اصفہان میں جمعرات کے روز مظاہرین سڑکوں پر جمع ہوئے اور نعرے بازی کی تھی۔

# ڈونلڈ ٹرمپ کا کریڈٹ کارڈز پر 10 فیصد سود کا مطالبہ کیا

واشنگٹن، 10 جنوری (یو این آئی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 20 جنوری سے ایک سال کے لیے کریڈٹ کارڈز پر 10 فیصد شرح سود کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ 'کریڈٹ کارڈ کمپنیاں امریکیوں کو لوٹ رہی ہیں'۔ یہ بات قابل غور ہے کہ یہ تاریخ صدر کی وائٹ ہاؤس میں واپسی کی پہلی سالگرہ ہے۔ تاہم، مسٹر ٹرمپ نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا یہ حد قرض دہندگان کے لیے رضاکارانہ ہوگی یا حکومتی طریقہ کار کے ذریعے نافذ کی جائے گی۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر لکھا، "ہم اب امریکی عوام کو کریڈٹ کارڈ کمپنیوں کے ذریعے 20 سے 30 فیصد اور اس سے بھی زیادہ شرح سود وصول کرنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ یہ جو بائیڈن کی ناقص انتظامیہ کے دوران بغیر کسی جانچ کے فروغ پایا۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ کے صدر کی حیثیت سے، میں کریڈٹ کارڈز پر ایک سالہ 10 فیصد شرح سود کا مطالبہ کر رہا ہوں، جو کہ جنوری 2020 سے شروع ہونے والے تاریخی دن ہے اور ٹرمپ انتظامیہ کی پہلی کامیاب سالگرہ کے طور پر منایا جائے گا۔" کریڈٹ کارڈ کی شرح سود کو منجمد کرنے کا مطالبہ ٹرمپ کے سابقہ موقف سے ایک اہم تبدیلی ہے۔

# عالمی نظام کو لٹیروں کا غول بننے سے روکنا ہوگا/ جرمن صدر

برلن، 10 جنوری (یو این آئی) جرمنی کے صدر فرینک والٹر اشٹین مائر نے خبردار کیا ہے کہ امریکہ موجودہ عالمی نظام اور جمہوریت کو نقصان پہنچا رہا ہے اور دنیا کو اس بات سے بچانا ہوگا کہ طاقت ور ممالک اپنے مفادات کے لیے عالمی نظام کو لٹیروں کے غول میں تبدیل کر دیں۔ برلن میں بدھ کے روز منعقدہ ایک سمپوزیم میں خطاب کرتے ہوئے جرمن صدر فرینک والٹر اشٹین مائر نے کہا کہ عالمی قوانین اور اتحاد کو نظرانداز کیا گیا تو دنیا ایک ایسی جگہ بن جائے گی جہاں طاقت ور ممالک کمزور ریاستوں کو اپنی مرضی کے تابع کر لیں گے۔ جرمن صدر نے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دور میں امریکی خارجہ پالیسی پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ موجودہ عالمی نظام کو ایک لٹیروں کے غول بننے سے بچائے، جہاں بے اصول عناصر کمزور ممالک کا استحصال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا امریکہ وہ ملک ہے جس نے عالمی نظام کی تشکیل اور مضبوطی میں اہم کردار ادا کیا، لیکن اب وہی ملک بنیادی اقدار کی خلاف ورزی کر رہا ہے۔ امریکہ کا موجودہ رویہ ایک اور بڑے تاریخی بحران کی نشان دہی کرتا ہے۔

# برمنگھم میں پُراسرار منظر، آسمان گلابی رنگ میں بدل گیا

برمنگھم، 10 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے شہر برمنگھم میں آسمان اچانک گلابی رنگ میں تبدیل ہوگیا، جس نے شہریوں کو تجسس میں مبتلا کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق برطانیہ کے شہر برمنگھم میں لوگ اُس وقت حیران و پریشان رہ گئے جب برف باری کے دوران اچانک آسمان پر گلابی روشنی پھیل گئی۔ اس غیر معمولی منظر نے شہریوں کو تجسس میں مبتلا کر دیا اور سوشل میڈیا پر مختلف قیاس آرائیاں شروع ہوگئیں۔ متعدد افراد نے سوشل میڈیا پر سوال اٹھایا کہ آیا یہ منظر کسی غیر معمولی غروب آفتاب کا نتیجہ ہے یا پھر شمالی روشنیوں (ناردرن لائٹس) اچانک برطانیہ میں نمودار ہوئی۔ یہ گلابی روشنی نہ صرف برمنگھم شہر بلکہ قریبی علاقے ہیڈنسفورڈ، اسٹافورڈ شائر تک دیکھی گئی، جس کے باعث تجسس مزید بڑھ گیا۔ تاہم بعد ازاں اصل وجہ سامنے آگئی، برمنگھم سٹی فٹبال کلب نے تصدیق کی کہ آسمان پر نظر آنے والی گلابی روشنی دراصل ان کے فٹبال اسٹیڈیم کے میدان میں نصب طاقتور ایل ای ڈی لائٹس کا اثر تھی۔ بی بی سی کے موسمیاتی پیش کنندہ سائمن کنگ نے بتایا کہ کم بادل، برف باری اور مخصوص فضائی حالات میں آسمان زیادہ عکاس ہو جاتا ہے، جس کے باعث اسٹریٹ لائٹس، عمارتوں اور فٹبال اسٹیڈیمز میں نصب جامنی یا گلابی روشنی فضا میں بکھر کر آسمان پر نمایاں ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ہیڈنسفورڈ ٹاؤن فٹبال کلب نے بھی سوشل میڈیا پر وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ہفتے کے آغاز میں ان کے ہاں بھی ایسا ہی منظر دیکھا گیا تھا، جو میدان کی گھاس کو بہتر بنانے اور تیزی سے بحال کرنے کے لیے استعمال ہونے والی ایل ای ڈی لائٹس کے باعث پیدا ہوا تھا، نہ کہ کسی قدرتی مظہر یا ناردرن لائٹس کے سبب۔ برطانوی موسمیاتی ادارے میٹ آفس کے مطابق فضا میں موجود برف یا پانی کے ذرات نیلی روشنی کو زیادہ بکھیر دیتے ہیں، جبکہ سرخ اور نارنجی رنگ کی طویل طول موج والی روشنی فضا میں زیادہ نمایاں رہتی ہے، اسی عمل کے نتیجے میں زمینی روشنیاں آسمان پر گلابی یا نارنجی رنگ میں دکھائی دینے لگتی ہیں۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

# JAMMU AND KASHMIR SERVICES SELECTION BOARD

**Muthi, Akhnoor Road, Jammu/ZamZam Complex, Rambagh, Srinagar**

**(www.jkssb.nic.in)**

***Subject: Waiting List for the post of Supervisor, under Item No. 08 (District Cadre, Kupwara),Item No. 09 (District Cadre, Jammu),Item No. 11 (District Cadre, Baramulla),Item No. 12 (District Cadre, Rajouri),Item No. 16 (District Cadre, Poonch),Item No. 17 (District Cadre, Reasi),Item No. 18 (District Cadre, Kishtwar),Item No. 20 (District Cadre, Anantnag) of Social Welfare Department, advertised vide Advertisement Notification No.02 of 2023 dated 08.12.2023.***

## Notification

Whereas, the Social Welfare Department, vide Indent No. SWD- ESTB/53/2021-01 dated: 23.03.2023 and SWD-ESTB/53/2021-01 dated 25.05.2023, forwarded the requisition for making direct recruitment to the 201 posts of "Supervisor", which were advertised by JKSSB vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023 under various Item nos. 08 to 26; and

Whereas, the Jammu and Kashmir Services Selection Board (JKSSB) advertised the 201 posts of Social Welfare Department vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023; and

Whereas, the Social Welfare Department conveyed change in the available posts in respect of various categories/cadres already advertised and against 201 posts so advertised, the department revised the number of posts to 186, which was notified vide Notice No. JKSSB-PLAN/1/2023-03(E-7098040) dated 14.05.2024, for the information of the candidates. The category/cadre-wise details of the posts are as under:

| Item No. | Cadre of the post | OM | SC | ST | OSC | ALC/IB | RBA | PSP | EWS | Total |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 08 | District Kupwara | 9 | 2 | 2 | 1 | 1 | 2 | 1 | 2 | 20 |
| 09 | District Jammu | 5 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 8 |
| 10 | District Kathua | 6 | 1 | 1 | 0 | 1 | 2 | 1 | 1 | 13 |
| 11 | District Baramulla | 7 | 2 | 2 | 0 | 1 | 2 | 1 | 1 | 16 |
| 12 | District Rajouri | 7 | 1 | 1 | 0 | 1 | 2 | 1 | 1 | 14 |
| 13 | District Samba | 6 | 1 | 1 | 0 | 1 | 2 | 10 | 1 | 12 |
| 14 | District Budgam | 3 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 6 |
| 15 | District Ganderbal | 4 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 7 |
| 16 | District Poonch | 5 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 1 | 8 |
| 17 | District Reasi | 5 | 1 | 1 | 0 | 1 | 1 | 0 | 1 | 10 |
| 18 | District Kishtwar | 6 | 1 | 1 | 0 | 1 | 1 | 0 | 1 | 11 |
| 19 | District Pulwama | 5 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 8 |
| 20 | District Anantnag | 6 | 1 | 1 | 0 | 1 | 2 | 0 | 1 | 12 |
| 21 | District Kulgam | 6 | 1 | 1 | 0 | 1 | 1 | 0 | 1 | 11 |
| 22 | District Bandipora | 3 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 6 |
| 23 | District Doda | 5 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 8 |
| 24 | District Shopian | 3 | 1 | 0 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 5 |
| 25 | District Ramban | 2 | 1 | 0 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 4 |
| 26 | District Udhampur | 3 | 1 | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 6 |
| | Total | 186 | | | | | | | | |

Whereas, as per the Indent/Advertisement, the qualification prescribed for the posts is/was as follows:

"Female Graduate. Preference shall be given to candidates having Home Science, Child Development/ Sociology as one of subject."

Whereas, the select list for the aforementioned posts was forwarded to the Social Welfare Department vide JKSSB communication No. JKSSB-Scry/5/2024-03(E-7642007) dated 24.02.2025; and

Whereas, the wait list in the instant selection was not forwarded along with the select list, as Regulation 68 of the Jammu and Kashmir Service Selection Board (Business and Procedure) Regulations, 2022 provided that in respect of the Combined Selections, the Board has to maintain a category-wise Combined Waiting List with it and forward the same to the Indenting Department as and when requested by it; and

Whereas, the Social Welfare Department vide communication vide No. SWD- ICD/35/2025(7672285) dated 25.09.2025 requisitioned a wait list of 13 posts, due to the vacancies, accrued either due to non-submission of joining reports after issuance of the appointment orders or non-submission of PVRs within a period of 21 days or due to no contact or response to the notice issued by the concerned HoDs in pursuance of the instructions as contained in Govt. Order No.528-JK (GAD) of 2021 dated 27.09.2021, detailed as under:

| Item No. | Cadre of the post | OM | SC | ST | ALC/ IB | RBA | PSP | EWS | Total |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 08 | District Kupwara | 0 | 0 | 1 | 0 | 1 | 0 | 0 | 2 |
| 09 | District Jammu | 1 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 |
| 11 | District Baramulla | 1 | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 | 0 | 2 |
| 12 | District Rajouri | 1 | 0 | 0 | 1 | 0 | 0 | 0 | 2 |
| 16 | District Poonch | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 17 | District Reasi | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 | 1 |
| 18 | District Kishtwar | 1 | 0 | 0 | 0 | 0 | 0 | 1 | 2 |
| 20 | District Anantnag | 0 | 1 | 0 | 1 | 0 | 0 | 0 | 2 |
| | Total | 4 | 1 | 1 | 2 | 1 | 1 | 3 | 13 |

Whereas, the Selection Committee was re-constituted vide office order No. Order 328-SSB of 2025 dated 27.10.2025 followed by No. 390-SSB of 2025 dated 15.12.2025, for the aforementioned purpose. The Committee, having regard to the candidature, merit/preference of the candidates, prepared waiting list in respect of 13 eligible candidates in the respective category/cadre (shown in Annexure to this notification), which was subsequently placed and approved by the Board in its 333rd Board Meeting dated 29.12.2025.

Now, therefore:

Consequent upon the receipt of the requisition from the Indenting Department, the wait list for the post of Supervisor, under Item No. 08 (District Cadre, Kupwara),Item No. 09 (District Cadre, Jammu), ,Item No. 11 (District Cadre, Baramulla),Item No. 12 (District Cadre, Rajouri),Item No. 16 (District Cadre, Poonch),Item No. 17 (District Cadre, Reasi),Item No. 18 (District Cadre, Kishtwar),Item No. 20 (District Cadre, Anantnag) of Social Welfare Department, advertised vide Advertisement Notification No.02 of 2023 dated 08.12.2023 is hereby notified as Annexure - "A" to this Notification. It is further notified that:

(i) The Wait List shall be subject to the outcome of writ petition(s), if any, pending in any Court of Law of the competent jurisdiction.
(ii) The Wait List shall also be subject to the outcome of pending inquiry, if any, involving candidate(s), figuring in this Selection List.
(iii) The formal recommendation to concerned Indenting Department shall be forwarded separately.
(iv) The candidate(s) whose recommendations are kept withheld shall submit the requisite documents/certificates within a period of one month.
(v) The Selection of the candidates has been made on the basis of Self-declarations/Certificates submitted by them and if at any stage, it comes to the light that any candidate(s) has submitted false information or has secured selection in the list on the basis of fake documents/certificates, the selection shall be liable to cancellation at any stage.

**ANNEXURE-"A"**

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Kupwara, Social Welfare Department, under Item No. 08, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualifi-cation | Institution /Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under ST Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 419-JMU | 2402000069040 | 35020320 | OMEEM KHATTANA | MOHD BASHIR | 01.02.2000 | ST | Nagrota, Rajouri | 58.58 | B.Sc | Cluster University of Jammu | 2020 | RWH subject to clarification regarding Candidates Name in Category Certificate. |
| Waiting under RBA Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 195-JMU | 2302000030309 | 33020118 | NAZRA BANOO | ABDUL RASHID | 27/12/1994 | RBA | H.No. 06, Cherhar, Kishtwar | 65.11 | B.Sc | University of Jammu | 2015 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Jammu, Social Welfare Department, under Item No. 09, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution/ Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under Open Merit | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 19-JMU | 2302000013632 | 31270035 | ANAMIKA BARU | RAVI BARU | 10.05.2000 | OM | Nil,Jhajjar Kotli, Jammu | 71.05 | B.COM | Cluster University of Jammu | 2021 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Baramulla, Social Welfare Department, under Item No. 11, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution /Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under Open Merit | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 79-JMU | 2302000035497 | 31280146 | AHANA CHOUDHARY | VARINDER SINGH | 18/03/1990 | OM | Village Nandwal, P.O Khour, Tehsil Khour, Jammu | 67.34 | B.A | University of Jammu | 2011 | |
| Waiting under PSP Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 141-JMU | 2402000071522 | 35080523 | RETIKA SHARMA | DARSHAN LAL | 09.03.1997 | PSP | 97,VPO Bathuni, Rajouri | 66.10 | B.Sc | University of Jammu | 2018 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Rajouri, Social Welfare Department, under Item No. 12, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution/ Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under Open Merit | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 76-JMU | 2302000040679 | 32170046 | NIHARIKA JAMWAL | DALBIR SINGH | 03-02-1997 | OM | Ward No. 3, Indira Colony, Kathua | 67.49 | B.Sc | University of Jammu | 2017 | |
| Waiting under ALC/IB Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 183-JMU | 2402000096309 | 31490196 | ANJALI SHARMA | SURAJ PARKASH | 10.03.1998 | ALC | Dhalori, Khour, Jammu | 65.51 | B.Sc | University of Jammu | 2018 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Poonch, Social Welfare Department, under Item No. 16, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution/ Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under EWS Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 630-JMU | 2402000044580 | 31030178 | VISHALI DEVI | MAHESH KUMAR | 03.08.1998 | EWS | 134, Machine Mohalla Gurha pattan, Bhalwal, Jammu | 62.15 | B.Sc | Government College for Women, Parade Ground, Jammu | 2018 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Reasi, Social Welfare Department, under Item No. 17, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution/ Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under EWS Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 187-JMU | 2302000026632 | 37020111 | KAMIYA THAKUR | SURAM SINGH | 02.11.1998 | EWS | Village Bhangal, Post Office Aghar Jitto, Tehsil Katra | 65.17 | B.A | University of Jammu | 2018 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Kishtwar, Social Welfare Department, under Item No. 18, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution/ Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under Open Merit | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 77-JMU | 2302000039509 | 31530040 | HIMANI DEONIAN | BIKRAM SINGH | 27/03/1998 | OM | Village Khour, Deonian, R.S Pura | 67.49 | B.Sc | University of Jammu | 2018 | |
| Waiting under EWS Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 621-JMU | 2402000141180 | 31090235 | MEHAK SHARMA | SWATENTER SHARMA | 20/01/1993 | EWS | H.NO. 268, Lower Muthi Garh, Jammu | 61.95 | B.Sc | University of Jammu | 2014 | |

**Waiting List of candidates for the post of Supervisor, District Cadre, Anantnag, Social Welfare Department, under Item No. 20, advertised vide Advertisement Notification No. 02 of 2023 dated 08.12.2023**

| S.NO. | D.V. S.No. | Application ID. | Roll No. | Name | Father Name | DOB | Selection Category | ADDRESS | Revised Total Marks | Qualification | Institution/ Board | Year of Passing | Remarks |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| Waiting under SC Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 302-JMU | 2402000067611 | 35080492 | SIMRANJEET KOUR | HARMINDER SINGH | 30/03/2001 | SC | Ward No. 03, Lower Nonial,Nowshera | 63.53 | B.Sc | Cluster University of Jammu | 2021 | |
| Waiting under ALC/IB Category | | | | | | | | | | | | | |
| 1 | 221-JMU | 2402000118925 | 34130412 | RABIA KOUSER | MOHD RAFIQ | 14/01/2000 | ALC | 38, Ward No. 01, Narol,Mendhar,Poonch | 64.72 | B.Sc | University of Jammu | 2019 | |

***DIPK-9920/26***
***Dated: 10/01/2026***

***Sd/- (Atul Kumar), JKAS Secretary,***
***J&K Services Selection Board.***

**Government of Jammu and Kashmir**

# Directorate of Floriculture, Gardens & Parks, Kashmir

**Emporium Garden, Srinagar**

Tele fax: - 0194-2482032, 474234 email.- kash.flori@jk.gov.in

***Subject: - Extension Notice No. 01.***

In view of no response, the Bid Submission end/opening date (Online) of technical/financial bid in respect of e-NIT No. 35 of 2025 dated:-17.12.2025 having tender ID No. 2025_FLOD_298382_1 invited by this office under endorsement No:-DOFK-GS0proc/7/2024/E-7612483 Dated: 17/12/2025 with regard to "Supply of Ornamental Cherry Trees for Sakura Garden inside Tulip Garden Cheshmashahi Srinagar" is hereby extended as per details given below:-

| | | | |
|---|---|---|---|
| 1. | Bid Submission End date & time | 21.01.2026 | up to 02:00 PM |
| 2. | Date & time of opening of Bids | 24.01.2026 | at 02:00 PM |

Other terms & conditions shall remain same as laid down in the concerned e-NIT.

***Sd/- Accounts Officer,***
***(Member Secretary)***
***Floriculture Deptt. Kmr.***

***DIPK-9904/26***
***Dated: 10/01/2025***

# Office of the Executive Engineer, Electric Division- Ist, Srinagar.

**Tel No. 0194-2452079 Fax No.0194-2452079**

# e-TENDER ABBREVIATED NOTICE

## e-NIT No. 051/EDI, dt:10.01.2026

For and on behalf of the Lieutenant Governor of Union Territory of Jammu and Kashmir, Executive Engineer, Electric Division-1st, Srinagar invites online e-bids from registered A-Class Electrical Contractors/firms for as under:

| S.No | Particulars | Estimated Cost(In Lacs) |
|---|---|---|
| 1 | Creation of 100 KVA 6.6-11/0.433KV double ratio substation alongwith HT line for providing power supply to M/s Abdan Petrol Pump at Pandrethan for E-charging at Khunmoh | 7.44 |

The complete tender document is available at website http://jktenders.gov.in. Interested bidder/tenderers may view, download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to the date and time mentioned in the table below. Bidding Documents contain Qualifying Criteria for Bidders, Specifications, Bill of Quantities, Terms and Conditions of Contract and other details.

| | | |
|---|---|---|
| i) | Date and Time of downloading/ Sale (Start) of Tender Document | 10.01.2026; 16:00 Hrs |
| ii) | Date & Time of Download/ Sale (End) of Tender Document | 02.02.2026; 12:00 Hrs |
| iii) | Date and time of bidding queries/clarifications start/ end date | 11.01.2026; 16:00 Hrs to 13.01.2026; 16:00 Hrs |
| iv) | Date & Time of Bid Uploading (Start/End) | 10.01.2026; 16:00 Hrs; to 02.02.2026; 12:00 Hrs |
| v) | Commercial/Technical Bid Opening Date & Time | 02.02.2026; 15:00 Hrs |
| vi) | Financial Bid Opening | Shall be declared later on for the technically qualified bidders |
| vii) | Venue of Commercial/ Technical Bid Opening | Electronically on J&K Government e-Procurement System website http://jktenders.gov.in |
| viii) | Cost of e-Bid document | Rs.500.00 (Rupees Five Hundred Only) (Non-refundable) [Treasury Receipt Only] |
| ix) | Amount of Earnest Money Deposit (2% ) | Rs.14900/= (Rupees Fourteen Thousand Nine Hundred Only) |

***DIPK-NB-2991/26***
***Dated: 10/01/2026***

***Sd/- Executive Engineer***
***Electric Division 1st, Srinagar***

# 71ویں ریلوے ویک کی تقریب میں جنوبی ریلوے نے کئی اعزاز حاصل کیے

چنئی، 10 جنوری (یو این آئی) ریلوے ویک کی 71 ویں تقریبات کے سلسلے میں گزشتہ شام نئی دہلی میں اتی وششٹ ریل سیوا پرسکار 2025 کی تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی، جس میں جنوبی ریلوے نے مختلف اعزازات حاصل کیے۔ جنوبی ریلوے کی جانب سے آج یہاں جاری کردہ ایک ریلیز کے مطابق، اس موقع پر مختلف زونل ریلوے کو کام کاج کے مختلف شعبوں میں بہترین کارکردگی پر 26 ایفیشنسی شیلڈز دی گئیں، جبکہ

ہندوستانی ریلوے کے 100 ملازمین کو ان کی نمایاں خدمات پر انفرادی اعزازات سے نوازا گیا۔ وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے یہ شیلڈز اور انفرادی انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے ریلوے وی سومنا، ریلوے بورڈ کے چیئرمین اور سی ای او ستیش کمار، ریلوے بورڈ کے اراکین اور ہندوستانی ریلوے کے اعلیٰ حکام موجود تھے۔

اس تقریب میں جنوبی ریلوے نے مجموعی طور پر 3 ایفیشنسی شیلڈز حاصل کیں، جبکہ اس کے 11 ملازمین کو انفرادی ایوارڈز ملے۔ جنوبی ریلوے کے ہیڈ کوارٹر ڈویژن، چنئی، مدورائی اور ترواننت پورم ڈویژنز نے اکاؤنٹس اور فنانس مینجمنٹ، ماحولیات اور صفائی اور لوکو مینٹیننس میں بہترین کارکردگی پر یہ شیلڈز جیتیں۔ انفرادی ایوارڈز پانے والے ملازمین کا تعلق چنئی، ترچی، پالکڈ اور ترواننت پورم ڈویژنز سے ہے۔ جنوبی ریلوے کے جنرل منیجر آر این سنگھ نے پرنسپل فنانس ایڈوائزر ملابیکا گھوش کے ہمراہ اکاؤنٹس اور فنانس مینجمنٹ کی شیلڈ وزیر ریلوے سے وصول کی۔ اسی طرح، ماحولیات اور صفائی کی شیلڈ مسٹر سنگھ اور پرنسپل چیف مکینیکل انجینئر پی مہیش نے حاصل کی۔ واضح رہے کہ اتی وششٹ ریل سیوا پرسکار ہندوستانی ریلوے کی ترقی اور کارکردگی میں غیر معمولی خدمات کے اعتراف میں دیا جاتا ہے۔

# پیوش گوئل نے برسلز میں یورپی یونین کے ساتھ اعلیٰ سطحی تجارتی معاہدے پر بات چیت کی

نئی دہلی، 10 جنوری (یو این آئی) وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل کی یورپی یونین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) پر برسلز میں دو روزہ بات چیت اس عزم کے اظہار کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی کہ ایک جدید، جامع اور باہمی طور پر فائدہ مند معاہدہ جلد مکمل کیا جائے گا۔ وزیر تجارت آٹھ اور نو جنوری کو ایف ٹی اے مذاکرات کے لیے برسلز میں موجود تھے۔ وزارتِ تجارت وصنعت نے ہفتے کے روز جاری ایک بیان میں مسٹر گوئل کے اس دورے کو معاہدے کی سمت ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آٹھ اور نو جنوری کے اس دورے کے دوران مسٹر گوئل نے یورپی یونین کے تجارتی اور اقتصادی سلامتی کے کمشنر ماروس شیفکووچ کے ساتھ کئی بار بات چیت کی اور دونوں رہنماؤں نے مذاکراتی ٹیموں کو زیر التوا مسائل حل کرنے اور معاہدے کو تیزی سے آگے بڑھانے کے لیے رہنمائی

فراہم کی۔ وزارت نے کہا ہے کہ وزیر تجارت کے اس دورے کے ساتھ فریقین کے درمیان برسلز میں ایک ہفتے تک جاری رہنے والی گہری سفارتی اور تکنیکی ملاقاتوں کا مرحلہ مکمل ہو گیا ہے۔ یہ بات چیت ہندوستان اور یورپی یونین کے درمیان مجوزہ جامع ایف ٹی اے کو عملی شکل دینے کے لیے دونوں فریقوں کے سیاسی عزم کو اجاگر کرتی ہے۔ مسٹر گوئل اور مسٹر شیفکووچ کے درمیان وزارتی سطح کی ملاقات سے قبل، چھ اور سات جنوری کو تجارتی سکریٹری راجیش اگروال اور یورپی کمیشن کی تجارتی ڈائریکٹر جنرل سبین ویانڈ کے درمیان اعلیٰ سطحی بات چیت ہوئی، جس میں مختلف امور پر تجارتی مذاکرات میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ عہدیداروں نے اختلافات کو کم کرنے اور زیر التوا مسائل پر وضاحت یقینی بنانے کے لیے کام کیا، جس سے وزارتی سطح کی بات چیت کی راہ ہموار ہوئی۔

# سیبی نے این ایس ای کے IPO کی راہ ہموار کرنے کا عندیہ دیا

چنئی، 10 جنوری :نیوز ڈیسک: بھارت کی مارکیٹ ریگولیٹر سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا سیبی نے کہا ہے کہ وہ رواں ماہ ملک کی سب سے بڑی اسٹاک ایکسچینج نیشنل اسٹاک ایکسچینج کو ابتدائی عوامی پیشکش یعنی آئی پی او کے آغاز کے لیے ضروری منظوری جاری کرے گا۔ دنیا کی سب سے زیادہ فعال ڈیریویٹوز ایکسچینج این ایس ای سال 2019 سے سیبی کے ساتھ قانونی تنازع میں الجھی ہوئی ہے، جب سیبی نے تمام ٹریڈنگ اراکین کو مساوی رسائی فراہم نہ کرنے پر این ایس ای پر 11 بلین روپے یعنی 122.04 ملین ڈالر کا جرمانہ عائد کیا تھا۔ این ایس ای نے اس معاملے کو نمٹانے کے لیے 160 ملین ڈالر کی پیشکش بھی کی تھی۔ سیبی کے چیئرمین توہین کانتا پانڈے نے چنئی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ہم جلد این ایس ای کو این او سی یعنی نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ جاری کریں گے اور اس کے بعد ایکسچینج آئی پی او کی تیاری کا عمل شروع کرے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ منظوری اسی ماہ جاری کیے جانے کی توقع ہے، جس کے بعد این ایس ای اپنے آئی پی او کے پراسپیکٹس کی تیاری کر سکے گی۔

# انڈیا انرجی ویک 2026 کانفرنس عالمی توانائی کے مکالمے کو نئی سمت دے گی

چنئی، 10 جنوری (یو این آئی) انڈیا انرجی ویک (آئی ای ڈبلیو) کا انعقاد سال 2026 کی پہلی بڑی بین الاقوامی توانائی میٹنگ کے طور پر 27 سے 30 جنوری تک گوا میں ہوگا۔ یہ تقریب ایک ایسے وقت میں ہو رہی ہے جب عالمی توانائی کی مارکیٹ، جغرافیائی سیاسی حالات اور ماحولیاتی اقدامات ایک فیصلہ کن موڑ پر ہیں۔ اس میں 120 سے زائد ممالک کے نمائندے اور 500,6 سے زائد مندوبین شرکت کریں گے۔ سرکاری اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ آئی ای ڈبلیو-2026 کا کانفرنس پروگرام اس ایونٹ کا مرکزی نقطہ ہے۔ اسٹریٹجک اور تکنیکی کانفرنسوں کے ذریعے، یہ عالمی توانائی فورم مکالمے، پالیسی سازی اور تکنیکی تبادلے کے لیے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرے گا۔ آئی ای ڈبلیو-2026 کی اسٹریٹجک کانفرنس دنیا بھر کے ممالک کے سینئر سرکاری نمائندوں، پالیسی سازوں، سی ای او اور بین الاقوامی تنظیموں کے سربراہان کو عالمی توانائی کے نظام کے سامنے موجود بڑے چیلنجوں پر اعلیٰ سطحی گفتگو کے لیے یکجا کرے گی۔ اس چار روزہ پروگرام کے دوران 65 اعلیٰ سطحی سیشنز میں 300 سینئر مقررین حصہ لیں گے، جن میں وزارتی اور پالیسی سازی سے متعلق بحثیں شامل

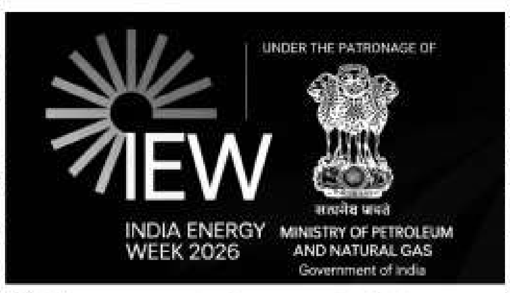


ہوں گی۔ اسٹریٹجک کانفرنس میں توانائی پیدا کرنے والے اور استعمال کرنے والے بڑے ممالک کے وزرائے توانائی، بین الاقوامی توانائی اداروں کے قائدین اور عالمی توانائی کمپنیوں کے سربراہان شامل ہوں گے۔ اس میں مرکزی حکومت کے سینئر نمائندے، امریکہ، یورپ، افریقہ اور مشرق وسطیٰ کی وزارتِ توانائی کے حکام، عالمی توانائی کے نظام کو تشکیل دینے والی کثیر جہتی تنظیمیں اور ہائیڈرو کاربن، قابلِ تجدید توانائی اور ابھرتی ہوئی کلین انرجی ٹیکنالوجیز سے وابستہ بین الاقوامی صنعتی رہنما شرکت کریں گے۔ توانائی کی منتقلی کے دس اہم پہلو زیر بحث ہوں گے، جن میں توانائی کی یقینی فراہمی، بین الاقوامی تعاون، سرمایہ کاری، ڈی کاربنائزیشن، ڈیجیٹلائزیشن، افرادی قوت کی ترقی اور توانائی کی مساوات شامل ہیں۔ ان سیشنز میں عالمی توانائی کی سفارت کاری میں ہندوستان کے بڑھتے ہوئے کردار اور ترقی و پائیداری کے درمیان توازن برقرار رکھنے کے اس کے وژن پر بھی غور کیا جائے گا۔ اس کانفرنس کا مقصد موجودہ جیوپولیٹیکل حالات میں پالیسی کی وضاحت، بین الاقوامی تعاون کی مضبوطی اور حکومتوں، صنعتوں اور مالیاتی اداروں کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنانا ہے۔

# امریکا کے بھارت میں نئے سفیر سرجیو گور ناقابل یقین مواقع کے پیغام کے ساتھ بھارت پہنچ گئے

نئی دہلی، 10 جنوری: نیوز ڈیسک: امریکا کے بھارت میں نئے سفیر سرجیو گور نئی دہلی پہنچے جہاں انہوں نے واشنگٹن کی جانب سے ایک نہایت اہم اور اسٹریٹجک سفارتی عہدے کی ذمہ داری باضابطہ طور پر سنبھالی۔ ان کی آمد ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بھارت اور امریکا کے تعلقات میں ایک جانب مواقع موجود ہیں تو دوسری جانب بعض دباؤ اور چیلنجز بھی درپیش ہیں۔ بھارت پہنچنے کے فوراً بعد سرجیو گور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پیغام جاری کرتے ہوئے کہا کہ بھارت واپس آکر خوشی ہوئی اور ہماری دونوں قوموں کے لیے ناقابل یقین مواقع آگے موجود ہیں۔ ان کے اس بیان کو بھارت امریکا تعلقات کے مستقبل کے حوالے سے امید افزا اشارہ قرار دیا جا رہا ہے حالانکہ دونوں ممالک اس وقت معاشی اور جغرافیائی سیاسی چیلنجز سے بھی گزر رہے ہیں۔ سرجیو گور کو نومبر 2025 میں امریکی سینیٹ کی منظوری کے بعد سفیر کے طور پر حلف دلایا گیا تھا۔ ان کی نامزدگی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کی تھی۔

# امریکی ویزا کی غیر یقینی صورتحال کے باعث بھارتی پروفیشنلز واپس بھارت لوٹنے لگے

نئی دہلی، 10 جنوری: نیوز ڈیسک گزشتہ سال میں امریکی ویزا کی غیر یقینی صورتحال اور سخت امیگریشن نگرانی کے باعث بھارت کے متعدد پروفیشنلز امریکہ سے واپس بھارت لوٹے، جیسا کہ اکنامک ٹائمز کی رپورٹ میں بتایا گیا۔ اس رجحان کی سب سے بڑی وجہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی دوسری مدت کے دوران سخت ہونے والی ویزا پالیسیز اور امیگریشن کی غیر یقینی صورتحال ہیں۔ اگرچہ اس "ریورس برین ڈرین" میں زیادہ تر ٹیکنالوجی پروفیشنلز شامل ہیں۔

# دھرمیندر پردھان نے نئی دہلی میں عالمی کتاب میلہ 2026 کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 10 جنوری/ پی آئی بی/ مرکزی وزیر تعلیم شری دھرمیندر پردھان نے آج نئی دہلی عالمی کتاب میلہ 2026 کا باضابطہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر قطر کے وزیر ثقافت عزت مآب عبدالرحمن بن حمد بن جاسم بن آل ثانی، اسپین کے وزیر ثقافت عزت مآب ارنسٹ اورتاسون دومینک، وزارت ثقافت اسپین کی ڈائریکٹر جنرل برائے کتب محترمہ ماریا خوسے گالویز، سکریٹری اعلیٰ تعلیم ڈاکٹر ونت جوشی، چیئرمین نیشنل بک ٹرسٹ شری ملند سدھاکر ماراٹھے، ڈائریکٹر نیشنل بک ٹرسٹ شری یوراج ملک، قطر اور اسپین سے آئے معزز مہمانان اور وزارت کے سینئر افسران موجود تھے۔ تقریب کے دوران شری دھرمیندر پردھان نے کتاب کدو پالی کی داستان انیس سو ستاون کی ان کہی کہانی کا اجرا کیا، جو بنگالی، آسامیہ، پنجابی، ملیالم، اردو اور مراٹھی سمیت متعدد زبانوں میں شائع کی گئی ہے۔ اس موقع پر کدو پالی کی داستان پر مبنی ایک ویڈیو بھی حاضرین کو دکھائی گئی۔ اپنے خطاب میں مرکزی وزیر نے کہا کہ نئی دہلی عالمی کتاب میلہ دو ہزار چھبیس دنیا کا سب سے بڑا صارفین پر مبنی کتاب میلہ ہے جو

صرف خیالات کے تبادلے کا مرکز ہی نہیں بلکہ بھارت کی مضبوط اور متحرک مطالعہ ثقافت کا عظیم جشن بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس برس میلے کا موضوع بھارتی فوجی تاریخ جرأت اور دانش 75 ہے اور قطر و اسپین جیسے ممالک کی شرکت نے اس ثقافتی اور ادبی تقریب کی اہمیت میں مزید اضافہ کیا ہے۔ شری پردھان نے کہا کہ کتاب کدو پالی کی داستان انیس سو ستاون کی ان کہی کہانی سمبلپور کی سرزمین پر آزادی کی جدوجہد کے کم معروف ابواب کو اجاگر کرتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ کتاب نو بھارتی زبانوں بنگالی آسامیہ پنجابی مراٹھی ملیالم اور اردو کے ساتھ ساتھ ایک بین الاقوامی زبان ہسپانوی میں بھی شائع کی گئی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ یہ کتاب پہلے ہندی انگریزی اور اوڑیہ میں شائع ہو چکی تھی اور اب تیرہ زبانوں میں دستیاب ہے۔ انہوں نے اسے ویرا سوریندر سائیں جی کی وراثت اور کدو پالی کے شہداء کی قربانیوں کو خراج پیش کرنے کی قابل ستائش کوشش قرار دیا اور کہا کہ یہ اقدام بھارت کی کثیر لسانی روایت اور عالمی مکالمے کو بھی مضبوط بناتا ہے۔

# ریستورانوں میں لازمی سروس چارج صارف قانون کی خلاف ورزی/سی سی پی اے

دہلی، 10 جنوری/ پی آئی بی/ مرکزی صارف تحفظ اتھارٹی (سی سی پی اے) نے ملک بھر کے 27 ریستورانوں کے خلاف ازخود کارروائی عمل میں لائی ہے، جو صارفین کے حقوق کی خلاف ورزی اور صارف تحفظ ایکٹ 2019 کی دفعہ 2(47) کے تحت غیر منصفانہ تجارتی طریقوں کے مرتکب پائے گئے۔ یہ کارروائی ریستورانوں کی جانب سے سروس چارج کو لازمی طور پر بل میں شامل کرنے کے معاملے پر کی گئی۔ یہ اقدام دہلی ہائی کورٹ کے 28 مارچ 2025 کے فیصلے کے بعد کیا گیا، جس میں سی سی پی اے کی جانب سے سروس چارج سے متعلق جاری کردہ رہنما خطوط کو برقرار رکھا گیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ ریستورانوں کی طرف سے سروس چارج کی لازمی وصولی قانون کے خلاف ہے اور تمام ریستورانوں پر لازم ہے کہ وہ سی سی پی اے کے رہنما خطوط پر مکمل عمل کریں۔ عدالت نے یہ بھی

تصدیق کی کہ سی سی پی اے اپنے رہنما خطوط کو قانون کے مطابق نافذ کرنے کا مکمل اختیار رکھتی ہے۔ سی سی پی اے کی جانب سے 4 جولائی 2022 کو جاری کردہ رہنما خطوط کے مطابق کسی بھی ہوٹل یا ریستوران کو خوراک کے بل میں خودکار یا بطور ڈیفالٹ سروس چارج شامل کرنے کی اجازت نہیں، سروس چارج کسی اور نام سے بھی وصول نہیں کیا جا سکتا، صارفین کو سروس چارج ادا کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا اور انہیں واضح طور پر بتایا جانا چاہیے کہ یہ رضاکارانہ اور اختیاری ہے۔ اسی طرح سروس چارج ادا نہ کرنے کی بنیاد پر داخلے یا سروس کی فراہمی سے انکار نہیں کیا جا سکتا اور سروس چارج کو بل میں شامل کر کے اس پر جی ایس ٹی لاگو نہیں کی جا سکتی۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ متعدد ریستوران، جن میں پٹنہ کا کیفے بلیو بوتل اور ممبئی کا چائنا گیٹ ریسٹورنٹ پرائیویٹ لمیٹڈ بورا بورا شامل ہیں۔

# پریکشا پہ چرچا نے 4 کروڑ سے زائد رجسٹریشن کے ساتھ نیا ریکارڈ قائم کیا

## طلبہ کیلئے تناؤ سے پاک امتحانی ماحول بنانے کی قومی تحریک میں تبدیلی

نئی دہلی، 10 جنوری/ پی آئی بی/ مرکزی وزیر تعلیم شری دھرمیندر پردھان نے آج بتایا کہ پریکشا پہ چرچا 2026 نے گزشتہ برس کے گینز ورلڈ ریکارڈ کو عبور کرتے ہوئے چار کروڑ سے زائد آن لائن رجسٹریشن حاصل کر لی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے سال یہ تعداد تین اعشاریہ چھپن کروڑ تھی جبکہ اس برس اب تک چار کروڑ سے زیادہ طلبہ اس میں اندراج کرا چکے ہیں۔ شری پردھان نے کہا کہ وزیر اعظم شری نریندر مودی کی قیادت میں پریکشا پہ چرچا محض ایک سالانہ مکالمہ نہیں رہا بلکہ یہ ملک کے نوجوانوں کے لیے تناؤ سے پاک ماحول پیدا کرنے کی ایک ہمہ گیر قومی تحریک بن چکا ہے۔ مرکزی وزیر نے تمام طلبہ ایگزام واریئرز سے اپیل کی کہ وہ پریکشا پہ چرچا 2026 میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے امتحانی موسم قریب آ رہا ہے طلبہ وزیر اعظم مودی کی اعتماد، توجہ اور ذہنی صحت سے متعلق

رہنمائی سے امتحانات کے دباؤ کو کم کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم کے اس اہم اقدام پریکشا پہ چرچا کی رجسٹریشن نے ایک تاریخی سنگ میل عبور کر لیا ہے اور 8 جنوری 2026 تک طلبہ، والدین اور اساتذہ سمیت چار کروڑ سے زائد افراد نے اس میں رجسٹریشن کرائی ہے۔ اس غیر معمولی ردعمل سے اس پروگرام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور طلبہ کی ذہنی صحت کے حوالے سے اس کی مسلسل کامیابی واضح ہوتی ہے۔ یہ اقدام امتحانات کے بارے میں مثبت، پر اعتماد اور تناؤ سے پاک رویہ اپنانے میں طلبہ کی مدد کر رہا ہے۔ شرکت کی وسعت اور تنوع اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ پریکشا پہ چرچا ایک حقیقی عوامی تحریک بن چکا ہے جو ملک بھر میں طلبہ، والدین اور اساتذہ کو آپس میں جوڑ رہا ہے۔ یہ محض ایک سالانہ گفتگو نہیں بلکہ تعلیم، ذہنی صحت اور ہمہ جہتی ترقی پر بامعنی مکالمے کو فروغ دینے والی قومی تحریک کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

# سال 2025 میں بھارت نے صاف توانائی میں تاریخی ریکارڈ قائم کیا

## قابل تجدید توانائی کی صلاحیت میں 22.6 فیصد اضافہ/ مرکزی وزیر پرلہاد جوشی

نئی دہلی، 10 جنوری/ پی آئی بی/ مرکزی وزیر برائے نئی اور قابل تجدید توانائی شری پرلہاد جوشی نے کہا ہے کہ سال 2025 بھارت کے صاف توانائی کے سفر میں ایک تاریخی اور ریکارڈ ساز سال ثابت ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ غیر فوسل ایندھن پر مبنی نصب شدہ توانائی کی مجموعی صلاحیت بڑھ کر 266.78 گیگاواٹ تک پہنچ گئی ہے۔ یہ اضافہ سال 2024 کے مقابلے میں 22.6 فیصد ہے، جب یہ صلاحیت 217.62 گیگاواٹ تھی۔ سال 2025 کے دوران 49.12 گیگاواٹ نئی غیر فوسل توانائی کی صلاحیت شامل کی گئی۔ قابل تجدید توانائی میں توسیع کی قیادت شمسی توانائی نے کی۔ شمسی توانائی کی نصب شدہ صلاحیت 2024 میں 97.86 گیگاواٹ سے بڑھ کر 2025 میں 135.81 گیگاواٹ ہو گئی، جو 38.8 فیصد اضافہ ظاہر کرتی ہے۔ ہوائی توانائی کی صلاحیت میں بھی مستحکم اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو 48.16 گیگاواٹ سے بڑھ کر 54.51 گیگاواٹ ہو گئی، اور اس میں 13.2 فیصد اضافہ درج ہوا۔ شمسی اور ہوائی توانائی نے مل کر پورے سال کے دوران بھارت کی قابل تجدید توانائی

کی ترقی کو آگے بڑھایا۔ سال 2025 میں دیگر قابل تجدید توانائی شعبوں نے بھی مجموعی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔ بایو توانائی کی نصب شدہ صلاحیت 11.61 گیگاواٹ تک پہنچ گئی، جس میں فضلہ سے توانائی پیدا کرنے والے آف گرڈ منصوبوں سے 0.5 گیگاواٹ شامل ہیں۔ اس سے صاف ایندھن کی پیداوار اور فضلہ کے بہتر انتظام میں مسلسل پیش رفت ظاہر ہوتی ہے۔ چھوٹے پن بجلی منصوبوں کی صلاحیت بڑھ کر 5.16 گیگاواٹ ہو گئی، جس سے غیر مرکزی اور علاقائی سطح پر قابل تجدید توانائی کی ترقی کو تقویت ملی۔

# 2025 میں بھارت کی چاول برآمدات میں 19.4 فیصد اضافہ تقریباً ریکارڈ سطح تک پہنچ گئیں

رائے پور، 10 جنوری :نیوز ڈیسک: سرکاری اور صنعتی ذرائع کے مطابق سال 2025 میں بھارت کی چاول برآمدات میں 19.4 فیصد اضافہ ہوا اور یہ ریکارڈ کی دوسری بلند ترین سطح پر پہنچ گئیں۔ نئی دہلی کی جانب سے تمام برآمدی پابندیاں ہٹائے جانے کے بعد بھارتی چاول عالمی منڈی میں مزید مسابقتی بن گیا۔ دنیا کے سب سے بڑے چاول برآمد کنندہ بھارت سے چاول کی فراہمی میں بہتری آنے کے باعث تھائی لینڈ اور ویتنام جیسے حریف ممالک کی برآمدات میں کمی آئی جبکہ ایشیا میں چاول کی قیمتیں تقریباً ایک دہائی کی کم ترین سطح پر آ گئیں۔ اس سے افریقہ اور دیگر خطوں کے غریب صارفین کو بھی ریلیف ملا۔ ایک سرکاری عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا کہ مارچ میں حکومت کی جانب سے برآمدی پابندیاں ختم کیے جانے کے بعد بھارتی چاول کی برآمدات میں تیزی سے بحالی دیکھنے میں آئی۔ انہوں نے شناخت ظاہر نہ کرنے کی شرط پر کہا کہ ریکارڈ پیداوار کے باعث رسد میں بہتری آئی اور 2022 اور 2023 کے دوران عائد آخری پابندیاں بھی ختم کر دی گئیں۔

# ہندوستان کی خلائی کامیابیوں کا سفر: اسرو نے تاحال 434 غیر ملکی سیٹلائٹ خلا میں روانہ کئے

حیدرآباد 10 جنوری (یو این آئی) ہندوستانی خلائی تحقیقی ادارہ (اسرو) عالمی کمرشل خلائی مارکیٹ میں ایک مضبوط مرکز بن کر ابھرا ہے۔ گزشتہ ڈھائی دہائیوں کے دوران ہندوستان نے 434 غیر ملکی سیٹلائٹس کو کامیابی سے خلا میں پہنچایا ہے اور 12 جنوری 2026 کو پی ایس ایل وی-سی 62 کو چھوڑنے کے ساتھ یہ تعداد بڑھ کر 442 ہو جائے گی۔ ہندوستان کے غیر ملکی سیٹلائٹس چھوڑنے کا سفر مئی 1999 میں شروع ہوا تھا جب پی ایس ایل وی-سی 2 نے جنوبی کوریا کے کٹسائٹ-3 اور جرمنی کے ڈی ایل آر ٹب سیٹ کو ہندوستانی سیٹلائٹ اوشین سیٹ کے ساتھ خلا میں بھیجا۔ ابتدا میں اسرو صرف چھوٹے غیر ملکی سیٹلائٹس کو ہندوستانی مشن کے ساتھ اضافی پے لوڈ کے طور پر لے جاتا تھا لیکن اپریل 2007 میں یہ صورتحال اس وقت تبدیل ہوئی جب اسرو نے اپنا پہلا مکمل کمرشل راکٹ پی ایس ایل وی-سی 8 لانچ کیا، اس نے اٹلی کے 350 کلوگرام وزنی سیٹلائٹ اگائل کو مدار میں پہنچایا۔ اب تک کے زیادہ تر غیر ملکی مشن پی ایس ایل وی راکٹ کے ذریعہ ہی مکمل کئے گئے

ہیں تاہم چھوٹے سیٹلائٹس کی بڑھتی ہوئی مارکیٹ کے لئے ہندوستان نے ایس ایس ایل وی بھی تیار کیا ہے جس نے 2023 میں امریکی سیٹلائٹ جینس کو خلا میں بھیجا۔ دوسری جانب ہندوستان کے بھاری بھرکم راکٹ ایل وی ایم تری نے بھی عالمی سطح پر اپنا اثر چھوڑا ہے جس نے برطانیہ کی کمپنی ون ویب کے 72 کمیونیکیشن سیٹلائٹس اور 2025 میں امریکی کمپنی ایسٹ اسپیس موبائل کے 6100 کلوگرام وزنی سیٹلائٹ بلیو برڈ 6 کو کامیابی سے لانچ کیا۔ ہندوستان سے سیٹلائٹ لانچ کروانے والے ممالک میں امریکہ سب سے آگے ہے جس کے 230 سے زائد سیٹلائٹ روانہ کئے جا چکے ہیں اس کے بعد برطانیہ (83)، سنگاپور (19)، کینیڈا (8) اور جنوبی کوریا (5) کا نمبر آتا ہے۔ دیگر ممالک میں لکسمبرگ، اٹلی، جرمنی، بیلجیم اور فرانس بھی شامل ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ہندوستان کے تمام راکٹس میں سے صرف جی ایس ایل وی کو ابھی تک کوئی تجارتی آرڈر موصول نہیں ہوا سوائے نسار کے جو ہندوستان اور امریکہ کا مشترکہ منصوبہ ہے۔

# OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR HUMHAMA

Subject:-Application of Najma Khan D/o Ghulam Mohammad Khan R/o Ompora Tehsil & District Budgam for issuance of Legal Heir Certificate.

**PUBLIC NOTICE**

The case of the above captioned applicant is under process in this office for issuance of Legal Heir certificate. In this regard, report was sought from patwari concerned which reveals that the applicant's mother namely Hafiza Akhter W/o Ghulam Mohammad Khan was a resident of Village Ompora and expired on 16.11.2025 (Death Certificate enclosed). The deceased has left behind the following as legal heirs:-

| S. No | Name of Dependent | Relationship with Applicant | Age in years | Occupation | Martial Status |
|---|---|---|---|---|---|
| 1. | Najma Khan | Daughter | 37 | Housewife | Married |

In this context, objections are invited from generall public regarding the issuance of requisite certificate in favour of the applicant. If anybody has any objection, he/she may submit his/her objections in this office within 07 days during office hours. No objection shall be entertained after the stipulated time period.

**Naib Tehsildar, Humhama**

از نیابت ہمہامہ بڈگام بااجلاس خواجہ عبدالمجید ڈار صاحب نائب تحصیلدار ہمہامہ۔
مضمون۔ درخواست منجانب بلال احمد نجار ولد عبدالغنی نجار ساکنہ نارہ کرہ تحصیل وضلع بڈگام
بمراد اجرائی OBC سرٹیفکیٹ
اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی سرٹیفکیٹ OBC بزمرہ نجار پیش کی ہے جو کہ اس وقت دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ کی رپورٹ کے بمطابق سائل کے کنبہ کی تفصیل معہ آمدنی بذیل درج ہے۔

| نام افراد کنبہ | رشتہ ہمراہ متوفی | عمر | پیشہ/ سالانہ آمدنی |
|---|---|---|---|
| بلال احمد نجار | سائل | 39 | مزدوری 82000 |
| جوہرہ بیگم | زوجہ | 35 | گھریلو کام |
| صادیہ بلال | دختر | 10 | زیر تعلیم |
| محمد مصطفیٰ | پسر | 03 | زیر تعلیم |

کل آمدنی مبلغ 72000 کے علاوہ سائل کے پاس 2 کنال زرعی زمین موجود ہے جس کی آمدنی سالانہ 10000 روپے تک ہے۔ رپورٹ پٹواری کے مطابق سائل موضع نارہ کرہ کا مستقل پشتینی باشندہ ہے پچھلے پندرہ سالوں سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد گزرنے معیاد کوئی بھی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ UM

# بہادر لوگ صبر کرتے ہیں، بزدل شور مچانے والے ہوتے ہیں/ اجیت ڈوول

## نوجوانوں کو ملک کا مستقبل قرار دیتے ہوئے مضبوط قیادت کی اہمیت پر زور دیا

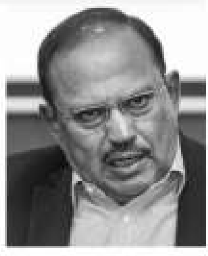

سرینگر/یو پی آئی/قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے کہا ہے کہ بھارت کو محض سرحدوں پر ہی نہیں بلکہ معاشی، سماجی اور تکنیکی ہر شعبے میں خود کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ تاریخ میں ہونے والی تکلیف دہ یلغاروں اور محکومی کے دور کا "بدلہ" لیا جا سکے۔ وہ ہفتے کے روز وکست بھارت ینگ لیڈرز ڈائیلاگ کے افتتاحی سیشن سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کر رہے تھے۔ اجیت ڈوول نے 3 ہزار نوجوان ڈیلی گیٹ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مہاتما گاندھی، سبھاش چندر بوس اور بھگت سنگھ جیسے رہنماؤں کی جدوجہد اور قربانیوں کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا، "آپ خوش نصیب ہیں کہ آزاد بھارت میں پیدا ہوئے۔ میں ایک غلام بھارت میں پیدا ہوا تھا۔ ہمارے آباؤ اجداد نے آزادی کے لیے بے پناہ تکلیفیں برداشت کیں۔ بھگت سنگھ نے پھانسی کا سامنا کیا، بوس ساری زندگی جدوجہد کرتے رہے اور گاندھی جی نے ستیا گرہ کے ذریعے ملک کو آزادی دلائی۔" انہوں نے کہا کہ "انتقام" اچھا لفظ نہیں، لیکن ایک بڑی قوت ضرور ہے۔ "ہمارے اوپر لازم ہے کہ اپنی تاریخ کا بدلہ لیں اور اس ملک کو دوبارہ عظیم بنائیں صرف سرحدی سلامتی میں نہیں، معیشت، سماجی ترقی اور ہر شعبے میں۔" ڈوول نے نوجوانوں کو ملک کا مستقبل قرار دیتے ہوئے مضبوط قیادت کی اہمیت پر زور دیا اور وزیر اعظم نریندر مودی کی مثال دی۔ انہوں نے نپولین کے قول کا حوالہ دیتے ہوئے کہا "مجھے ہزار شیروں سے ڈر نہیں جو کسی بھیڑ کے لیڈر ہوں، لیکن مجھے ہزار بھیڑوں سے ڈر ہے جن کا لیڈر شیر ہو۔" قومی سلامتی مشیر نے کہا کہ بھارت ایک پرامن اور ترقی یافتہ معاشرہ تھا، کسی ملک یا تہذیب پر حملہ نہیں کرتا تھا، لیکن اپنی سلامتی سے متعلق شعور کی کمی کے باعث تاریخ نے سخت سبق سکھایا۔ انہوں نے نوجوانوں کو متنبہ کیا کہ اگر وہ ماضی کا سبق بھول گئے تو یہ ملک کے لیے المیہ ہوگا۔ ڈوول نے کہا کہ دنیا میں ہر تنازعہ دراصل سلامتی کے خدشات سے جنم لیتا ہے۔ "کوئی بھی جنگ اس لیے نہیں لڑتا کہ اسے لاشیں دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، بلکہ اس لیے کہ ہر ملک اپنے تحفظ اور اپنی شرائط مسلط کرنے کی کوشش کرتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ بھارت کو بھی اپنی سلامتی کو اولین ترجیح دینے کی ضرورت ہے۔ خطاب کے دوران ڈوول نے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ فیصلہ کن بنیں، اپنے فیصلوں پر قائم رہیں اور محض خوابوں پر نہیں بلکہ مستقل مزاجی اور ڈسپلن پر بھروسہ کریں۔ "حوصلہ وقتی ہوتا ہے، لیکن نظم و ضبط ہمیشہ رہتا ہے۔ کبھی ہار مت مانیں، خود پر یقین رکھیں۔" انہوں نے نوجوانوں کو کہا کہ وہ سائنس اور ٹیکنالوجی میں جدت اور اختراع پر توجہ دیں، کیونکہ کارکردگی سب سے مؤثر پیغام ہے۔ "تشہیر کچھ نہیں کر سکتی، اصل پیغام آپ کی کارکردگی دیتی ہے۔ یاد رکھیں کہ بہادر لوگ صبر کرتے ہیں، بزدل بے صبر اور شور مچانے والے ہوتے ہیں۔" ڈوول کا یہ خطاب نوجوانوں میں قومی شعور، مضبوط قیادت اور ہمہ جہت ترقی کی ضرورت پر مبنی ایک جامع پیغام قرار دیا گیا ہے۔

# باقیات: صفحہ اول سے آگے

### بقیہ نمبر 1

موسمیاتی مرکز نے کہا کہ 15 جنوری تک جموں و کشمیر میں مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا جبکہ 16 اور 17 جنوری کو مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ اونچے مقامات پر ہلکی بارش اور برف باری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز کے مطابق 18 اور 19 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہے گا جبکہ 20 جنوری کو کشمیر ڈویژن کے الگ تھلگ اونچے مقامات پر ہلکی برف باری کا امکان ہے۔ 21 جنوری کو مطلع جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بعد 22 اور 23 جنوری کو الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برف متوقع ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کی جانب سے جاری ایڈوائزری میں خبردار کیا گیا ہے کہ 10 جنوری تک کم از کم درجہ حرارت میں نمایاں کمی اور اس کے بعد ایک سے 2 ڈگری تک بڑھنے کا امکان ہے۔ جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں میں درمیانی دھند کے ساتھ الگ تھلگ مقامات پر گھنے دھند اگلے 5 دنوں کے دوران جاری رہنے کا امکان ہے۔

### بقیہ نمبر 2

ان سے سیاحوں کی حفاظت اور نگرانی کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنا رہے ہیں کہ ضلع میں کوئی بھی ادارہ قانونی دائرے سے باہر کام نہ کرے۔ پولیس نے تمام مالکان کو سختی کے ساتھ ہدایت دی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنی رجسٹریشن مکمل کریں، ورنہ ان کے خلاف مزید قانونی کارروائی کی جائے گی۔ حکام کے مطابق سرینگر میں اس نوعیت کی جانچ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی تاکہ سیاحتی سرگرمیوں میں شفافیت اور نظم و ضبط برقرار رہے۔

### بقیہ نمبر 3

شعبوں میں۔ "سیکھنے کا عمل کبھی ختم نہیں ہوتا، آپ کو جدید ترین طریقوں سے، اپنی غلطیوں سے، اور سب سے اہم بات، دوسروں کے تجربات سے سیکھنا چاہیے۔ بڑے خواب دیکھیں، لیکن انہیں کبھی بوجھ نہ بننے دیں۔ چیلنجز کو زندگی کا فطری حصہ قرار دیتے ہوئے، کوئی استثنا نہیں، وزیر دفاع نے زور دیا کہ مشکل وقت انسان کے حقیقی باطن اور کردار کو سامنے لاتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "جب چیزیں منصوبہ بندی کے مطابق چل رہی ہوں تو پرسکون رہنا ا?سان ہوتا ہے۔ لیکن تنقید اور ناکامی انسان کی ہمت کا امتحان لیتی ہے، جو بالا?خر مستقبل کی سمت کا تعین کرتی ہے۔ تاہم، ڈرنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مسائل کو ہلکے سے لیں، اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں ان کا مقابلہ ہمت، دانشمندی اور اعتماد کے ساتھ کرنا چاہیے۔

### بقیہ نمبر 4

دنیا کی صف اوّل کی قوم بنانے کے لیے ضروری ہے کہ نوجوان نسل کو مکمل طور پر منشیات کے چنگل سے محفوظ رکھا جائے۔ انہوں نے تمام ریاستی پولیس سربراہان سے اپیل کی کہ وہ اپنے اپنے صوبوں میں انسداد منشیات روڈ میپ تیار کریں اور ضبط شدہ منشیات کی بروقت تباہی کو یقینی بنائیں۔

### بقیہ نمبر 5

طور پر کسی تربیت یافتہ یا پیغام رساں مقصد سے اس کے استعمال کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ ایسے واقعات اس سے قبل بھی سرحدی اضلاع پونچھ، راجوری اور اکھنور میں سامنے آ چکے ہیں، جنہیں سیکیورٹی ماہرین بعض اوقات ایک طریقہ رابطہ یا نگرانی کے آلے کے طور پر بھی دیکھتے ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے پرندے کو پلانوالہ پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا، جہاں ابتدائی جانچ کے بعد اسے مزید سیکیورٹی ایجنسیوں کے سپرد کیا جائے گا تاکہ اس کے جسم پر موجود نشانات، انگوٹھیوں کے نمبر اور ممکنہ پیغام رسانی کے پہلوؤں کی تفتیش کی جا سکے۔ ادھر سرحدی علاقوں میں رہنے والے باشندوں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ اگر کسی بھی مشکوک پرندے یا شے کا مشاہدہ ہو تو فوری طور پر پولیس یا سیکیورٹی فورسز کو مطلع کریں۔

### بقیہ نمبر 6

سہولت کار شامل ہیں۔ پولیس ترجمان نے کہا کہ اس دوران تقریباً 4.95 کلو ہیروئن جیسا ممنوعہ مواد، تین پستول، کارتوس اور ایک ترمیم شدہ گاڑی ضبط کی گئی جس سے سرحد پار روابط کا بھی انکشاف ہوا۔ انہوں نے کہا کہ اس کیس میں مزید گہری اور پیشہ ورانہ تفتیش کے دوران ایس پی سٹی ساؤتھ اور ایس ڈی پی او سٹی ساؤتھ کی نگرانی میں تشکیل دی گئی ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے ایک اور ملزم کو گرفتار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 3 جنوری 2026 کو ملزم روہت کمار عرف مکھن ولد بودھ راج ساکن رائیاں کوٹلیاں آر ایس پورہ جموں کو گرفتار کیا گیا تھا۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ بعد ازاں 7 جنوری 2026 کو ملزم کے انکشاف پر خصوصی تحقیقاتی ٹیم نے اس کے رہائشی مکان واقع رائیاں کوٹلیاں آر ایس پورہ میں تلاشی کارروائی انجام دی جس دوران ایک پستول، ایک میگزین اور تین زندہ کارتوس برآمد کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ برآمد شدہ اسلحہ و گولہ بارود کو اسی مقدمے میں ضبط کیا گیا، ملزم اس وقت حراست میں ہے اور اس سے پوچھ تاچھ جاری ہے ان کا کہنا ہے کہ باقی ماندہ ساتھیوں کی شناخت اور گرفتاری، مالی و لاجسٹک چینلز کی کھوج اور سرحد پار و بین ریاستی روابط مکمل طور پر بے نقاب کرنے کی کوششیں تیز کر دی گئی ہیں۔

### بقیہ نمبر 7

اس سلسلے میں کیس درج کر کے تحقیقات شروع کی۔ پولیس نے تفتیش کے لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی جس نے تکنیکی شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج اور جدید طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے ملزم کا سراغ لگایا۔ پولیس نے بتایا کہ چھاپہ مار کارروائی کے بعد ملزم کو بارہمولہ کے درنگبل علاقے سے گرفتار کر لیا گیا۔ اس کی شناخت عبدل نعیم خان، ولد جلال الدین خان کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتاری کے بعد معاملے کے دیگر پہلوؤں کی بھی چھان بین جاری ہے تاکہ یہ جانچا جا سکے کہ آیا ملزم کسی بڑے گروہ سے جڑا ہوا ہے یا نہیں۔

### بقیہ نمبر 8

کو معطل کر دیا تھا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جموں و کشمیر حکومت نے مرکز کو دو بڑے منصوبے پہلے ہی بھیج رکھے ہیں، جن میں سب سے اہم تولبل نیویگیشن بیراج کا منصوبہ ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس منصوبے کی تکمیل سے وولر جھیل میں پانی کی سطح بڑھے گی، دریائے جہلم میں بہاؤ بہتر ہوگا اور بجلی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ دریائے چناب کے پانی کا باقاعدہ استعمال جموں میں آئندہ 30 برس تک پانی کی قلت ختم کر سکتا ہے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ٹریٹی کے نتیجے میں پنجاب کو دریاؤ?ں پر مکمل اختیار ملا جبکہ جموں و کشمیر کو اس کا بوجھ برداشت کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا، ''پنجاب میں بڑے ڈیم بنے، جن سے یہاں کے کئی علاقے ڈوب گئے۔ اس کے باوجود ہم نے کبھی شکایت نہیں کی اور ہمیشہ پنجاب کے ساتھ خوشگوار تعلقات رکھے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد جو دعوے کیے گئے تھے — جیسے دہشت گردی کا خاتمہ، بے روزگاری میں کمی اور امن و امان کی مکمل بحالی — وہ صرف ''دل خوش کن دعوے'' ثابت ہوئے۔ انہوں نے کہا: ''سال کا آغاز پہلگام حملے سے ہوا اور اختتام دہلی دھماکوں پر۔ یہ صورتحال بتاتی ہے کہ زمینی حقیقت کیا ہے۔'' عمر عبداللہ نے کہا کہ زخمی سیاحتی شعبے کو بحال کرنے کی کوششیں کی گئیں، مگر انسانی جانوں کے نقصان کو کبھی صرف معاشی پیمانے پر نہیں پرکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ برفباری نے سیاحوں کی آمد میں اضافہ کیا ہے، مگر اعداد و شمار بڑھا چڑھا کر پیش کرنے سے حالات حساس ہو جاتے ہیں۔ مرکز کی جانب سے ایم جی نریگا کا نام تبدیل کرنے پر تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاتما گاندھی کے نام کو ہٹا کر اسکیم کا بوجھ ریاستوں پر ڈال دیا گیا ہے۔ جموں کو علیحدہ ریاست دیے جانے کے سوال پر عمر عبداللہ نے کہا: ''لداخ کو یونین ٹیریٹری بنا کر برباد کیا گیا۔ اگر وہی تجربہ جموں پر کرنا ہے تو انہیں مکمل آزادی ہے۔'' انہوں نے کہا کہ جموں کی معیشت دربار موو پر منحصر رہی ہے اور اسے ختم کرنا ایک بڑی غلطی تھی۔ سرحد سے منشیات کی اسمگلنگ کے حوالے سے سوال پر وزیر اعلیٰ نے اعتراف کیا کہ ریاست منشیات کے مسئلے سے نمٹ رہی ہے اور حکومت اس پر سختی سے کارروائی کر رہی ہے۔ آخر میں بنگلہ دیش میں اقلیتوں کے خلاف واقعات پر پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اقلیتوں کا تحفظ ہر ملک کی ذمہ داری ہے، اور جو اصول دوسروں کیلئے بتائے جاتے ہیں، انہیں پہلے اپنے ملک میں نافذ ہونا چاہیے۔

### بقیہ نمبر 9

سے گرایا گیا ہو سکتا ہے۔ پولیس اور بی ایس ایف نے آس پاس کے رہائشی علاقوں میں بھی تلاشی مہم تیز کر دی ہے تاکہ کسی شخص کی اس میں ممکنہ شمولیت کا پتہ چل سکے۔ ایک سینئر بی ایس ایف افسر نے بتایا کہ ہم سرحد کے اس پار سے ہونے والی ہر قسم کی سرگرمی پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔ اس طرح کے پیکٹ عام طور پر دہشت گردی کے لیے استعمال ہونے والے ہتھیار پہنچانے کی کوشش ہوتے ہیں، لیکن ہماری چوکس فورسز ان کوششوں کو ناکام بناتی آ رہی ہیں۔

### بقیہ نمبر 10

دفعات کے تحت زیر ایف آئی آر زیر نمبر 5/2026 ایک مقدمہ درج کیا گیا اور تفتیش شروع کر دی گئی۔ پولیس ترجمان نے بتایا کہ تفتیش کے دوران ملزم کی شناخت شاکر احمد بٹ ولد محمد صادق بٹ ساکن سرسید کالونی سوپور کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزم گرفتاری سے بچنے کی کوشش کر رہا تھا تاہم مسلسل کوششوں کے بعد اس کو گرفتار کیا گیا۔

### بقیہ نمبر 11

کو محفوظ طریقے سے قبضے میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق برآمد کی گئی شے کو تفصیلی جانچ کے لیے ماہرین کے حوالے کر دیا گیا ہے تاکہ اس کی نوعیت، ساخت اور ممکنہ ماخذ کا پتہ چلایا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی طور پر یہ ایک ڈرون سے مشابہ شے معلوم ہوتی ہے، تاہم اس کی تکنیکی جانچ کے بعد ہی کوئی حتمی رائے قائم کی جا سکے گی۔ پولیس نے مزید بتایا کہ معاملے کی سنگینی کے پیش نظر سیکورٹی ایجنسیوں کو بھی مطلع کر دیا گیا ہے، جبکہ علاقے میں حفاظتی گشت بڑھا دیا گیا ہے۔

### بقیہ نمبر 12

میں کہا گیا ہے کہ 25 نومبر 2025 کے گورنمنٹ آرڈر نمبر 1515-JK(GAD) آف 2025 کی جزوی ترمیم میں، یہ حکم دیا جاتا ہے کہ انتظامی سکریٹری محکمہ صحت اور طبی تعلیم اور انتظامی سکریٹری محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج بھی ibid ٹاسک فورس کے رکن ہوں گے۔ مزید یہ کہ کمیٹی کسی دوسرے ممبر (ممبروں) کو بطور شریک منتخب کر سکتی ہے، اگر ضروری سمجھا جا سکتا ہے۔ گورنمنٹ آرڈر کی کاپی بغرض جانکاری و تعمیل مندرجہ ذیل اعلیٰ حکام کو ارسال کی گئی ہے، تمام فائنانشل کمشنرز (ایڈیشنل چیف سیکرٹریز)، حکومت کے تمام پرنسپل سیکرٹریز، پرنسپل سکریٹری عزت مآب لیفٹیننٹ گورنر جموں و کشمیر، جوائنٹ سکریٹری (جے کے ایل) وزارت داخلہ حکومت ہند نئی دہلی، حکومت کے تمام کمشنر سیکرٹریز، ڈائریکٹر جنرل اقتصادیات اور شماریات جموں و کشمیر، ڈائریکٹر آرکائیوز، آثار قدیمہ اور عجائب گھر جموں و کشمیر، ڈائریکٹر کالجز جموں و کشمیر، او ایس ڈی و پرائیویٹ سیکرٹری برائے عزت مآب وزیر اعلیٰ، جموں و کشمیر، چیف سیکرٹری جموں و کشمیر کے پرائیویٹ سیکرٹری، پرائیویٹ سیکرٹری ٹو کمشنر سیکرٹری برائے حکومت، جی اے ڈی، وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر کے مشیر کے پرائیویٹ سیکرٹری۔ گورنمنٹ آرڈر فائل/ اسٹاک فائل/ ویب سائٹ، جی اے ڈی ہندی اور اردو ورژن کی پیروی کی جائے گی۔

# باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

تعمیر کیلئے 70 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے اور یہ پروجیکٹ مارچ 2026 تک مکمل ہونے کا شیڈول ہے۔ اسی طرح جموں کے گاڈھی گڑھ میں 10 بیڈ کا انٹی گریٹڈ آیوش ہسپتال سب سینٹر لوئر گاڈھی گڑھ کی عمارت کو فعال کر دیا گیا ہے اس سہولت پر 2024-25 کے دوران 7609 مریضوں اور 2025-26 کے دسمبر 2025 تک 4713 مریضوں کو او پی ڈی سروسز فراہم کی گئی۔ اضافی بلاک کی تعمیر اور مین پاور کی مصروفیت کیلئے 122.50 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ چیف سیکرٹری نے آیوش پبلک ہیلتھ پروگراموں کی عملداری کا جائزہ لیا اور بتایا گیا کہ کئی شعبوں میں ہدف سے زیادہ حاصل کیا گیا ہے۔ نیشنل پروگرام فار پریونشن اینڈ مینجمنٹ آف آسٹیوارتھرائٹس اینڈ دیگر مسکولوسکیلیٹل ڈس آرڈرز کے تحت 62 یونٹس فعال کئے گئے ہیں جن میں 59628 افراد کی اسکریننگ کی گئی اور 48576 مریضوں کو آیوش علاج فراہم کیا گیا۔

102

کے عمل کو تیز کیا جا سکے اور انہیں جلد از جلد معمول کی زندگی کی طرف لوٹنے میں مدد ملے۔ لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا نے اس بات کا اعادہ کیا کہ حکومت قدرتی آفات سے متاثرہ ہر خاندان کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی جائے گی کہ امدادی اور بحالی کے کاموں میں تیزی لائی جائے۔ ملاقات ایک مثبت پیش رفت ثابت ہوئی جس سے متاثرہ علاقوں میں راحت اور بحالی کے اقدامات کو مزید تقویت ملنے کی امید ہے۔

103

انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم صوفی بزرگ نانگا باجی صاحب کے صاحبزادے تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ مرحوم کاظمی صاحب اپنی پارٹی کے ضلع صدر راجوری سید منظور بخاری کے والد نسبتی، ضلع صدر بانڈی پورہ شفاعت کاظمی کے دادا اور پارٹی کے سینئر رہنما ذوالفقار کاظمی کے چچا تھے۔ میں دکھ کی اس گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑا ہوں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔'' سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جن دیگر سرکردہ قائدین نے ان اموات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے، ان میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، نائب صدر جاوید مصطفیٰ میر، جنرل سکریٹری رفیع احمد میر، ایڈیشنل جنرل سکریٹری ہلال احمد شاہ، چیف کوآرڈینیٹر اور ضلع صدر کولگام عبدالمجید پڈر، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، پارٹی کی خواتین ونگ کی صدر دلشاد شاہین، ضلع صدر کپوارہ راجہ منظور خان، ترجمان عشرت بٹ، ضلع صدر سرینگر محمد شفیع میر، ضلع صدر بارہمولہ شبیر احمد شاہ، ضلع صدر بانڈی پورہ شفاعت کاظمی، ضلع صدر اننت ناگ مفتی سرور، ضلع صدر بڈگام ایڈوکیٹ اوکس اشرف شاہ، ضلع صدر پلوامہ ڈاکٹر سمیع اللہ، ضلع صدر شوپیاں ایڈوکیٹ گوہر وانی، ضلع صدر گاندربل جاوید میر، پارٹی کے صوبائی سیکرٹری اور چیئرمین ڈی ڈی سی سرینگر ملک آفتاب، اور دیگر لیڈران شامل ہیں۔

104

کرتے ہوئے اشوک کول نے کہا کہ مورچے شمولیتی سیاسی شرکت اور سماجی بااختیاری کو یقینی بنانے کے لیے نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایس ٹی مورچہ اور اقلیتی مورچہ پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مقامی امنگوں کو سمجھتے ہوئے اور زمینی سطح پر حقیقی مسائل کو اجاگر کر کے پارٹی اور سماج کے مختلف طبقات کے درمیان فاصلے کو کم کریں۔ اشوک کول نے اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی کے اصول ''سب کا ساتھ، سب کا وکاس، سب کا وشواس اور سب کا پریاس'' کا عملی اظہار مسلسل رابطے، مسائل پر مبنی وکالت اور کشمیر بھر کی برادریوں کے ساتھ تعمیری مکالمے کے ذریعے ہونا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مورچہ قائدین کو پارٹی کے وژن، پالیسیوں اور ترقیاتی ایجنڈے کے مؤثر ترجمان بننا چاہیے اور ساتھ ہی زمینی حقائق پر مبنی بروقت رائے قیادت تک پہنچانی چاہیے۔

105

زون کے ضلعی صدر حاجی غلام محی الدین میر نے بھی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ شب معراج کے پیش نظر بروقت اور موثر انتظامات عمل میں لائے جائیں تاکہ عقیدت مند پرسکون ماحول میں عبادات انجام دے سکیں۔

106

رابطہ، زمینی حقائق کی سمجھ اور عملی و ٹھوس حل تلاش کرنے پر ہے۔ یہ اجلاس اسی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے، جس کے تحت مقامی سطح پر عوام کی آواز سن کر ان کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

107

ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے بھی مرحومہ کے انتقال پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان کے ساتھ اپنی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ انہوں نے بھی مرحومہ کی بلند درجات اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا کی۔

108

قومی اور بین الاقوامی سطح پر کسی بھی پلیٹ فارم پر نمایاں کارکردگی دکھا سکتا ہے۔'' وزیر موصوف نے کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کی سرگرمیاں ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کیلئے ایک مشترکہ پلیٹ فارم فراہم کرتی ہیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے شرکاء ا سے مطالبہ کیا کہ وہ جسمانی تندرستی، ذہنی صحت اور مجموعی شخصیت کی ترقی کیلئے فعال طور پر کھیلوں میں حصہ لیں۔ انہوں نے دیہی اور دور دراز علاقوں میں کھیلوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے حکومت کی مسلسل حمایت کا یقین دلایا تاکہ ہونہار کھلاڑیوں کو برابر مواقع میسر آ سکیں۔ انہوں نے انٹرنیشنل شطو ریو کراٹے آرگنائزیشن آف انڈیا (آئی ایس کے او آئی) کی کاوشوں کی بھی تعریف کی کہ وہ نوجوانوں میں خاص طور پر دیہی علاقوں میں کھیلوں کی ثقافت کو فروغ دے رہی ہے۔ تقریب کے دوران وزیر نے کھلاڑیوں، کوچز اور والدین سے بات چیت کی اور کوچز اور خاندانوں کے کردار کی قدر کی جو نوجوان صلاحیتوں کی پرورش میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے تمغہ جیتنے والوں کو حوصلہ افزائی کی کہ وہ اپنی تربیت جاری رکھیں اور قومی و بین الاقوامی مقابلوں میں مزید بڑی کامیابیاں حاصل کرنے کا ہدف رکھیں۔ تقریب کے دوران وزیر نے 6ویں آئی ایس کے او آئی انڈیا کراٹے چیمپئن شپ 2025 کے 47 تمغہ جیتنے والوں کو خراج تحسین پیش کیا اور انہیں ٹرافی اور انعامات سے نوازا۔ ایونٹ کے موقع پر وزیر موصوف نے بعد میں بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ اسکیم کے تحت اسکول بیگ اور چھتریاں تقسیم کیں۔ بعد میں وزیر نے ڈی ڈی سی ممبر پنچاری، سابقہ پی آر آئی ممبران اور مقامی لوگوں سے بھی ملاقات کی۔ انہوں نے صحت، تعلیم، سڑکوں اور دیگر شعبوں سے متعلق متعدد مسائل اور مطالبات پیش کئے۔ ان سے بات چیت کے دوران وزیر نے کہا کہ ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز جموں کو پی ایچ سی پنچاری میں طبی نگہداشت کی سہولیات کی اپ گریڈیشن کیلئے ایک جامع منصوبہ تیار کرنے اور عملے کی کمی کو دور کرنے کے تحت احکامات دیئے گئے ہیں کیونکہ یہ علاقہ ضلعی ہیڈ کوارٹر سے دور دراز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سڑک کی دیکھ بھال اور متعلقہ کاموں کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اٹھایا جائے گا تاکہ فوری حل نکالا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ پنچاری علاقے کی سیاحت کی صلاحیت کو حکومت مکمل طور پر استعمال کرے گی جس سے علاقے کی مجموعی ترقی ہوگی اور اس کی معاشی کارکردگی میں اضافہ ہوگا۔

109

مراکز کی کارکردگی، ایمبولینس کی دستیابی، آکسیجن سپورٹ سسٹم، تشخیصی خدمات، ا?پریشن تھیٹرز، خون کے ذخیرہ یونٹس، اور زچگی کی سہولیات شامل تھیں۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ احتیاطی تدبیر کے طور پر اگلے دو ماہ میں زچگی کی متوقع حاملہ خواتین کو بروقت جدید ماں اور نوزائیدہ دیکھ بھال کے لیے پہلے ہی ضلع ہیڈکوارٹر بندی پورہ منتقل کیا جا چکا ہے۔ اجلاس میں آیوشمان بھارت ABHA، نان کمیونیکیبل ڈیزیز (NCD) اسکریننگ اور RBSK جیسے اہم قومی صحت پروگراموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ لیبارٹریز، ایکس رے، ECG، بڑے آپریشن تھیٹرز اور آیوشمان بھارت کاونٹرز جیسی فعال خدمات کی تفصیلی جانچ کی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے R&B گریز کے ایگزیکٹو انجینئر کے زیر تکمیل کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور میکانیکل انجینئرنگ ڈویژن، گریز کی سردیوں کے دوران ہنگامی تیاریوں کی صلاحیت کا بھی جائزہ لیا۔ انہیں آگاہ کیا گیا کہ برف صاف کرنے کی مشینری تیار رکھی گئی ہے اور ایندھن، لبریکنٹس، جنریٹرز اور لکڑی کی مناسب اسٹاکنگ یقینی بنائی گئی ہے تاکہ سخت موسمی حالات میں ضروری خدمات جاری رہ سکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے مریض دوست صحت خدمات اور موسم سرما کے دوران ضروری سہولیات کی بلا رکاوٹ فراہمی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ اعلیٰ سطح کی تیاری برقرار رکھیں اور گریز کے عوام کے لیے بروقت، قابل رسائی اور معیاری طبی سہولیات کو یقینی بنائیں۔

110

نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے نیا کشمیر منشور کے ذریعے ایک فلاحی اور مساوی سماج کی بنیاد رکھی گئی، زرعی اصلاحات کے تحت جاگیرداری نظام کا خاتمہ کر کے زمین کا حق کسان کو دیا گیا، جو برصغیر کی تاریخ میں ایک انقلابی قدم تھا۔ تعلیم کے فروغ، خواتین کو بااختیار بنانے، مزدوروں اور کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ، اور سماجی و اقتصادی انصاف کے قیام میں نیشنل کانفرنس کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جمہوریت، سیکولر اقدار اور ریاست کی شناخت کے تحفظ کے لئے جدوجہد کی ہے۔ مشکل حالات اور آزمائشوں کے باوجود نیشنل کانفرنس عوام کے ساتھ کھڑی رہی اور ان کی آواز بن کر ابھری۔ نیشنل کانفرنس کا ماضی اس بات کا گواہ ہے کہ یہ جماعت صرف ایک سیاسی پلیٹ فارم نہیں بلکہ ایک عوامی تحریک ہے، جو آج بھی اپنے تاریخی مشن اور نظریے کے ساتھ جموں و کشمیر کے عوام کی خدمت کے لئے پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم میں ربط و ضبط اور شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کے اصولوں کو اپنا کر ہی ہم لوگوں کی حقیقی معنوں میں خدمت کرتے رہیں گے اور جموں و کشمیر کو ترقی، خوشحالی اور فارغ البالی کی راہ پر گامزن کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں کو ہدایت دی کہ وہ لوگوں کیساتھ قریبی رابطہ رکھ کر ان کے دکھ سکھ میں پیش پیش رہیں اور پارٹی کی مضبوطی کیلئے تن دہی سے کام کریں۔

111

کی صورتحال اور ضلع میں تپ دق (ٹی بی) کی روک تھام اور نگرانی کے اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ زون وار بنیاد پر اے بی ایچ اے آئی ڈیز کی تیاری کی پیش رفت کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے اندراج کی رفتار تیز کرنے پر زور دیا تاکہ بلا رکاوٹ ڈیجیٹل صحت ریکارڈ اور بہتر طبی سہولیات تک رسائی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ بالخصوص کمزور طبقات میں زیادہ سے زیادہ کوریج کو یقینی بنانے کے لیے بیداری مہمات میں تیزی لائی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے آیوشمان وے وندنا یوجنا کے تحت اہل بزرگ شہریوں کے اندراج کی صورتحال کا بھی جائزہ لیا اور اس بات پر زور دیا کہ اندراج کا عمل جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ بزرگ شہری مفت اور نقد رقم کے بغیر طبی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ انہوں نے زونل میڈیکل آفیسران اور دیگر متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ فیلڈ اسٹاف کے ساتھ قریبی تال میل قائم رکھا جائے تاکہ کوئی بھی اہل مستحق اندراج سے محروم نہ رہے۔ مزید برآں ڈپٹی کمشنر نے تپ دق کی روک تھام کے اقدامات کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے صحت عملے کو نگرانی، بروقت تشخیص اور علاج کی سرگرمیوں میں تیزی لانے کی بھی ہدایت دی، تاکہ قومی صحت اہداف کے مطابق نتائج حاصل کیے جا سکیں۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر بیداری کے ذریعے احتیاطی صحت طریقوں کو فروغ دینے پر بھی زور دیا اور صحت محکمے کو دیگر محکموں کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنے کی تلقین کی تاکہ نچلی سطح پر طبی خدمات کی فراہمی اور عوامی رسائی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع بھر کے تمام صحت اداروں میں مریضوں کی نگہداشت کی سہولیات بہتر بنانے، ادویات اور تشخیصی خدمات کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے کی ضرورت پر بھی خصوصی زور دیا۔

112

نوشہرہ۔ راجوری، اوڑی۔ بارہمولہ۔ کپواڑہ اور کرناہ۔ گریز تک پھیلا ہوا ہو۔ اس کا مقصد سرحدی اور دور دراز علاقوں میں رہنے والے نوجوانوں کے کھیلوں کے ہنر کو بروئے کار لانا ہے۔ انہوں نے سرحدی پنچایتوں اور دنگل اکھاڑوں، سائیکلنگ ٹریکس، ہاکی اور فٹ بال گراؤنڈز کی ترقی کیلئے خصوصی گرانٹس کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ تمام سرحدی پنچایتوں میں کھیلوں کا سامان فراہم کرنے کی درخواست بھی کی تاکہ گراس روٹس کھیلوں اور نوجوانوں کی شرکت کو مضبوط بنایا جا سکے۔ مسٹر تیش شرما نے کھیلوں کے ذریعے روزگار کو فروغ دینے کیلئے پانچ برسوں میں 10 بارڈر اسپورٹس اینڈ ایمپلائمنٹ ہبز (بی ایس۔ ای ایچ) قائم کرنے کیلئے 600 کروڑ روپے کی مالی امداد کی درخواست کی۔ انہوں نے بارڈر یوتھ اسپورٹس اپرنٹس شپ پروگرام کی بھی تجویز پیش کی جس کا بجٹ 300 کروڑ روپے ہے، کوچز اینڈ ٹرینرز وویج سپورٹ سکیم کیلئے 150 کروڑ روپے اور گریز، تنگدار اور ٹیٹوال جیسے علاقوں کیلئے ہائی آلٹی ٹیوڈ اینڈ ونٹر اسپورٹس روزگار پروگرام کیلئے 120 کروڑ روپے تجویز کئے۔

113

ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی، جس میں بتایا گیا کہ اس مشن کے تحت ضلع میں 68,638 دیہی گھرانوں کو ایک مضبوط ادارہ جاتی ڈھانچے کے ذریعے شامل کیا گیا ہے، جس میں 8,316 سیلف ہیلپ گروپس، 684 ولیج آرگنائزیشنز اور 53 کلسٹر لیول فیڈریشنز شامل ہیں۔ ڈپٹی کمشنر نے بلاک وار بنیاد پر بینک لنکیج کی پیش رفت، ایس ایچ جیز کو قرض کی فراہمی، جسمانی اہداف کی تکمیل، ممکنہ لاکھ پتی دیدیوں کی نشاندہی، ایگری۔ نیوٹری گارڈنز کی ترقی اور پروڈیوسر گروپس کے قیام کا تفصیلی جائزہ لیا۔

114

بادامی باغ جیل خانوں میں بند رکھا تھا۔ اسیری کے دور میں خادمان زیارت حضرت شاہ ہمدان، خانقاہ معلی بھی اُن کے ہمراہ تھے۔ مختلف مساجد، زیارت گاہوں اور خانقاہوں کے علاوہ میر واعظ ہمدانی منزل پر قرآن خوانی اور کلمات و دعائے مغفرت مرحوم کے حق میں ادا کئے جائینگے۔

ادھر صدر جمعیت ہمدانیہ حاجی فاروق احمد گانی نے تمام عہدیداروں اور محب خاندان میر واعظان کشمیر ہمدانیہ سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ مرحوم کے یوم وصال پر خانقاہ معلی میں وقت پر تشریف لائیں اور اپنا خراج عقیدت پیش کریں۔ تقریب پر حسب قدیم ریاست کے عالم الدین علامہ مولانا شوکت حسین کینگ شرکت کریں گے۔

# سپورٹس ٹائمز

**Sports Times**

## فونسیکا ایڈیلیڈ میں نہیں کھیل سکیں گے

ایڈیلیڈ، 10 جنوری (یو این آئی) برازیل کے کم عمر ٹینس کھلاڑی جواؤ فونسیکا نے ہفتے کے روز کمر کے درد کے باعث مسلسل دوسرے ٹورنامنٹ سے دستبرداری اختیار کر لی، جس سے آسٹریلین اوپن کی تیاری پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ عالمی درجہ بندی میں 29ویں نمبر پر موجود فونسیکا، جنہوں نے گزشتہ سیزن میں باسل اور بیونس آئرس میں خطابات جیتے تھے، آئندہ ہفتے ہونے والے ایڈیلیڈ انٹرنیشنل سے دستبردار ہو گئے ہیں، جبکہ وہ اس سے قبل برسبین انٹرنیشنل میں بھی شرکت نہیں کر پائے تھے۔ 19 سالہ برازیلی کھلاڑی گزشتہ ہفتے کمر کے نچلے حصے میں چوٹ کے باعث برسبین انٹرنیشنل سے بھی دستبردار ہو گئے تھے، اور اب اسی وجہ سے وہ ایڈیلیڈ میں اے ٹی پی 250 ٹورنامنٹ میں بھی شرکت نہیں کر سکیں گے۔ فونسیکا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا، "بدقسمتی سے میں یہاں نہیں کھیل پا رہا ہوں۔ یہ فیصلہ کرنا مشکل تھا۔ مجھے لگا کہ جن دنوں ہم پریکٹس کر رہے تھے، ہر دن کچھ بہتری محسوس ہو رہی تھی، لیکن یہ کہنا مشکل ہے کہ میں سو فیصد فٹ ہوں۔"

## ٹیسٹ سیریز کے لیے مناسب وقت ملنا ضروری ہے: گل

بڑودہ، ۱۰ جنوری (یو این آئی) گزشتہ برس ہندوستان نے ۲۸ ستمبر کو دبئی میں ایشیا کپ کا فائنل کھیلا اور محض چار دن کے وقفے کے بعد ۲ اکتوبر سے ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنی گھریلو ٹیسٹ سیریز کا آغاز کر دیا۔ یہی سلسلہ آگے بھی جاری رہا؛ ٹیم نے ۸ نومبر کو آسٹریلیا میں اپنا آخری ٹی ۲۰ میچ کھیلا اور پھر ۱۴ نومبر کو اپنی سرزمین پر جنوبی افریقہ کے خلاف پہلا ٹیسٹ میچ کھیلنے اتری۔ اس ٹیسٹ سیریز میں ہندوستان کو جنوبی افریقہ کے ہاتھوں ۲-۰ کی شرمناک کلین سویپ شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ٹیم انڈیا کے ٹیسٹ اور ون ڈے کپتان شبھمن گل کا کہنا ہے کہ بی سی سی آئی کو آئندہ ایسے حد سے زیادہ مصروف شیڈول سے گریز کرنا چاہیے، بالخصوص ٹیسٹ سیریز سے عین قبل، جب کھلاڑیوں کو محدود اوورز کے فارمیٹ سے سرخ گیند کے طرز کرکٹ میں ڈھلنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے۔ ہفتے کے روز بڑودہ میں نیوزی لینڈ کے خلاف ہندوستان کے پہلے ون ڈے کی سابقہ شام گل سے سوال کیا گیا کہ آیا بی سی سی آئی نے ان سے ٹیسٹ کرکٹ میں بہتری کے حوالے سے کوئی تجاویز طلب کی تھیں۔ گل نے اس حوالے سے کہا، «ایک نہایت اہم نکتہ جس پر میں خاص طور پر زور دے رہا تھا یہ ہے کہ اگر آپ ہماری گزشتہ دو ٹیسٹ سیریز پر نظر ڈالیں تو ہمیں تیاری کے لیے خاطر خواہ وقت نہیں ملا۔ کسی دوسرے ملک میں میچ کھیلنے کے محض چار دن بعد ہندوستان آ کر میدان میں اترنا آسان نہیں ہوتا، خاص طور پر اس وقت جب آپ ایک طویل اور تھکا دینے والے دورے سے واپس لوٹ رہے ہوں۔» انہوں نے مزید کہا، «میرا ماننا ہے کہ اگر ہم جنوبی افریقہ کے خلاف وہ سیریز جیت بھی لیتے تب بھی حقیقت یہی رہتی کہ تیاری کے اعتبار سے ہم پیچھے تھے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ دنیا کے کسی بھی حصے میں ٹیسٹ میچ جیتنے کے لیے مناسب تیاری کس قدر ناگزیر ہے۔ ذاتی طور پر میرے لیے تیاری بہت اہم ہے، اور مجھے محسوس ہوا کہ آسٹریلیا سے واپسی کے بعد، یا ایشیا کپ کے فوراً بعد ویسٹ انڈیز کے خلاف سیریز سے پہلے ہمارے پاس تیاری کا مناسب وقت موجود نہیں تھا۔» «میری واضح رائے ہے کہ کھلاڑیوں کو تیاری کے لیے کم از کم کچھ وقت ضرور ملنا چاہیے، خاص طور پر جب وائٹ بال فارمیٹ سے ریڈ بال کرکٹ میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہو۔ یہ ایک سنجیدہ مسئلہ تھا جس پر میں خاصا فکرمند تھا، اور مجھے امید ہے کہ آئندہ اس سمت ٹھوس اقدامات کیے جائیں گے تاکہ کسی بھی ٹیسٹ سیریز کے آغاز سے پہلے ٹیم بہتر انداز میں تیار ہو سکے۔

## میدویدیف خطاب سے دو قدم دور

برسبین، 10 جنوری (یو این آئی) ڈینیل میدویدیف جمعہ کو سست آغاز سے سنبھلتے ہوئے برسبین انٹرنیشنل میں خطاب کی دوڑ میں برقرار رہے۔ ٹاپ سیڈ کھلاڑی کو ابتدا میں پہلے سیٹ میں کمی لوزر کامل ماچ زاک کے ہاتھوں پیچھے ہونا پڑا، تاہم انہوں نے زیادہ جارحانہ انداز اختیار کرتے ہوئے 6-7(4)، 6-3، 6-2 سے فتح حاصل کی اور سیمی فائنل میں جگہ یقینی کر لی۔ میدویدیف، جو 2019 میں برسبین میں اپنی واحد سابقہ شرکت کے دوران چیمپئن شپ میچ تک پہنچے تھے، 2025 کے شاندار اختتام کے بعد اس ہفتے اپنی 22ویں ٹور لیول ٹرافی کا تعاقب کر رہے ہیں۔ اے ٹی پی رینکنگ کے سابق نمبر ایک میدویدیف نے کہا کہ "میرے خیال میں یہ ایک اعلیٰ معیار کا میچ تھا۔ شاٹس بنانے کے لحاظ سے، ایمانداری سے کہوں تو یہ ٹاپ 10 میچ تھا۔ میں اپنی کارکردگی سے خوش ہوں۔

## میسی یا ایمباپے میرا 16 گول کا ورلڈ کپ ریکارڈ توڑ سکتے ہیں: میروسلاو کلوز

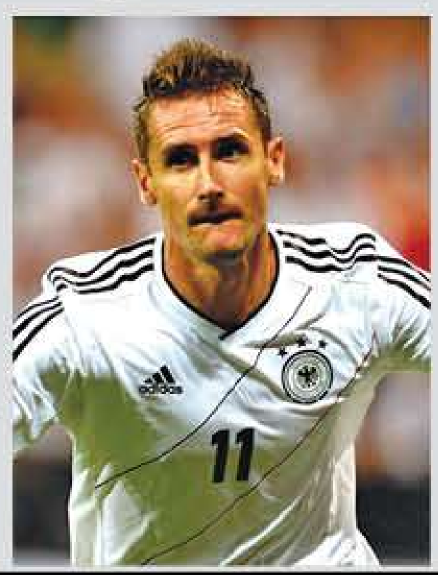

برلن، ۱۰ جنوری (یو این آئی) ورلڈ کپ کے ریکارڈ اسکورر میروسلاو کلوز نے کہا ہے کہ انہیں پوری امید ہے کہ کینیڈا، میکسیکو اور امریکہ میں ہونے والے ۲۰۲۶ کے فیفا ورلڈ کپ میں ان کا ۱۶ گول کا ریکارڈ ٹوٹ جائے گا۔ سابق جرمن اسٹرائیکر نے متعدد ٹی وی انٹرویوز میں کہا، «مجھے معلوم تھا کہ ایک دن یہ ریکارڈ ٹوٹے گا۔» انہوں نے پیش گوئی کی کہ آنے والے وقت میں دیگر سرفہرست کھلاڑی بالآخر انہیں پیچھے چھوڑ دیں گے۔ کلوز کے مطابق لیونل میسی، جن کے ورلڈ کپ میں ۱۳ گول ہیں، اور کلیان ایمباپے، جن کے ۱۲ گول ہیں، اس ریکارڈ کو توڑنے کے سب سے مضبوط امیدوار ہیں۔ ۴۷ سالہ کلوز نے کہا کہ ورلڈ کپ میں ٹیموں کی تعداد بڑھنے سے گول کرنے کے مواقع بھی زیادہ ہوں گے۔ کلوز، جو اس وقت جرمنی کی سیکنڈ ڈویژن کلب ایف سی نورنبرگ کی کوچنگ کر رہے ہیں، نے کہا، «یہ چھوٹے ممالک کے لیے شرکت کا ایک بڑا موقع ہے۔ یہ بہت اچھی بات ہے کہ انہیں عالمی اسٹیج پر خود کو منوانے کا موقع ملتا ہے۔» واضح رہے کہ ۲۰۲۶ کے ورلڈ کپ میں ۴۸ ٹیمیں شریک ہوں گی۔ کلوز، جنہوں نے جرمنی کے ساتھ ۲۰۱۴ کا ورلڈ کپ جیتا تھا، نے ۲۰۰۲، ۲۰۰۶، ۲۰۱۰ اور ۲۰۱۴ کے چار ورلڈ کپ ٹورنامنٹس میں مجموعی طور پر ۱۶ گول کیے تھے۔ وہ ۱۹۳۰ کے بعد واحد کھلاڑی ہیں جنہوں نے چار ورلڈ کپ سیمی فائنلز میں شرکت کی۔ میسی اور ایمباپے دونوں اب تک دو، دو ورلڈ کپ سیمی فائنلز کھیل چکے ہیں۔ انٹر میامی کے فارورڈ میسی کے بارے میں توقع ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ چھٹے ورلڈ کپ میں شرکت کریں گے۔ وہ ۲۶ ورلڈ کپ میچوں کے ساتھ سب سے زیادہ مقابلے کھیلنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ انہوں نے قطر میں ۲۰۲۲ کے ورلڈ کپ کے دوران جرمنی کے لوتھر ماتھیاس کا ریکارڈ توڑا تھا، جنہوں نے ۲۵ میچ کھیلے تھے۔ کلوز نے کہا کہ وہ میسی کی حمایت کریں گے۔ ان کا کہنا تھا، «میں میسی کا بہت بڑا مداح ہوں اور ہمیشہ سے رہا ہوں، اس لیے میں ان کے لیے دعاگو ہوں، اگرچہ میں جانتا ہوں کہ ایمباپے بھی دنیا کے بہترین کھلاڑیوں میں شامل ہیں۔» ۳۸ سالہ میسی نے پانچ ورلڈ کپ میں ۱۳ گول کیے ہیں، جبکہ ۲۷ سالہ ایمباپے نے دو ٹورنامنٹس میں ۱۲ گول اسکور کیے ہیں۔ ۲۰۲۶ کا ورلڈ کپ ممکنہ طور پر میسی کا آخری ورلڈ کپ ہوگا، جبکہ ایمباپے کے پاس اپنے گولوں کی تعداد بڑھانے کے مزید مواقع ہوں گے۔ کلوز نے مسکراتے ہوئے کہا، «کم از کم فی الحال میں چار سیمی فائنلز کا اپنا ریکارڈ برقرار رکھوں گا۔» انہوں نے مزید کہا کہ برازیل میں ۲۰۱۴ کا ورلڈ کپ ٹائٹل ان کے کیریئر کی سب سے بڑی ٹیم کامیابی ہے۔ واضح رہے کہ جسٹ فونٹین اب بھی ایک ہی ورلڈ کپ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے کا ریکارڈ اپنے نام رکھتے ہیں، جب انہوں نے ۱۹۵۸ کے ورلڈ کپ میں ۱۳ گول اسکور کیے تھے۔

یو این آئی۔ م س

## پرو ریسلنگ لیگ کا شاندار ٹیزر جاری

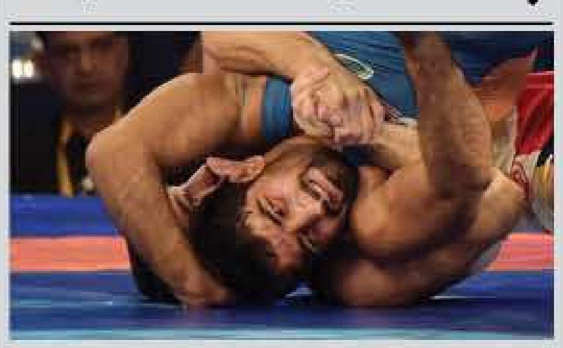

نئی دہلی، ۱۰ جنوری (یو این آئی) پرو ریسلنگ لیگ (پی ڈبلیو ایل) نے کافی وقت سے انتظار کی جانے والی پی ڈبلیو ایل ۲۰۲۶ سے قبل باضابطہ ٹیزر جاری کر کے ہندوستان کی اس نمایاں فرنچائز بنیاد ریسلنگ لیگ کے لیے جوش و خروش کا ماحول تیار کر دیا ہے۔ پرکشش ہندی کہانی پر مبنی یہ ٹیزر جرات، قربانی اور انتھک تیاری کی ان قدروں کو اجاگر کرتا ہے جو اعلیٰ درجے کی کشتی کی پہچان ہیں۔ اس میں امن سہراوت، سُجیت کلکل، کلوا گجر، منگل دہیا، پریا ملک اور انتم پنگھال سمیت ہندوستان کے چند نمایاں ریسلنگ ستارے بھی دکھائے گئے ہیں۔ کہانی میں ہندوستان کی روزمرہ زندگی سے ماخوذ طاقتور مناظر چھپتے ہیں، دیہات کی مٹی، تنگ گلیاں اور بلند دیواریں اس تصور کو مضبوط کرتے ہیں کہ چیمپئن صرف میدانِ مقابلہ میں نہیں بنتے بلکہ اس سے کہیں پہلے تراشے جاتے ہیں۔ سیٹی بجنے سے بہت پہلے کی جانے والی تیاری، برداشت کی گئی تکلیف، یہ ٹیزر کشتی کو محض ایک کھیل نہیں بلکہ حوصلے، نظم و ضبط اور قوتِ ارادی کی کڑی آزمائش کے طور پر پیش کرتا ہے۔

## اولمپین دیویندر سنگھ گرچا انتقال کر گئے

جالندھر، ۱۰ جنوری (یو این آئی) اولمپک گولڈ میڈل فاتح ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق رکن اور نامور کھلاڑی دیویندر سنگھ گرچا ہفتے کے روز انتقال کر گئے۔ سرجیت ہاکی سوسائٹی کے چیف ایگزیکٹو اقبال سنگھ سندھو نے دیویندر سنگھ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ ان کی آخری رسومات کی تاریخ اور وقت کا ابھی تعین نہیں کیا گیا ہے۔ سرجیت ہاکی سوسائٹی کے تمام اراکین نے سوگوار خاندان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ سات دسمبر ۱۹۵۲ کو پیدا ہونے والے گرچا اس ہندوستانی ہاکی ٹیم کا حصہ تھے جس نے ۱۹۸۰ کے ماسکو اولمپکس میں سونے کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ اس ٹورنامنٹ کے دوران انہوں نے مجموعی طور پر چھ اولمپک میچوں میں آٹھ گول اسکور کیے۔

## فیفا ورلڈ کپ ٹرافی ہندوستان وارد، دہلی میں رونمائی

نئی دہلی، ۱۰ جنوری (یو این آئی) فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کی ٹرافی ہفتے کے روز ہندوستان پہنچی، جس کی قومی دارالحکومت دہلی میں باضابطہ رونمائی برازیل کے سابق بین الاقوامی فٹبالر گلبرٹو سلوا نے کھیلوں کے مرکزی وزیر ڈاکٹر منسکھ مانڈویہ اور آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے کی موجودگی میں کی۔ فیفا ورلڈ کپ ٹرافی ۱۲ برس بعد ٹرافی ٹور کے تحت ہندوستان واپس آئی ہے۔ اسے دو دن تک دہلی میں رکھا جائے گا، جس کے بعد ہندوستان سے روانگی سے قبل ایک دن کے لیے گوہاٹی لے جایا جائے گا۔ فیفا ورلڈ کپ ۲۰۲۶ کی مشترکہ میزبانی کینیڈا، امریکہ اور میکسیکو کریں گے۔ یہ عالمی ایونٹ ۱۱ جون سے ۱۹ جولائی تک کھیلا جائے گا اور چار سال میں ہونے والے اس ٹورنامنٹ کا یہ ۲۳واں ایڈیشن ہوگا۔

## سیمی فائنل میں پی وی سندھو کو شکست

کوالالمپور (ملائیشیا)، ۱۰ جنوری (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو کو ہفتہ کے روز ملائیشیا اوپن ۲۰۲۶ بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے خواتین سنگلز سیمی فائنل میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ساتھ ہی سیزن کے پہلے بی ڈبلیو ایف سپر ۱۰۰۰ ٹورنامنٹ میں ہندوستان کی مہم اختتام کو پہنچ گئی۔ یہاں ایکسیاٹا ایرینا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں عالمی بیڈمنٹن رینکنگ میں ۱۸ویں نمبر پر موجود پی وی سندھو خواتین سنگلز میں دوسرے نمبر کی کھلاڑی چین کی وانگ ژی یی سے ۱۶-۲۱، ۱۵-۲۱ سے ہار گئی۔ پہلے گیم میں دونوں کھلاڑیوں نے آغاز میں ایک دوسرے کو سخت مقابلہ دیا لیکن پی وی سندھو کی بلا وجہ کی غلطیوں نے وانگ ژی یی کو ۱۴-۱۴ کی برابری کے بعد ۱۸-۱۴ کی برتری حاصل کرنے کا موقع دیا جس کے بعد انہوں نے گیم اپنے نام کر لیا۔ دوسرے گیم کے آغاز میں وانگ ژی یی نے معمولی سبقت حاصل کی۔

## دیویانشی اور انوشا کٹومبالے نے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی

بڑودہ، ۱۰ جنوری (یو این آئی) ۱۵ سالہ دیویانشی بھومک اور تجربہ کار انوشا کٹومبالے نے ہفتے کے روز یہاں ایس اے ایم اے انڈور اسپورٹس کمپلیکس میں جاری ڈبلیو ٹی ٹی فیڈر سیریز ۲۰۲۶ کے ویمنز سنگلز مقابلوں میں کوریا کی سیڈیڈ کھلاڑیوں کو شکست دے کر کوارٹر فائنلز کے لیے کوالیفائی کر لیا۔ بڑودہ میں ڈبلیو ٹی ٹی فیڈر سیریز کے افتتاحی ایڈیشن کی پیشکش اسپورٹس اتھارٹی آف گجرات نے کی ہے، جس کی میزبانی ٹیبل ٹینس ایسوسی ایشن آف بڑودہ کر رہی ہے، جبکہ اس کے عملی انتظامات یو ٹی ٹی کے سپرد ہیں۔ ویمنز سنگلز پری کوارٹر فائنلز میں دیویانشی نے ایک گیم سے پیچھے رہنے کے بعد زبردست واپسی کرتے ہوئے جمہوریہ کوریا کی دوسری سیڈ پارک گا ہیون کو ۸-۱۱، ۱۱-۹، ۱۱-۹، ۱۳-۱۱ سے شکست دی۔ دوسری جانب انوشا کٹومبالے نے چھٹی سیڈ لی زیون کو ۱۱-۶، ۱۱-۶، ۱۱-۹ سے ہرا کر آخری آٹھ میں جگہ بنائی۔ دیویانشی اب کوارٹر فائنل میں حال ہی میں اختتام پذیر ہونے والی ڈبلیو ٹی ٹی یوتھ کنٹینڈر کی انڈر ۱۷ گرلز سنگلز چیمپئن سندھریلا داس کا سامنا کریں گی۔ آٹھویں سیڈ سندھریلا نے راؤنڈ آف ۱۶ کے دوسرے مقابلے میں کوالیفائر یاشنی شیوشنکر کو ۱۱-۹، ۱۱-۴، ۱۲-۱۰ سے شکست دی۔

## سوئٹزرلینڈ اور پولینڈ کے درمیان خطابی مقابلہ

سڈنی، ۱۰ جنوری (یو این آئی) بیلنڈا بینسک نے ہفتے کے روز سڈنی کی شدید گرمی میں بیلجیم کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کو اس کے پہلے یونائیٹڈ کپ فائنل میں پہنچا دیا، جہاں اس کا مقابلہ پولینڈ سے ہوگا۔ پولینڈ نے دفاعی چیمپئن امریکہ کو ۲-۱ سے حیران کن شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی۔ ہوبرٹ ہرکاش نے ٹیلر فرٹز کو ۷-۶(۱)، ۷-۶(۲) سے ہرا کر پولینڈ کو کامیابی کی راہ پر گامزن کیا — یہ ان کے کم بیک ٹورنامنٹ میں ٹاپ ۱۰ کھلاڑی کے خلاف دوسری فتح تھی۔ اس کے بعد کوکو گاف نے ایگا شفیونٹیک کو ۶-۴، ۶-۲ سے شکست دے کر مقابلہ برابر کر دیا، تاہم فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز میں یان زیلنسکی اور کتارژینا کاوا نے گاف اور کرسچین ہیریسن کو ۷-۶(۵)، ۷-۶(۳) سے ہرا کر پولینڈ کو فتح دلائی۔ یہ پولینڈ کا مسلسل تیسرا یونائیٹڈ کپ فائنل ہے، اور اس نے گزشتہ سال کے چیمپئن شپ مقابلے میں امریکہ کے ہاتھوں ملنے والی شکست کا بدلہ بھی چکا دیا۔ اس سے قبل، ایلیس مرٹنز کے خلاف ابتدائی سنگلز میں تیسرے سیٹ کے ٹائی بریک میں کامیابی کے بعد، بینسک نے جیکب پال کے ساتھ مل کر ٹورنامنٹ کا اپنا تیسرا فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز میچ جیتا، جس میں انہوں نے مرٹنز اور زیزو برگس کو ۶-۳، ۶-۰، ۱۰-۵ سے شکست دی۔ دوسرے سیٹ میں صرف ۱۲ پوائنٹس جیتنے کے بعد ان کی شاندار واپسی قابل ذکر رہی۔ ۲۸ سالہ بینسک، جو ۲۱ ماہ کی بچی بیلا کی والدہ ہیں، اس ایونٹ میں اپنے تمام چار سنگلز اور چاروں مکسڈ ڈبلز میچ جیت چکی ہیں۔ ہفتے کے مکسڈ ڈبلز کے پہلے سیٹ میں بینسک نے اپنی سروس پر دونوں فیصلہ کن پوائنٹس حاصل کیے، جب مرٹنز ریٹرن کورٹ میں نہ رکھ سکیں۔ ڈبلز کے عالمی نمبر ۸۱ پال، جنہوں نے گزشتہ سال صرف چھ ٹور لیول ڈبلز میچ جیتے تھے، نے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا، اعتماد کے ساتھ پوچنگ کی اور اہم لمحات میں کئی ڈاؤن دی لائن ونرز لگائے۔ فائنل تک ٹیم کو پہنچانے میں آٹھ فتوحات کے ساتھ اہم کردار ادا کرنے کے باوجود، بینسک نے اپنی ٹیم کے دیگر اراکین، بالخصوص اپنے نسبتاً کم معروف مکسڈ پارٹنر پال کی بھرپور تعریف کی۔ بینسک نے کہا، "ٹیم اسپرٹ بہت شاندار ہے اور یہ کپتان سے شروع ہوتی ہے۔ وہ پورے میچ میں میری حوصلہ افزائی کرتا رہا، پھر اپنا میچ کھیلنے گیا اور دوبارہ ڈبلز میں سپورٹ کے لیے واپس آیا۔ یہ سب اس سے شروع ہوتا ہے، اور پھر بینچ سے ملنے والی توانائی ہمیں جیتنے کا یقین دیتی ہے۔" اس سے پہلے، برگس نے سڈنی کی ۳۱ ڈگری کی شدید گرمی میں اسٹین واورینکا کو ۶-۳، ۶-۷(۴)، ۶-۳ سے ہرا کر بیلجیم-سوئٹزرلینڈ یونائیٹڈ کپ سیمی فائنل کو فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز تک پہنچا دیا تھا۔ دن کے ابتدائی میچ میں بینسک نے یونائیٹڈ کپ میں اپنے ناقابل شکست سیزن اوپننگ رن کو برقرار رکھتے ہوئے ایلیس مرٹنز کو ۶-۳، ۴-۶، ۷-۶(۰) سے شکست دی اور سوئٹزرلینڈ کو ۱-۰ کی برتری دلائی۔ ۴۰ سالہ تین مرتبہ کے گرینڈ سلیم چیمپئن واورینکا نے اپنے الوداعی سیزن کے آغاز میں عمدہ ٹینس پیش کیا، مگر چار میچوں میں صرف ایک بار سروس بریک کرنا مہنگا پڑا اور وہ ٹورنامنٹ کے دوران سنگلز مقابلوں میں ۱-۳ سے پیچھے رہ گئے۔

# بیلجیم کو شکست دے کر سوئٹزرلینڈ پہلی بار فائنل میں

سڈنی، ۱۰ جنوری (یو این آئی) بیلنڈا بینسک نے ہفتے کے روز سڈنی کی شدید گرمی میں بیلجیم کے خلاف شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سوئٹزرلینڈ کو اپنے پہلے یونائٹڈ کپ کے فائنل میں پہنچا دیا۔ ایلس مرٹنز کے خلاف ابتدائی سنگلز میں تیسرے سیٹ کے ٹائی بریک میں کامیابی حاصل کرنے کے بعد، بینسک نے جیکب پال کے ساتھ مل کر ٹورنامنٹ کا اپنا تیسرا فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز میچ جیتا، جس میں انہوں نے مرٹنز اور زیزو برگس کو ۶-۳، ۰-۶، ۱۰-۵ سے شکست دی۔ دوسرے سیٹ میں صرف ۱۲ پوائنٹس جیتنے کے بعد انہوں نے زبردست واپسی کی۔ ۲۸ سالہ بینسک، جو ۲۱ ماہ کی بیٹی بیلا کی والدہ ہیں، نے اس ایونٹ میں اپنے تمام چار سنگلز اور چاروں مکسڈ ڈبلز میچ جیتے ہیں۔ ہفتے کے مکسڈ ڈبلز کے پہلے سیٹ میں بینسک نے اپنی سروس پر دونوں فیصلہ کن پوائنٹس جیتے، جب مرٹنز ریٹرن کو کورٹ میں واپس نہ ڈال سکیں۔ ڈبلز ورلڈ نمبر ۸۱ پال، جنہوں نے گزشتہ سال صرف چھ ٹور لیول ڈبلز میچ جیتے تھے، اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھایا، اعتماد کے ساتھ نیٹ پر پوچنگ کی اور اہم لمحات میں کئی ڈاؤن دی لائن ونرز کھیلے۔ اتوار کے روز کین روزوال ایرینا میں ہونے والے فائنل میں سوئس ٹیم کا مقابلہ آج رات کھیلے جانے والے دوسرے سیمی فائنل کے فاتح سے ہوگا، یہ سیمی فائنل دفاعی چیمپئن امریکہ اور دو بار کے فائنلسٹ پولینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا۔ آٹھ فتوحات کے ساتھ ٹیم کو فائنل تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرنے کے باوجود، بینسک نے اپنی ٹیم کے دیگر اراکین، خاص طور پر اپنے نسبتاً غیر معروف مکسڈ پارٹنر پال کی تعریف کی۔ بینسک نے کہا کہ 'ٹیم اسپرٹ بہت شاندار ہے اور اس کی شروعات کپتان سے ہوتی ہے۔ وہ میرے پورے میچ کے دوران میرا ساتھ دیتا رہا، پھر اپنا میچ کھیلنے گیا اور اس کے بعد ڈبلز میں سپورٹ کے لیے واپس آیا۔ یہ سب اسی سے شروع ہوتا ہے۔ لیکن پھر ہماری بینچ سے ملنے والی توانائی ہمیں جیت کا ایسا جذبہ عطا کرتی ہے۔' اس سے پہلے برگس نے سڈنی کی ۳۱ ڈگری شدید گرمی میں اسٹین واورنکا کو ۶-۳، ۶-۷(۳)، ۶-۳ سے ہرا کر بیلجیم-سوئٹزرلینڈ یونائٹڈ کپ سیمی فائنل کو فیصلہ کن مکسڈ ڈبلز تک پہنچا دیا۔ دن کے پہلے میچ میں بینسک نے یونائٹڈ کپ میں اپنے ناقابل شکست سیزن اوپننگ سفر کو ڈرامائی انداز میں برقرار رکھا، جب انہوں نے ایلس مرٹنز کو ۶-۳، ۴-۶، ۷-۶(۰) سے شکست دے کر سوئٹزرلینڈ کو ۱-۰ کی برتری دلا دی۔ ورلڈ نمبر ۵ فیلکس آوگر-الیاسیم اور نمبر ۱۸ جیکب مینسک کے خلاف مسلسل فتوحات کے بعد، برگس نے تیسرے سیٹ میں ۳-۳ کے اسکور پر واورنکا کی سروس پر ۴۰/۰ سے واپسی کرتے ہوئے ایک ایسے میچ میں فیصلہ کن بریک حاصل کیا، جس میں اس مرحلے تک صرف چھ بریک پوائنٹس آئے تھے۔ ۴۰ سالہ تین بار کے گرینڈ سلیم چیمپئن واورنکا نے اپنے الوداعی سیزن کے آغاز میں شاندار ٹینس کھیلا ہے۔ لیکن چار میچوں میں صرف ایک بار سروس بریک کرنا مہنگا ثابت ہوا، کیونکہ وہ ٹورنامنٹ کے دوران سنگلز میچوں میں ۱-۳ سے پیچھے رہ گئے۔

# ہندوستان کو نیوزی لینڈ سے سخت چیلنج

وڈودرا، ۱۰ جنوری (یو این آئی): ہندوستان کا نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ماحول میں کھیلنا خاص طور پر ون ڈے فارمیٹ میں ایک جانا پہچانا احساس ہے۔ اتوار کے روز کوٹمبی اسٹیڈیم میں دوپہر ۱:۳۰ بجے شروع ہونے والا پہلا ون ڈے ہندوستان کو ایک بار پھر یہ ثابت کرنے کا موقع دے گا کہ وہ اپنی سرزمین پر اتنی مضبوط طاقت کیوں رہا ہے۔ نیوزی لینڈ کو ہندوستان کا پچھلا ون ڈے دورہ زیادہ یادگار نہیں ہوگا۔ ۳-۰ کی وائٹ واش خود ہی سب کچھ بیان کر دیتی ہے اور یہی رجحان جاری رہا ہے جس میں ہندوستان نے دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے گزشتہ پانچ ون ڈے میچوں میں سے ہر ایک جیتا ہے۔ اعداد و شمار جھوٹ نہیں بولتے اور کرکٹ میں اکثر یہ پہلی گیند پھینکے جانے سے پہلے ہی کہانی سنا دیتے ہیں۔ ہندوستان اس سیریز میں شاندار ہوم ریکارڈ کے ساتھ داخل ہو رہا ہے۔ حالیہ چار گھریلو ون ڈے سیریز فتوحات چمک دمک کے بجائے مستقل مزاجی کی عکاس ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ہندوستان نے طاقت اور میچورٹی دونوں دکھائی دو بار ۳۰۰ سے زائد اسکور کیا اور پھر آخری میچ میں نو وکٹیں باقی رہتے ہوئے اطمینان کے ساتھ ۲۷۱ رنز کا ہدف حاصل کیا۔ اس طرح کی کارکردگی ظاہر کرتی ہے کہ بیٹنگ یونٹ کو معلوم ہے کہ کب حملہ کرنا ہے اور اس سے بھی زیادہ اہم کب پیچھے ہٹنا ہے۔ ویراٹ کوہلی ایک بار پھر مضبوطی سے ڈٹے رہے۔ اس سیریز میں ان کے ۳۰۲ رنز جن میں دو سنچریاں اور ایک ناٹ آؤٹ نصف سنچری شامل تھی، اس بات کی یاد دہانی ہیں کہ کلاس جب بھوک کے ساتھ مل جائے تو کتنی خطرناک ہو سکتی ہے۔ کوہلی اس مرحلے میں دکھائی دیتے ہیں جہاں دماغ کے فیصلے سے پہلے ہی بلا حرکت میں آ جاتا ہے۔ ہندوستان کو ون ڈے نائب کپتان شریس ایئر کی واپسی سے بھی تقویت ملی ہے جو چوٹ سے صحت یاب ہو کر واپس آئے ہیں۔ ان کی موجودگی مڈل آرڈر کو مضبوط بناتی ہے جو ابتدائی وکٹیں گرنے کی صورت میں بے حد قیمتی ثابت ہوتی ہے۔ محمد سراج کی واپسی سے پیس اٹیک مضبوط ہوا ہے جبکہ شبھمن گل کی شمولیت سے ٹاپ اور مڈل آرڈر میں نفاست اور اعتماد دونوں حاصل ہوئے ہیں۔ تاہم، نیوزی لینڈ محض تعداد پوری کرنے نہیں آیا۔

# گجرات جائنٹس نے یوپی واریئرز کو شکست دے دی

نوی ممبئی، ۱۰ جنوری (یو این آئی) کپتان ایشلے گارڈنر (۶۵ رن / ایک وکٹ)، انوشکا شرما (۴۴ رن) اور صوفی ڈیوائن (۳۸ رن) کی عمدہ بلے بازی کے بعد گیند بازوں کی مضبوط کارکردگی کی بدولت گجرات جائنٹس ویمن نے ہفتے کے روز ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کے دوسرے مقابلے میں یوپی واریئرز ویمن کو ۱۰ رن سے ہرا دیا۔ ۲۰۸ رن کے ہدف کے تعاقب میں اتری یوپی واریئرز کی شروعات اچھی نہ رہی اور ٹیم نے پہلے ہی اوور میں کرن نوگیرے (۱ رن) کی وکٹ گنوا دی، جنہیں رینوکا سنگھ نے بولڈ کیا۔ اس کے بعد کپتان میگ لیننگ اور فیبی لچفیلڈ نے دوسرے وکٹ کے لیے ۷۰ رن کی شراکت قائم کی۔ نویں اوور میں جارجیا ویئرہم نے لیننگ (۳۰ رن) اور ہرلین دیول کو بغیر کھاتہ کھولے پویلین واپس بھیج دیا۔ اگلے ہی اوور میں رینوکا سنگھ نے دیپتی شرما (۱ رن) کو اپنی ہی گیند پر کیچ آؤٹ کر کے گجرات جائنٹس کو چوتھی کامیابی دلائی۔ پانچویں وکٹ کے طور پر شویتا سہراوت ۱۷ گیندوں پر ۲۵ رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ۱۶ویں اوور میں صوفی ڈیوائن نے فیبی لچفیلڈ کو آؤٹ کر کے گجرات جائنٹس کو چھٹی کامیابی دلائی۔ فیبی لچفیلڈ نے ۴۰ گیندوں پر آٹھ چوکے اور پانچ چھکے لگاتے ہوئے ۷۸ رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ ۱۸ویں اوور میں ایشلے گارڈنر نے ڈیانڈرا ڈوٹن (۱۲ رن) کو آؤٹ کیا، جبکہ صوفی ایکلسٹون (۱۱ رن) آٹھویں وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئیں۔ یوپی واریئرز ویمن ٹیم مقررہ ۲۰ اوور میں آٹھ وکٹ کے نقصان پر ۱۹۷ رن ہی بنا سکی اور مقابلہ ۱۰ رن سے ہار گئی۔ سوبھنا آشا نے ۱۰ گیندوں پر ناٹ آوٹ ۲۷ رن بنائے۔ گجرات جائنٹس کی جانب سے رینوکا سنگھ، صوفی ڈیوائن اور جارجیا ویئرہم نے دو، دو وکٹ حاصل کیں، جبکہ ایشلے گارڈنر اور راجیشوری گائیکواڑ نے ایک، ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل یوپی واریئرز نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری گجرات جائنٹس ویمن کی جانب سے بیتھ مونی اور صوفی ڈیوائن کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے ۴۱ رن جوڑے۔

# ملک کے کھلاڑی اولمپک گیمز میں زیادہ سے زیادہ تمغے جیتیں: پی ٹی اُوشا

احمد آباد، ۱۰ جنوری (یو این آئی) ہندوستانی اولمپک ایسوسی ایشن (آئی او اے) کی صدر پی ٹی اُوشا نے کہا ہے کہ جہاں ایک جانب ملک کی نظریں ۲۰۳۶ اولمپکس کی میزبانی پر مرکوز ہیں، وہیں آئی او اے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کر رہا ہے کہ ہندوستانی کھلاڑی اولمپک کھیلوں میں زیادہ سے زیادہ تمغے حاصل کر سکیں۔ انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کی سالانہ جنرل میٹنگ (اے جی ایم) کے بعد گفتگو کرتے ہوئے پی ٹی اُوشا نے کہا کہ ملک کے لیے ۲۰۳۶ اولمپکس کی میزبانی ایک بڑا ہدف ہے، اور اسی کے ساتھ ساتھ آئی او اے کھلاڑیوں کی کارکردگی بہتر بنانے پر بھی بھرپور توجہ دے رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اولمپک اسپورٹس ایسوسی ایشنز کو دی جانے والی مالی امداد میں اضافہ کرتے ہوئے اسے اب ۲۰ لاکھ روپے کر دیا گیا ہے۔ پی ٹی اُوشا نے کہا کہ اس کے علاوہ آئی او اے کھیلوں کی ترقی کے لیے کسی بھی اسپورٹس ایسوسی ایشن کو درکار رہنمائی فراہم کر رہا ہے تاکہ ملک میں کھیلوں اور کھلاڑیوں کی مجموعی ترقی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ کھیلوں سے وابستہ تمام فریقین کو ایک پلیٹ فارم پر لایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ گجرات ۲۰۳۰ میں کامن ویلتھ گیمز کی میزبانی کرنے جا رہا ہے۔

# گِل ٹی 20 ورلڈ کپ میں منتخب نہ ہونے پر پُرسکون

بڑودہ، ۱۰ جنوری (یو این آئی) شبھمن گل نے ۲۰۲۶ کے ٹی ۲۰ ورلڈ کپ سے باہر رکھے جانے کے سلیکٹرز کے فیصلے کو قبول کر لیا ہے۔ وقت کے ساتھ انہوں نے سلیکشن کمیٹی کے فیصلوں کا احترام کرنا سیکھ لیا ہے اور حالات کے بارے میں زیادہ فلسفیانہ نظریہ اختیار کر لیا ہے۔ ہندوستانی کپتان نے ہفتے کے روز کہا، «میرے خیال میں ایک ایتھلیٹ، ایک کھلاڑی ہونے کا مطلب حال میں جینا ہے۔ جب آپ میدان میں ہوتے ہیں اور ایک بلے باز یا گیند باز کے طور پر اپنی بنیادی مہارت انجام دے رہے ہوتے ہیں، تو جتنا زیادہ آپ موجودہ وقت میں رہتے ہیں، اتنا ہی کم آپ اس بارے میں سوچتے ہیں کہ کیا ہو سکتا ہے یا کیا ہو چکا ہے۔ اس سے آپ کے کامیاب ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔» انہوں نے مزید کہا، «میرے لیے نقطۂ نظر وہی رہتا ہے۔ میں جتنا زیادہ اس بات پر توجہ دیتا ہوں کہ اس وقت مجھے کیا کرنا ہے—اس لمحے میں کیا اہم ہے اور کیا ضروری ہے، اتنا ہی میں موجودہ وقت میں خود کو پاتا ہوں۔ اس سے زندگی سادہ ہو جاتی ہے، اور جب زندگی سادہ ہوتی ہے تو وہ زیادہ پُرسکون اور خوشگوار بن جاتی ہے۔» ۲۰۱۹ میں بین الاقوامی ڈیبیو کے بعد اب تک تین ٹی ۲۰ ورلڈ کپ ہو چکے ہیں، مگر گل ان میں سے کسی میں بھی شامل نہیں رہے۔ وہ چوتھے ایڈیشن کا بھی حصہ نہیں ہوں گے، جو ایک ماہ سے بھی کم وقت میں شروع ہونے والا ہے۔ گل نے کہا، «جب آپ وہاں پہنچتے ہیں تو آپ بہت سی چیزیں کرنا چاہتے ہیں۔ یہ یقیناً بہت مایوس کن ہوتا ہے۔ ظاہر ہے، ایک کھلاڑی کے طور پر آپ کو یقین ہوتا ہے کہ اگر آپ ورلڈ کپ کھیلیں گے تو اپنی ٹیم اور اپنے ملک کے لیے اسے جیت سکتے ہیں۔ اس کے باوجود، میں سلیکٹرز کے فیصلے کا احترام کرتا ہوں اور ٹی ۲۰ ٹیم کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔ مجھے دل سے امید ہے کہ وہ ہمارے لیے ورلڈ کپ جیتیں گے۔» شبھمن گل ٹیسٹ ٹیم کے کپتان بھی ہیں، تاہم حالیہ نتائج زیادہ متاثر کن نہیں رہے۔ ہندوستان کو حال ہی میں جنوبی افریقہ اور اس سے قبل نیوزی لینڈ کے خلاف گھریلو ٹیسٹ سیریز میں شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔


## مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "**سرینگر ٹائمز**" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر **سرینگر ٹائمز** بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

**نوٹ**: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاوہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

**مکمل پتہ:**
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781


# کھیلو انڈیا بیچ گیمز میں شاہد ہلال نے گولڈ میڈل جیت لیا

جموں، ۱۰ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: کشمیر کے باصلاحیت کھلاڑی شاہد ہلال نے کھیلو انڈیا بیچ گیمز ۲۰۲۶ کے دوسرے ایڈیشن میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۶۰ تا ۶۵ کلوگرام ویٹ کیٹیگری میں گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ یہ مقابلے یونین ٹیریٹری دیو میں ۵ جنوری سے ۱۱ جنوری تک منعقد ہو رہے ہیں۔ شاہد ہلال کا تعلق سلات میکان کومیانگ الٰہی باغ اسٹیڈیم سرینگر سے ہے۔ کھیلو انڈیا بیچ گیمز کا انعقاد دادرا اور نگر حویلی اور دمن و دیو کی یونین ٹیریٹری کی جانب سے اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا کی تکنیکی نگرانی اور متعلقہ قومی اسپورٹس فیڈریشنز کے اشتراک سے کیا جا رہا ہے۔ کامیابی کے بعد شاہد ہلال نے انڈیا پینچک سلات فیڈریشن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہیں سوہد اندراتھو کی زیر نگرانی تین ماہ کی بین الاقوامی کوچنگ فراہم کی گئی جس سے ان کی تکنیکی صلاحیتوں میں نمایاں بہتری آئی جبکہ چیف کوچ انڈیا عرفان عزیز کی رہنمائی اور بیچ گیمز کے لیے خصوصی تیاری نے اس کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کھیلو انڈیا بیچ گیمز میں شرکت کو ایک بہترین تجربہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بھارت میں پینچک سلات تیزی سے فروغ پا رہا ہے اور اس کھیل سے جڑی مثبت کہانیاں حوصلہ افزا ہیں۔ شاہد ہلال نے یہ کامیابی اپنے والدین کے نام کرتے ہوئے کہا کہ ان کی مسلسل حمایت کے بغیر یہ اعزاز ممکن نہ تھا۔ ۶۰ تا ۶۵ کلوگرام کیٹیگری میں یہ گولڈ میڈل کشمیر کی اسپورٹس برادری کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے اور بھارت میں پینچک سلات کے ابھرتے ہوئے مستقبل کی عکاسی کرتا ہے۔

# ڈی سی رامبن نے پٹنی ٹاپ کے لیے پانچ روزہ ٹریکنگ مہم کا افتتاح کیا

رامبن، ۱۰ جنوری، سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈپٹی کمشنر رامبن محمد الیاس خان نے آج رامبن سے پٹنی ٹاپ تک پانچ روزہ ٹریکنگ مہم کا افتتاح کیا۔ یہ مہم نوجوانوں میں مہم جوئی، جسمانی فٹنس اور سرگرمی کو فروغ دینے کے لیے محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے منعقد کی گئی ہے۔ اس موقع پر چیف پلاننگ آفیسر ڈاکٹر شکیب احمد رادھر، ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر جگدیش راج شرما اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے ٹریکرز سے خطاب کرتے ہوئے مہم جوئی کھیلوں کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ سرگرمیاں صبر، نظم و ضبط اور ٹیم ورک کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے ٹریکرز کو مشورہ دیا کہ وہ اس تجربے سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور ٹیم ورک، نظم و ضبط اور جسمانی فٹنس کے اصولوں کو اپنی روزمرہ زندگی میں اپنائیں۔ ٹریکنگ مہم میں رامبن کے چھ مختلف زونز کے نوجوان حصہ لے رہے ہیں، جو ضلع بھر میں اس پہل کی پہنچ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوانوں میں مہم جوئی کے کھیلوں کو فروغ دینا، ٹیم اسپرٹ کو مضبوط کرنا اور صحت مند طرز زندگی کو اپنانا ہے۔ ساتھ ہی یہ مہم نوجوانوں کو خطے کے قدرتی مناظر دریافت کرنے، قیادت کی صلاحیتیں بڑھانے اور مضبوط ہم آہنگی کے جذبات پیدا کرنے کا موقع فراہم کرتی ہے۔

# جادو منی سنگھ نے پہلا سینئر نیشنل گولڈ جیت لیا، سروسز اوورآل چیمپئن

گریٹر نوئیڈا، ۱۰ جنوری (یو این آئی) باکسنگ ورلڈ کپ فائنل کے سلور میڈلسٹ جادو منی سنگھ نے جارحانہ انداز اور تکنیکی برتری کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے ہم وطن انٹرنیشنل اور ایس ایس سی بی ٹیم کے ساتھی پون برتوال کو شکست دے کر مردوں کی ۵۰-۵۵ کلوگرام زمرے میں اپنا پہلا سینئر نیشنل خطاب اپنے نام کیا۔ ادھر ایس ایس سی بی نے ہفتے کے روز گوتم بدھ یونیورسٹی، گریٹر نوئیڈا میں منعقدہ ایلیٹ مرد و خواتین نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں ۱۲ گولڈ میڈل جیت کر اوورآل اسٹینڈنگ میں سرفہرست مقام حاصل کر لیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ مردوں اور خواتین کی نیشنل چیمپئن شپ ایک ہی مقام پر بیک وقت منعقد کی گئیں۔ ملک بھر سے ۶۰۰ باکسرز نے مردوں اور خواتین کی ۱۰، ۱۰ ویٹ کیٹیگریز میں حصہ لیا۔ ایس ایس سی بی نے مردوں کے مقابلوں میں ۹ اور خواتین کے مقابلوں میں ۳ گولڈ میڈل جیتے۔ اگرچہ مقابلے کے آخری دن کئی نامور باکسر ایکشن میں تھے، تاہم سب کی نظریں جادو منی سنگھ اور پون برتوال کے درمیان ہونے والے مقابلے پر مرکوز تھیں، کیونکہ دونوں نے گزشتہ برس بین الاقوامی سطح پر تمغے جیتے تھے۔ تاہم ہفتے کے روز پون، جادو منی کی مہارت اور حکمتِ عملی کے سامنے ٹھہر نہ سکے اور جادو منی نے ۵-۰ سے کامیابی حاصل کر کے گولڈ میڈل اپنے نام کیا۔ چند منٹ بعد ایس ایس سی بی کے آدتیہ پرتاپ (مرد ۶۰-۶۵ کلوگرام) نے ہماچل کے ابھینو جموال کو ۳-۲ سے شکست دی، جبکہ انکش (مرد ۷۵-۸۰ کلوگرام) نے مالساومت فوانگا کو ہرا کر اپنا پہلا سینئر نیشنل خطاب جیتا۔ خواتین کے مقابلوں میں ایس ایس سی بی کی پریتی (۵۱-۵۴ کلوگرام) اور پرانجل یادو (۶۰-۶۵ کلوگرام)، جبکہ ریلوے کی پریا (۵۷-۶۰ کلوگرام) اور اے خان (۸۰ کلوگرام) نے اپنے پہلے سینئر نیشنل گولڈ میڈل حاصل کیے۔ اس دوران عالمی چیمپئن میناکشی نے آر ایس پی بی کی منجو رانی کو ۵-۰ سے شکست دے کر خواتین کی ۴۵-۴۸ کلوگرام کیٹیگری میں اپنی برتری برقرار رکھی، جبکہ تلنگانہ کی دو بار کی عالمی چیمپئن نکہت زرین نے خواتین کی ۴۸-۵۱ کلوگرام فائنل میں ہریانہ کی نیتو کو اسی فرق سے ہرایا۔ ٹوکیو اولمپکس کی برونز میڈلسٹ لوولینا بورگوہین (خواتین ۷۰-۷۵ کلوگرام) نے ریلوے کی سنماچاچانو تھوچوم کو شکست دے کر گولڈ میڈل جیتا۔

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**,
Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781